بسم اللہ الرحمن الرحیم

مفتاح الإنشاء
شرح
مصباح الإنشاء
اول

مصنف

حضرت علامہ مولانا نفیس احمد مصباحی، استاد جامعہ اشرفیہ، مبارک پور

مترجم

محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری،
بہیڑی، بریلی شریف یوپی

ناشر

رضا ویلفیئر سوسائٹی (رجسٹرڈ) اجالا نگر نزد گاندھی اسکول بریلی روڈ ہلدوانی ضلع نینی تال (اترا کھنڈ)

نام کتاب : مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء اول
مصنف : مولانا نفیس احمد مصباحی، استاد جامعہ اشرفیہ
مترجم : محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری، بریلی شریف
نظر ثانی : مصباحی برادران، ومفتی شمشیر علی صدیقی مصباحی
صفحات : 216
کمپوزنگ : محمد گل ریز رضا مصباحی
ناشر : رضا ویلفیئر سوسائٹی (رجسٹرڈ) اجالانگر نزد گاندھی اسکول بریلی روڈ
ہلدوانی ضلع نینی تال (اتراکھنڈ)
تعداد : 1100
قیمت : 125
سال اشاعت : 2020
رابطہ نمبر : 9927713786،8057889427

ملنے کے پتے

- حق اکیڈمی مبارک پور، اعظم گڑھ
- مکتبہ حافظ ملت، مبارک پور اعظم گڑھ
- نوری کتاب گھر، مبارک پور اعظم گڑھ
- قادری کتاب گھر، بریلی شریف یوپی
- مکتبہ رحمانیہ درگاہ اعلی حضرت بریلی شریف
- برکاتی بک ڈپو اسلامیہ مارکیٹ بریلی شریف

فہرست مضامین

شرف انتساب

میں اپنی اس کاوش کو خلاصۂ کائنات رحمت عالم حضور احمد مجتبیٰ محمد مصطفی ﷺ کی بارگاہ میں نذر کرتے ہوئے:

صحابۂ کرام، تابعین عظام اور تبع تابعین کرام۔ مذاہب اربعہ حنفی، شافعی، مالکی اور حنبلی سلف وصالحین۔ اسلام کی حقیقی تعلیمات سے امت کو روشناس کرانے والے مجددین اسلام۔ سلاسل اربعہ قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ اور سہروردیہ کے مشائخ عظام۔ محدثین خانوادۂ ولی اللہ، علماے فرنگی محل، بزرگان کچھوچھہ مقدسہ، سادات مارہرہ مطہرہ، اکابر بریلی ومشائخ بدایوں۔ بالخصوص شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، بحر العلوم علامہ عبد العلی فرنگی محلی، تارک سلطنت سید اشرف جہاں سمنانی، شاہ برکت اللہ عشقی مارہروی، اعلی حضرت امام احمد رضا خاں محقق بریلوی اور معین الحق علامہ فضل رسول قادری بدایونی۔ اعلی حضرت علی حسین اشرفی میاں کچھوچھوی، صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی، مفتیٔ اعظم ہند شاہ مصطفی رضا خاں بریلوی، ملک العلما علامہ ظفر الدین بہاری، سید العلما شاہ آل مصطفی مارہروی، احسن العلما سید مصطفی حیدر حسن مارہروی، محدث اعظم ہند سید محمد کچھوچھوی اور مجاہد ملت علامہ حبیب الرحمٰن قادری عباسی۔ جلالۃ العلم حافظ ملت حضرت علامہ شاہ عبد العزیز محدث مرادآبادی، نائب حافظ ملت حضرت علامہ عبد الرؤف بلیاوی، شارح بخاری حضرت مفتی شریف الحق امجدی، ورئیس القلم حضرت علامہ ارشد القادری اور بحر العلوم حضرت مفتی عبد المنان اعظمی۔ کے افکار ونظریات اور مسلک حق وصداقت کا ترجمان...

الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور کے نام

منسوب کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

محمد گل ریز رضا مصباحی مدناپوری،

بھیڑی، بریلی شریف یوپی

تھدیہ

والدین کریمین
کے نام

جنھوں نے مجھے تعلیم وتربیت
سے آراستہ کرنے کی خاطر
مدارس اسلامیہ کے حوالے کیا،
قدم قدم پر میری رہنمائی
کی اور دعاؤں سے نوازتے رہے

محمد گل ریز رضا مصباحی،
مدناپوری، بریلی شریف یوپی

(نوٹ): اگر اس کتاب میں کسی طرح کی کوئی غلطی پائیں تو کتاب کو ہدف تنقید نہ بنائیں بلکہ خلوص نیت کے ساتھ ہمیں مطلع کریں، ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کر دی جائے گی۔

التَّمْرِيْنُ(1)

درج ذیل جملوں میں اسم، فعل اور حرف کی نشان دہی کرو اور اردو میں ترجمہ کرو۔

عبارت	ترجمہ	اسم	فعل	حرف
سَافَرَ خَالِدٌ إِلیٰ مبارك فور	خالد نے مبارک پور کا سفر کیا	خَالِدٌ، مبارك فور	سَافَرَ	إِلیٰ
رَكِبْتُ الْبَاخِرَةَ	میں اسٹیمر پر سوار ہوا	ت ضمیر، اَلْبَاخِرَةُ	رَكِبَ	-
لَيْسَ الْإِمْتِحَانُ سَهْلًا	امتحان آسان نہیں ہے	اَلْإِمْتِحَانُ، سَهْلًا	لَيْسَ	-
اَلْقُرْآنُ يَهْدِيْ إِلیَ الْحَقِّ	قرآن حق کی رہنمائی کرتا ہے	اَلْقُرْآنُ، حَقٌّ	يَهْدِيْ	إِلیٰ
إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهیٰ عَنِ	بے شک نماز بے حیائی اور	اَلصَّلٰوةَ، اَلْفَحْشَاءِ	تَنْهیٰ	إِنّ
الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ	بری باتوں سے روکتی ہے	وَالْمُنْكَرِ		عَنْ

حِكَاية

حُكِيَ أَنَّ شَيْخًا رَأيَ رَجُلًا يَحْمِلُ اِمْرَأَةً كَبِيْرَةً وَهُوَ يَطُوْفُ بِهَا فَسَأَلَهُ لَهُ الشَّيْخُ عَنْهَا فَقَالَ لَهُ هِيَ أُمِّي وَأَنَا أَحْمِلُهَا مُدَّةَ سَبْعِ سِنِيْنَ فَهَلْ أَدَّيْتُ حَقَّهَا يَا سَيِّدِيْ فَقَالَ لَهُ لَا،وَلَوْ كَانَ عُمْرُكَ أَلْفَ سَنَةٍ لَا يُسَاوِيْ ذٰلِكَ قِيَامَهَا لَكَ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِيْ وَسَقْيَهَا سَقْيًا مِنْ ثَدَيْهَا فَبَكیٰ الرَّجُلُ وَانْصَرَفَ .

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰی أَكُوْنَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ .

(صحيح البخاری :ج:١،ص:٢٤)

التَّمرِيْنُ(2)

مندرجہ ذیل جملوں میں غور کرو اور اسم فعل حرف کی تعیین کے ساتھ ان کے علامتیں بھی بتاؤ۔

عبارت	ترجمہ
تَجَمَّلِيْ بِالأَخْلَاقِ الْفَاضِلَةِ	بلند اخلاق سے آراستہ ہو
سَوْفَ اَبْلُغُ غَايَتِيْ	عنقریب میں اپنے مقصد کو پہنچ جاؤں گا
اَلأَمَانَةُ خُلُقٌ جَمِيْلٌ	امانت اچھی عادت ہے
لَا تُخْلِفْ وَعْدَكَ	اپنے وعدہ کے خلاف مت کر
إِنَّ الْهَوَاءَ الطَّلْقَ مُفِيْدٌ	بے شک کھلی ہوا مفید ہے۔
مَنْ يُفْرِطْ فِي الأَكْلِ يَتْخَمْ	جو کھانے میں مبالغہ کرے گا وہ بدہضمی میں مبتلا ہوگا
قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ	بے شک مراد کو پہنچے ایمان والے۔
لَنْ يَنْتَصِرَ الظَّالِمُ	ظالم ہرگز کامیاب نہیں ہوگا۔
لَمْ يُثْمِرِ الشَّجَرُ	درخت پھل نہیں لایا
وَضَعَتِ الْخَادِمَةُ الأَطْبَاقَ عَلَى المَائِدَةِ	خادمہ نے دسترخوان پر پلیٹیں رکھ دیں۔

صَلىَّ آخَرُ خلف إمام فقَرأَ [فَلَنْ اَبْرَحَ الأَرْضَ حَتىّٰ يَأْذَنَ لِيْ أَبِيْ]وَوَقفَ وَجَعَلَ يُرَدِّدُهَا فَقَالَ الأَعرابِيُّ يَا فَقِيْهُ إِذَا لَمْ يَأذَنْ ذٰلِكَ أَبُوْكَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلِ نَظِلُّ نَحْنُ وُقُوْفًا إِلىَ الصَّبَاحِ ثُمَّ تَرَكَهُ وَانصَرَفَ .

[المستطرف .۲،ص:۵۱۳)

عبارت اور اسم، فعل حرف کی تعیین

عبارت	اسم	فعل	حرف
تَجَمَّلِیْ بِالأَخْلَاقِ الْفَاضِلَةِ	اَلأَخْلَاقُ، اَلْفَاضِلَةُ	تَجَمَّلِیْ	ب
سَوْفَ اَبْلُغُ غَايَتِیْ	غَايَتِیْ	سَوْفَ اَبْلُغُ	-
اَلأَمَانَةُ خُلُقٌ جَمِيْلٌ	اَلأَمَانَةُ ، خُلُقٌ، جَمِيْلٌ	-	-
لَا تُخْلِفْ وَعْدَكَ	وَعْدٌ، كَ	لَا تُخْلِفْ	-
إِنَّ الْهَوَاءَ الطَّلْقَ مُفِيْدٌ	الْهَوَاءَ الطَّلْقَ مُفِيْدٌ	-	إِنَّ
مَنْ يُفْرِطْ فِي الأَكْلِ يَتْخَمْ	مَنْ، اَلأَكْلِ	يُفْرِطْ،يَتْخَمْ	فِي
قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤمِنُوْنَ	اَلْمُؤمِنُوْنَ	قَدْ اَفْلَحَ	-
لَنْ يَنْتَصِرَ الظَّالِمُ	اَلظَّالِمُ	لَنْ يَنْتَصِرَ	-
لَمْ يُثْمِرِ الشَّجَرُ	اَلشَّجَرُ	لَمْ يُثْمِرِ	-
وَضَعَتِ الْخَادِمَةُ الأَطْبَاقَ عَلیٰ المَائِدَةِ	الْخَادِمَةُ، الأَطْبَاقُ، اَلمَائِدَةُ	وَضَعَتِ	عَلیٰ

حِكَايَاتُ جُحا

أَهْدیٰ رَجُلٌ لِجُحَا خَاتَمًا بِدُوْنِ فَصٍّ، فَقَالَ لَهٗ جُحَا : اَللّٰهُ يُعْطِيْكَ فِي الْجَنَّةِ بَيْتًا بِدُوْنِ سَقْفٍ .

سَئَلَ جُحَا شَخْصٌ إِذَا أَصْبَحَ الصُّبْحُ خَرَجَ النَّاسُ مِنْ بُيُوْتِهِمْ إِلیٰ جِهَاتٍ شَتّیٰ، فَلِمَ لَا يَذْهَبُوْنَ إِلیٰ جِهَةٍ وَاحِدَةٍ ؟

فَقَالَ لَهٗ : إِنَّمَا يَذْهَبُ النَّاسُ إِلیٰ كُلِّ جِهَةٍ حَتّیٰ تَحْفَظَ الأَرْضُ تَوَازُنَهَا أَمَّا لَو ذَهَبُوا فِي جِهَةٍ وَاحِدٍ فَسَيَخْتَلَ تَوَازُنِ الأَرْضِ ، وَتَمِيْلُ وَتَسْقُطُ .

عبارت مع علامات

عبارت	علامت اسم	علامت فعل	علامت حرف
تَجَمَّلِيْ بِالأَخْلَاقِ الْفَاضِلَةِ	آخر میں حرف جر کا ہونا، شروع میں "ال" کا ہونا	امر ہونا	ـ
سَوْفَ اَبْلُغُ غَايَتِيْ	مضاف ہونا	سَوْفَ کا داخل ہونا	ـ
اَلأَمَانَةُ خُلُقٌ جَمِيْلٌ	مسند الیہ ہونا، آخر میں تنوین ہونا	ـ	ـ
لَا تُخْلِفْ وَعْدَكَ	مضاف ہونا	فعل نہی کا ہونا	ـ
إِنَّ الْهَوَاءَ الطَّلْقَ مُفِيْدٌ	موصوف ہونا، آخر میں تنوین ہونا	ـ	ـ
مَنْ يُفْرِطْ فِي الأَكْلِ يَتْخَمْ	مسند الیہ ہونا، آخر میں جر کا ہونا	۱، ۲ مضارع کا ہونا	ـ
قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ	مسند الیہ ہونا	قَدْ کا داخل ہونا	ـ
لَنْ يَنْتَصِرَ الظَّالِمُ	شروع میں "ال" کا ہونا	حرف ناصب کا داخل ہونا	ـ
لَمْ يُثْمِرِ الشَّجَرُ	مسند الیہ ہونا	حرف جازم کا داخل ہونا	ـ
وَضَعَتِ الْخَادِمَةُ الأَطْبَاقَ عَلَى المَائِدَةِ	آخر میں گول "تا" کا ہونا، جمع ہونا، آخر میں جر کا ہونا	آخر میں تاے تانیث ساکنہ کا آنا	ـ

نوٹ: حرف کی کوئی علامت نہیں ہے صرف ایک علامت ہے اور وہ عدمی ہے۔

التَّمرِيْنُ (3)

مندرجہ ذیل اسماء میں معرفہ اور نکرہ کے درمیان تمیز کرو اور اردو میں ترجمہ کرو۔

عبارت	ترجمہ	معرفہ/نکرہ	عبارت	ترجمہ	معرفہ/نکرہ
اَلْبَابُ	دروازہ	معرفہ	ضَعِيْفٌ	کوئی کمزور	نکرہ
سُعْدیٰ	سُعدیٰ	معرفہ	اَلْحَلِيْبُ	دودھ	معرفہ
اَلْمِرْسَمُ	پنسل	معرفہ	سَلْمیٰ	سلمیٰ	معرفہ
اَلْبِرْكَةُ	تالاب، حوض	معرفہ	اَلنَّافِذَةُ	کھڑکی	معرفہ
قَاعَةٌ	کوئی ہال	نکرہ	اُذُنٌ	کوئی کان	نکرہ
اَلسَّمَّاعَةُ	ریسیور	معرفہ	مِنْضَدَةٌ	ایک تپائی	نکرہ
اَلْكُرَّاسَةُ	کاپی	معرفہ	بَرَّايَةٌ	ایک قلم تراش	نکرہ
هَزِيْلٌ	ایک دبلا	نکرہ	اَلدِّيْكُ	مرغ	معرفہ
اَلْعَيْنُ	آنکھ	معرفہ	اَلسَّبُّوْرَةُ	بلیک بورڈ	نکرہ
اَلْغُرْفَةُ	کمرہ	معرفہ	مِحْفَظَةٌ	ایک بستہ	نکرہ

اَلْجَوَّالُ موبائل معرفہ

التَّمرِيْنُ (4)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ

ایک دوست	صَدِيْقٌ	کچھ برتن	آنِيَةٌ	انگلی	اَلْإِصْبَعُ
اسباق	اَلدُّرُوْسُ	لائبریری	اَلْمَكْتَبَةُ	پرندہ	اَلطَّائِرُ

کچھ درخت	اَشْجَارٌ	کچھ روشنائی	حِبْرٌ	ڈاکیہ	سَاعِيُ الْبَرِيْدِ
ایک اخبار	جَرِ يْدَةٌ	ٹکٹ	اَلتَّذْكِرَةُ	چند ٹوپیاں	قَلَنْسُوَاتٌ
پارک	اَلْمُنْتَزَهُ	ایک چٹائی	حَصِيْرٌ	کوئی درس گاہ	فَصْلٌ
کوئی ایک مرغی	دَجَاجَةٌ	چند کپڑے	ثِيَابٌ	ریل گاڑی	اَلْقِطَارُ
کچھ گھوڑے	اَفْرَاسٌ	میز	الطَّاوِلَةُ	ٹیلی فون	اَلْهَاتِفُ

اَلتَّمْرِيْنُ (5)

نیچے لکھے ہوئے الفاظ میں مرکب تام اور مرکب ناقص کی تعیین کرو۔

عبارت	ترجمہ	مرکب تام / ناقص
حُرِّ يَّةُ الْعَقِيْدَةِ	عقیدہ کی آزادی	ناقص
هٰؤُلَاءِ الْمَسَاكِيْنُ	یہ غریب لوگ	ناقص
اَلْحِصَانُ الْجَامِحُ	سرکش گھوڑا	ناقص
مَابَرِحَ الْمَرِ يْضُ	مسلسل بیمار	ناقص
اَلْمَاءُ الْكَدِرُ	گدلا پانی	ناقص
طَلَبُ الْعِلْمِ	علم کا حاصل کرنا	ناقص
لَيْسَ الإِنْسَانُ	انسان نہیں	ناقص
مِصْبَاحُ الْكَهْرَبَاءِ	بلب	ناقص
لَنْ يَعْدُوَ الْحِصَانُ	گھوڑا ہرگز نہیں دوڑے گا	تام
اَلْجَوُّ قَدِاعْتَدَلَ	ہوا خوش گوار ہے	تام
اَلْمَاءُ الْعَذْبُ	میٹھا پانی	ناقص

اَلنُّوْرُ ضَئِيْلٌ	روشنی دھیمی ہے	تام
نَجَحَ الْمُجْتَهِدُوْنَ	محنتی لوگ کامیاب ہوے	تام
ثَارَ الْغُبَارُ	خاک اڑی	تام
اَلسُّوْقُ مُزْدَحِمَةٌ	بازار میں بھیڑ بھاڑ ہے	تام
هٰذِهٖ مَدْرَسَةٌ ثَانَوِيَّةٌ	یہ ہائی اسکول ہے	تام
مَعَ صَدِيْقِى	میرے دوست کے ساتھ	ناقص
اَلتَّاجِرُ الأَمِيْنُ الَّذِي	امانت دار تاجر جو	ناقص
إِنَّ الإِنْسَانَ	بے شک انسان	ناقص
فَرَّ الْجَانِيْ	مجرم بھاگ گیا	تام

يُحْكِي أَنَّ جَمَاعَةً جَاءُوا إِلىٰ أَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالىٰ عَنْهُ لِيُنَاظِرُوْهُ فِي الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الإِمَامِ وَ يُبَكِّتُوْهُ وَ يَشْنَعُوا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُمْ لَا يُمْكِنُنِيْ مُنَاظَرَةُ الْجَمِيْعِ فَفَوَّضُوا أَمْرَ الْمُنَاظَرَةِ إِلىٰ أَعْلَمِكُمْ لأُنَاظِرَهُ ،فَأَشَارُوا إِلىٰ أَحَدٍ ،فَقَالَ هٰذَا أَعْلَمُكُمْ فَقَالُوا نَعَمْ،قَالَ وَالْمُنَاظَرَةُ مَعَهُ مُنَاظَرَةٌ لَكُمْ قَالُوا نَعَمْ،قَالَ وَالإِلْزَامُ عَلَيْهِ كَإِلْزَامٍ عَلَيْكُمْ قَالُوا:نَعَمْ،قَالَ وَإِنْ نَاظَرْتُهُ وَأَلْزَمْتُهُ الْحُجَّةَ فَقَدْ أَلْزَمْتُكُمُ الْحُجَّةَ قَالُوا: نَعَمْ،قَالَ:وَكَيْفَ؟قَالُوا لِأَنَّا رَضِيْنَا بِهٖ إِمَامًا فَكَانَ قَوْلُهُ قَوْلَنَا ،فَقَالَ أَبُوْ حَنِيْفَةَ فَنَحْنُ لَمَّا اِخْتَرْنَا الإِمَامَ فِي الصَّلوةِ كَانَتْ قِرَاءَتُهُ قِرَاءَةً لَنَا وَهُوَ يَنُوْبُ عَنَّا فَأَقَرُّوا لَهُ بِالإِلْزَامِ .روح البيان.

وَعَنْ أَبِيْ يُوْسُفَ قَالَ مَاتَ لِيْ وَلَدٌ فَأَمَرْتُ مَنْ يَتَولىَّ دَفْنَهُ وَلَمْ أَدْعُ مَجْلِسَ أَبِىْ حَنِيْفَةَ خَوْفًا أَنْ يَفُوْتَنِىْ مِنْهُ يَوْمٌ .

صَلىَّ أَعْرَابِيٌّ خَلْفَ إِمَامٍ فَقَرَءَ [إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوْحًا إِلىٰ قَوْمِهٖ]ثُمَّ وَقَفَ وَجَعَلَ يُرَدِّدُهَا فَقَالَ الأَعْرَابِي أَرْسِلْ غَيْرَهٗ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ وَأَرِحْنَا وَأَرِحْ نَفْسَكَ .

يَذْهَبُ الصَّالِحُوْنَ اَلأَوَّلُ فَالأَوَّلُ وَ يَبْقىٰ حُفَالَةٌ كَحُفَالَةِ الشَّعِيْرِ أَوِ التَّمْرِ لَا يُبَالِيْهِمُ اللّٰهُ بَالَةً .

(صحیح البخاری . ۲۰ ،ص ۳۲).

التّمرِيْنُ (6)

درج ذیل مثالوں کے خط کشیدہ الفاظ میں مرکب ناقص کی قسموں کی تعیین کرو اور ترجمہ کرو۔

عبارت	ترجمہ	مرکبات
بَعْلَبَكُّ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ	بعل بک ایک اچھا شہر ہے	مرکب منع صرف، توصیفی
زُرْنِي صَبَاحَ مَسَاءَ	صبح وشام مجھ سے ملاقات کر	مرکب بنائی
هٰذَا خَاتَمُ فِضَّةٍ	یہ چاندی کی انگوٹھی ہے	مرکب اضافی
سَافَرْتُ إِلىٰ حَضْرَ مَوْتَ	میں نے حضر موت کا سفر کیا	مرکب منع صرف
سَارَ الْقِطَارُ لَيْلَ نَهَارَ	شب وروز ٹرین چلی	مرکب بنائی
أَكَلْتُ الْفَاكِهَةَ النَّاضِجَةَ	میں نے پکا ہوا میوہ کھایا	مرکب توصیفی
رَأَيْتُ سِتَّةَ عَشَرَ طَالِبًا	میں نے سولہ طلبہ کو دیکھا	مرکب بنائی
قَرَأْتُ كِتَابَ سِيْبَوَيْهِ	میں نے سیبویہ کی کتاب پڑھی	مرکب صوتی
فَازَ التِّلْمِيْذُ الْمُجْتَهِدُ	محنتی طالب علم کامیاب ہوا	مرکب توصیفی

سَكَنْتُ بَيْتَ لَحْمَ	میں بیت لحم میں ٹھہرا	مرکب منع صرف
أَحْسَنْتُ إِلٰى أَحَدَ عَشَرَ أَسِيْرًا	میں نے گیارہ قیدیوں پر احسان کیا	مرکب بنائی
كِتَابُ التِّلْمِيْذِ جَدِيْدٌ	شاگرد کی کتاب نئی ہے	مرکب اضافی
حِذَاءُ خَالِدٍ ثَمِيْنٌ	خالد کا جوتا قیمتی ہے	مرکب اضافی
بُخْتَ نَصَّرَ مِنَ الْمُلُوْكِ الظَّالِمِيْنَ	بخت نصر ظالم بادشاہوں میں سے تھا	مرکب منع صرف

التَّمْرِيْنُ (7)

تعریف وتنکیر میں موصوف صفت کی مطابقت عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

عبارت	ترجمہ	عبارت	ترجمہ
اَلْفَلَّاحُ التَّعْبَانُ	تھکا ماندہ کسان	اَلْمُجْتَمِعُ الْمُتَعَاوِنُ	مددگار معاشرہ
اَلْإِجْتِهَادُ الْمُتَوَاصِلُ	لگاتار کوشش	تِلْمِيذٌ نَشِيْطٌ	کوئی پھرتیلا شاگرد
اَلثَّعْلَبُ الْمَكَّارُ	مکار لومڑی	اَلْقَانُوْنُ الدُّوَلِيُّ	حکومتی قانون
صَوْتٌ جَهْوَرِيٌّ	ایک بلند آواز	اَلْمُسْتَوَى الْعَالَمِيُّ	عالمی سطح
اَلْجَمَالُ الطَّبِيْعِيُّ	فطری خوب صورتی	سَحَابٌ كَثِيْفٌ	کچھ گھنا بادل
اَلسِّكِّيْنُ الْحَادُّ	تیز چھری	اَللَّوْنُ الزَّاهِرُ	خوش نما رنگ
عَلَمٌ أَخْضَرُ	کوئی ہرا جھنڈا	اَلشَّارِعُ الرَّئِيْسِيُّ	اہم روڈ / ہائوے
لَيْمُوْنٌ حَامِضٌ	کوئی کھٹا لیموں	اَلتُّفَّاحُ الْحُلْوُ	میٹھا سیب
قَلَمٌ أَسْوَدُ	کوئی کالا قلم	عِقْدٌ ثَمِيْنٌ	ایک قیمتی ہار

قَفَصٌ صَغِيْرٌ	کوئی چھوٹا پنجرہ	دَرْسٌ صَعْبٌ	کوئی مشکل سبق

التَّمرِیْنُ (8)

مندرجہ ذیل الفاظ سے مرکب توصیفی بناؤ

عبارت	ترجمہ	عبارت	ترجمہ
اَلْهَاتِفُ الرَّخِيْصُ	سستا ٹیلیفون	جَامُوْسٌ أَسْوَدُ	کوئی کالی بھینس
اَلْجَوَّالُ الثَّمِيْنُ	قیمتی موبائل	طَائِرٌ جَمِيْلٌ	ایک خوب صورت پرندہ
اَلْفِرَاشُ الْمَبْسُوْطُ	بچھا ہوا بستر	طِفْلٌ صَغِيْرٌ	کوئی چھوٹا بچہ
اَلنِّظَامُ الدُّوَلِيُّ	بین الاقوامی نظام	سَيْفٌ حَادٌّ	ایک تیز تلوار
اَلْعَمَلُ الْمُتَوَاصِلُ	لگاتار کام	اَلثَّوْبُ الْخَشِنُ	کھردرا کپڑا
فَرَسٌ أَبْيَضُ	کوئی سفید گھوڑا	سِكِّيْنٌ طَوِيْلٌ	ایک لمبی چھری
قِطَارٌ سَرِيْعٌ	کوئی تیز رفتار ٹرین	اَلْجُهْدُ التَّامُ	پوری کوشش
غَنَمٌ حَلُوْبٌ	کوئی دودھاری بکری	اَلْمَعْرِضُ الْعَالَمِيُّ	عالمی نمائش
اَلرِّدَاءُ الْجَدِيْدُ	نئی چادر	جَمَلٌ بَطِيْءٌ	کوئی سست رفتار اونٹ
اَرْنَبٌ سَرِيْعٌ	ایک تیز رفتار خرگوش	اَلْحَرِيْرُ النَّاعِمُ	نرم ریشم

التَّمرِیْنُ (9)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱) کچھ میٹھا پانی۔	(۱) . مَاءٌ عَذْبٌ .
(۲) دبلا کتّا۔	(۲) اَلْكَلْبُ الْهَزِيْلُ .
(۳) الکٹرانک نظام۔	(۳) اَلنِّظَامُ الْكَهْرَبَائِيُّ .

(۴)ایک ذمہ دار ملازم۔ (٤)مُوَظَّفٌ مَسْؤُوْلٌ .

(۵)کالا سُرمہ۔ (٥)اَلْكُحْلُ الأَسْوَدُ .

(۶)کوئی مذہبی پیشوا۔ (٦)قَائِدٌ رُوْحِيٌّ.

(۷)خوں ریز لڑائی۔ (٧) اَلْحَرْبُ الدَّامِيُّ .

(۸)سربستہ راز۔ (٨) .اَلسِّرُّ المَكْتُوْمُ .

(۹)پرانا قلم۔ (٩) .اَلْقَلَمُ الْقَدِيْمُ .

(۱۰)ایک بہتا دریا۔ (١٠)نَهْرٌ جَارِيٌّ.

(۱۱)ایک فرقہ وارانہ فساد۔ (١١)اِضْطِرَابَةٌ طَائِفِيَّةٌ.

(۱۲)دبیز پردہ۔ (١٢) اَلسِّتَارُ الثَّخِيْنُ .

(۱۳)کوئی روشن ستارہ۔ (١٣) نَجْمٌ لَامِعٌ .

(۱۴)مدّھم روشنی۔ (١٤).اَلنُّوْرُ الضَّئِيْلُ .

(۱۵)کوئی شان دار محل۔ (١٥) قَصْرٌ شَامِخٌ .

(۱۶)کشادہ سڑک۔ (١٦).اَلشَّارِعُ الْوَاسِعُ .

(۱۷)ایک وفادار شہری۔ (١٧) .مُوَاطِنٌ وَفِيٌّ.

(۱۸)کوئی دھڑکتا دل۔ (١٨).قَلْبٌ نَابِضٌ .

(۱۹)تازہ ٹماٹر۔ (١٩).اَلطَّمَاطِمُ الطَّرِيُّ.

(۲۰)ایک راست باز تاجر۔ (٢٠).تَاجِرٌ صَادِقٌ .

اَلتَّمْرِيْنُ(10)

(تذکیر و تانیث میں موصوف وصفت کی مطابقت)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١) اَلْخَطِيْبُ الْمُرْتَجِلُ . (۱)۔ برجستہ گو خطیب۔

(٢) اَلْعَصِيْرُ الْمُثَلَّجُ . (۲)ٹھنڈا رس۔

(۳)اَلْعَامُ الدِّرَاسِيُّ (۳)تعلیمی سال۔

(٤)مُسْتَقْبَلٌ مُشْرِقٌ .	(۴)ایک روشن مستقبل۔
(٥)اَلْحَضَارَةُ الْمِصْرِيَّةُ	(۵)مصری تہذیب۔
(٦)ثَقَافَةٌ عَرِيْقَةٌ .	(٦)ایک پرانی تہذیب۔
(٧)طَرِيْقٌ مُزْدَحِمٌ .	(۷)کوئی بھیڑ والا راستہ۔
(٨)جَرِيْمَةٌ بَشِعَةٌ .	(۸)۔ایک گھناونا جرم۔
(٩)سَعِيْدٌ الْمُؤَدَّبُ.	(۹)۔باادب سعید۔
(١٠)اَلْحَيَاةُ الرَّغْدَةُ .	(۱۰)آسودہ حال زندگی۔
(١١)رِحْلَةٌ مَدْرَسِيَّةٌ .	(۱۱)۔ایک اسکولی سفر۔
(١٢)دَوْلَةٌ مُتَحَضِّرَةٌ.	(۱۲)۔کوئی مہذب حکومت۔
(١٣)اَلْحِيْلَةُ الْمُدَبَّرَةُ .	(۱۳)۔دانش مندانہ ہوشیاری۔
(١٤)سَرِقَةٌ عَلَنِيَةٌ.	(۱۴)۔ایک علانیہ چوری .
(١٥)نَظْرَةٌ ثَاقِبَةٌ .	(۱۵)۔کوئی روشن نظر۔
(١٦)اَلدَّعْوَةُ الْعَالَمِيَّةُ.	(۱۶)۔بین الاقوامی پیغام۔
(١٧)نُزْهَةٌ مُمْتِّعَةٌ .	(۱۷)۔ایک دلچسپ تفریح۔
(١٨)لَافِتَةٌ إِرْشَادِيَّةٌ .	(۱۸)تعلیمی سائن بورڈ.
(١٩)اَلأُمَّةُ الإِسْلَامِيَّةُ .	(۱۹)۔مسلم قوم۔
(٢٠)اَلْمُجْتَمَعُ الإِنْسَانِيُّ .	(۲۰)۔انسانی معاشرہ۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۱)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱)ایک سفید گلاب۔	(١).وَرْدٌ أَبْيَضُ.
(۲)ٹوٹی ہوئی کھڑکی۔	(٢).اَلشُّبَّاكُ الْمَكْسُوْرُ.
(۳)ایک پکا ہوا سیب۔	(٣).تُفَّاحٌ نَاضِجٌ.

(۴)رنگین تصویر۔ (٤) . اَلرَّسْمُ المُلَوَّنُ.
(۵)موٹی مرغی۔ (٥)۔اَلدَّجاجَۃُ السَّمِیْنَۃُ.
(۶)وفادار دوست۔ (٦).اَلصَّدِیْقُ الْوَفِيُّ.
(۷)سبز پرچم۔ (٧). اَلْعَلَمُ الأَخْضَرُ.
(۸)ایک گہری ندی۔ (٨) نَهْرٌ عَمِیْقٌ.
(۹)محنتی طالبہ۔ (٩).اَلمُتَعَلِّمَۃُ المُجْتَهِدَۃُ.
(۱۰)ایک بھوکا کتّا۔ (١٠) .کَلْبٌ جَائِعٌ.
(۱۱)تنگ سڑک۔ (١١).اَلشَّارِعُ الضَیِّقُ.
(۱۲)ایک ہائرسکنڈری اسکول۔(١٢).مَدْرَسَۃٌ ثَانَوِیَّۃٌ عَالِیَّۃٌ.
(۱۳)مہربان استاذ۔ (١٣). اَلأُسْتَاذُ الرَّحِیْمُ.
(۱۴)کوئی سستی کتاب۔ (١٤).کِتَابٌ رَخِیْصٌ.
(۱۵)ایک چُست لڑکا۔ (١٥) وَلَدٌ نَشِیْطٌ.
(۱۶)خوش مزاج شوہر۔ (۱۶) اَلزَّوْجُ الْمَرِحُ.
(۱۷)ایک مفید سبق۔ (١٧)۔دَرْسٌ مُفِیْدٌ.
(۱۸)ایک ملی ادارہ۔ (١٨).مَعْهَدٌ مِلِّيٌّ.
(۱۹)کوئی سیاسی لٹریچر۔ (١٩ .کِتَابٌ سِیَاسِيٌّ .
(۲۰)فحش تصویر۔ (٢٠) . اَلصُّوْرَۃُ الْمَاجِنَۃُ .

التَّمْرِیْنُ(12)

مناسب موصوف یا صفت لاکر خالی جگہیں پُر کرو۔

عبارت	ترجمہ	عبارت	ترجمہ
بِنْتٌ حَزِیْنَۃٌ	کوئی غمگین لڑکی	اَلْعِلَاقَۃُ الْمُحَتَلَّۃُ	مقبوضہ علاقہ

لَوْنٌ زَاهِرٌ	ایک خوش نما رنگ	قِصَّةٌ عَجِیْبَةٌ	کوئی انوکھا قصہ
اَلطَّعَامُ الشَّهِيُّ	مرغوب کھانا	لَيَالٍ مُقْمِرَةٌ	کچھ چاندنی راتیں
اَلرَّجُلُ الْعَلِيْلُ	بیمار آدمی	اَلتِّلْمِيْذُ الْمُجْتَهِدُ	محنتی طالب علم
مَجَلَّةٌ شَهْرِيَّةٌ	ایک ماہانہ رسالہ	اَلْقِطَّةُ الْبَيْضَاءُ	سفید بلی
اَللَّوْنُ الأَخْضَرُ	ہرا رنگ	اَلْفَاكِهَةُ النَّاضِجَةُ	پختہ میوہ
اَلْمَاءُ النَّزِيْهُ	پاک وصاف پانی	اَلْعَيْنُ الصَّافِيَةُ	پاک وصاف چشمہ
اَلشَّجَرَةُ الْمُثْمِرَةُ	پھل دار درخت	اَلْمَاءُ الْعَذْبُ	میٹھا پانی
اَلْحِيْلَةُ الْبَارِعَةُ	ماہرانہ چال	اَلْوِسَادَةُ الْمُلَوَّنَةُ	رنگین تکیہ
جَرِيْدَةٌ يَوْمِيَّةٌ	یومیہ اخبار	اَلْفَارُ الصَّغِيْرُ	چھوٹا چوہا
مَدْرَسَةٌ جَمِيْلَةٌ	ایک خوب صورت مدرسہ	اَلْبَقَرَةُ السَّمِيْنَةُ	موٹی گائے
مُهِمَّةٌ رَسْمِيَّةٌ	ایک اہم سرکاری کام	اَلْمَرْأَةُ الْخَرْقَاءُ	بدسلیقہ عورت
اَلْحَدِيْقَةُ الْكَثِيْفَةُ	گھنا باغ	وَلَدٌ نَشِيْطٌ	ایک پھرتیلا لڑکا
نُزْهَةٌ خَلَوِيَّةٌ	ہوا خوری	اَلْمَحْكَمَةُ الْعَالِيَةُ	ہائی کورٹ
فَتَاةٌ عَفِيْفَةٌ	ایک پاک دامن لڑکی	مَدْرَسَةٌ ثَانَوِيَّةٌ	کوئی ہائی اسکول

اَلتَّمْرِيْنُ (13)

(تثنیہ اور جمع میں موصوف وصفت کی مطابقت)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(۱). اَلْمُهَنْدَسُوْنَ الْبَارِعُوْنَ — (۱)۔ماہر انجینیر۔

(۲). اَلأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى. — (۲)۔اچھے نام۔

(٣). أُسْرَةٌ هَانِئَةٌ — (٣)۔ ایک مبارک خاندان۔
(٤). اَلْمَنَاطِقُ الْمُزْدَحِمَةُ. — (۴)۔ بھیڑ والے علاقے۔
(٥). سُرُرٌ مُخْتَلِفَةٌ — (۵)۔ بلند تخت۔
(٦). أَكْوَابٌ مَوْضُوْعَةٌ — (٦)۔ رکھے ہوے پیالے۔
(٧). عَيْنٌ جَارِيَةٌ — (۷)۔ جاری چشمہ۔
(٨). اَلطَّالِبَتَانِ النَّاجِحَتَانِ. — (۸)۔ دو کامیاب طالبات.
(٩). هَجَمَاتٌ أُوْرِبِيَّةٌ — (۹)۔ یوروپی حملے۔
(١٠). اَلْمُسْتَشْفَيَاتُ الْجَدِيْدَةُ — (۱۰)۔ نیے ہاسپیٹل۔
(١١). اَلإِشَارَاتُ الضَّوْئِيَّةُ — (۱۱)۔ الیٹرک سگنل۔
(١٢). طَرِيقٌ مُتْرَبٌ — (۱۲)۔ کوئی غبار آلود راستہ۔
(١٣). اَلْقُوَّاتُ الإِيْطَالِيَّةُ — (۱۳)۔ اطالوی فوجیں۔
(١٤). صَحِيْفَتَانِ شَهْرِيَّتَانِ. — (۱۴)۔ دو ماہانہ رسالے۔
(١٥). اَلْجُنُوْدُ الْمُنْتَصِرُوْنَ — (۱۵)۔ فتحیاب لشکر۔
(١٦). اَلْمَنَارَتَانِ الطَّوِيْلَتَانِ — (۱۶)۔ دو لمبے منارے۔
(١٧). هَجَمَاتٌ اِسْتِعْمَارِيَّةٌ — (۱۷)۔ سامراجی حملے۔
(١٧). اَلصِّرَاعُ الدَّامِيْ — (۱۸)۔ خون ریز رسہ کشی۔
(١٩). مَتَاحِفُ رَسْمِيَّةٌ — (۱۹)۔ کئی سرکاری عجائب گھر۔
(٢٠). اَلْمُوَظَّفُوْنَ الْجُدُدُ — (۲۰)۔ نیے ملازم۔

اَلتَّمْرِيْنُ (14)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱)۔ جگمگاتا ہوا سورج۔ — (١). اَلشَّمْسُ المُشْرِقُ.
(۲)۔ دل فریب مناظر۔ — (٢). اَلْمَنَاظِرُ الْبَهِيْجَةُ.
(۳)۔ تنگ سڑکیں۔ — (٣). اَلشَّوَارِعُ الضَّيِّقَةُ۔
(۴)۔ دو پھل دار درخت۔ — (٤). اَلشَّجَرَانِ الْمُثْمِرَانِ.

(۵)۔خوں ریز لڑائیاں۔	(٥).اَلصِّرَاعَاتُ الدَّامِيَةُ .
(۶)۔بے پردہ عورتیں۔	(٦). اَلنِّسَاءُ السَّافِرَاتُ۔
(۷)۔خوب صورت پردے۔	(٧).اَلسَّتَائِرُ الْجَمِيْلَةُ
.(۸)۔گلاب کا سرخ پھول۔	(٨)۔اَلْوَرْدُ الأَحْمَرُ .
(۹)۔یورپی تہذیب۔	(٩). اَلثَّقَافَةُ الأَوْرُوْبِيَّةُ .
(۱۰)۔پیہم کوششیں۔	(١٠).اَلْجُهُوْدُ المُتَوَاصِلَةُ.
(۱۱)۔دو قیمتی میزیں۔	(١١).اَلطَّاوِلَتَانِ الثَّمِيْنَتَانِ.
(۱۲)۔دو بڑے روشن دان۔	(١٢)۔اَلْمَنْفَذَانِ الْكَبِيْرَانِ.
(۱۳)۔نیا ٹیلی ویژن۔	(١٣).اَلتِّلِيْفِزْ يُوْنَ الْجَدِيْدُ.
(۱۴)۔مغربی تمدّن۔	(١٤).اَلْحَضَارَةُ الْغَرْبِيَّةُ .
(۱۵)۔سرکاری چھٹیاں۔	(١٥).اَلْعُطْلَاتُ الرَّسْمِيَّةُ.
(۱۶)۔قومی شعرا۔	(١٦).اَلشُّعَرَاءُ الْوَطْنِيَّةُ .
(۱۷)۔میٹھے گیت۔	(١٧) . اَلأَنَاشِيْدُ الْحُلْوَةُ۔
(۱۸)۔کئی خطرناک ڈاکو۔	(١٨). قُطَّاعٌ خَطِيْرَةٌ.
(۱۹)۔دو نیلے پردے۔	(١٩).اَلسِّتَارَانِ الاَزْرَقَانِ .
(۲۰)۔پرانا ٹیلی فون۔	(٢٠) . اَلْهَاتِفُ الْقَدِيْمُ۔

التَّمرِيْنُ (15)

(واحد کی اسم ظاہر کی طرف اضافت)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١).اِيْتِلَافُ النُّفُوْسِ .	(۱)۔لوگوں کا اتحاد۔
(٢). تَقَدُّمِ الْبَشَرِيَّةِ.	(۲)۔نسل انسانی کی ترقی۔
(٣). قِيْمَةُ الْوَطَنِ.	(۳)۔وطن کا معیار۔
(٤).جِهَازُ التِّلِيفِزِ يُوْنِ	(۴)۔ٹیلی ویژن سیٹ۔

(٥). عِنَانُ الْحِصَانِ　(۵)۔ گھوڑے کی لگام۔

(٦). قِبْلَةُ الْمُسْلِمِيْنَ　(۶)۔ مسلمانوں کا قبلہ۔

(٧). هَدَفُ الصَّيَّادِ　(۷)۔ شکاری کا مقصد۔

(٨). قِمَّةُ الْجَبَلِ　(۸)۔ پہاڑ کی چوٹی۔

(٩). عَسَلُ النَّحْلِ　(۹)۔ (شہد کی) مکھی کا شہد۔

(١٠). كَثْرَةُ الْمَعَاذِيْرِ　(۱۰)۔ عذروں کی کثرت۔

(١١). ذَاتُ الْبُرُوْجِ　(۱۱)۔ قلعے والے۔

(١٢). اِسْتِخْدَامُ الْحَاسِبِ　(۱۲)۔ کمپیوٹر کا استعمال۔

(١٣). دَاءُ السَّرَطَانِ　(۱۳)۔ کینسر کی بیماری۔

(١٤). نَاقِلُ الصَّوْتِ　(۱۴)۔ آواز کا تبادلہ۔

(١٥). مَكْتَبَةُ الْمَعْهَدِ　(۱۵)۔ ادارہ کی لائبریری۔

(١٦). عَالِمُ الْأَسْمَاكِ　(۱۶)۔ مچھلیوں کا ماہر۔

(١٧). عُشُّ الْيَمَامَةِ　(۱۷)۔ فاختہ کا گھوسلہ۔

(١٨). مَلْعَبُ الْمَدْرَسَةِ　(۱۸)۔ مدرسہ کا میدان۔

(١٩). رَبَّةُ الْبَيْتِ　(۱۹)۔ گھر کی مالکہ۔

(٢٠). حَوْلَ الْكَعْبَةِ　(۲۰)۔ کعبہ کا آس پاس۔

التَّمْرِيْنُ (16)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱)۔ بس کا ٹکٹ　(١). تَذْكِرَةُ الْحَافِلَةِ.

(۱)۔ کسی کوئیں کا پانی　(٢). مَاءُ بِئْرٍ.

(۳)۔ یونیورسٹی کا طالب علم　(٣). مُتَعَلِّمُ الْجَامِعَةِ.

(۴)۔ کسی تالاب کی مچھلی　(٤). سَمَكُ بِرْكَةٍ.

(۵)۔ تاروں کا جھلملانا　(٥). تَلَألُؤُ الْكَوَاكِبِ.

(٦)۔ دروازے کا بازو (٦). مِصْرَاعُ الْبَابِ.

(۷)۔ پرندوں کا چہچہانا۔ (٧). تَغْرِيْدُ الطُّيُوْرِ.

(۸)۔ کھیتوں کی سرسبزی و شادابی۔ (٨). خِصَبُ الْحُقُوْلِ.

(۹)۔ فون کا ریسیور۔ (٩). سَمَّاعَةُ الْهَاتِفِ.

(۱۰)۔ فاطمہ کی گڑیا۔ (١٠). دُمْيَةُ فَاطِمَةَ.

(۱۱)۔ ہندہ کی سہیلی۔ (١١). صَاحِبَةُ هِنْدٍ.

(۱۲)۔ ٹرین کا ڈبّہ (١٢). عَرَبَةُ الْقِطَارِ.

(۱۳)۔ اسٹیشن کا پلیٹ فارم۔ (١٣). رَصِيْفُ المَحَطَّةِ.

(۱۴)۔ ندی کا کنارہ۔ (١٤). شَاطِئُ النَّهْرِ.

(۱۵)۔ پہاڑ کی چوٹی۔ (١٥). قِمَّةُ الْجَبَلِ.

(۱۶)۔ کارخانے کا مزدور۔ (١٦). عَامِلُ المَصْنَع.

(۱۷)۔ مالداروں کی شان و شوکت۔ (١٧). فَخَامَةُ الأَثْرِيَاءِ.

(۱۸)۔ دیوار کی گھڑی۔ (١٨). سَاعَةُ الْجِدَارِ.

(۱۹)۔ قلم کا نب۔ (١٩). رِيْشَةُ الْقَلَمِ.

(۲۰)۔ زینب کا قلم تراش۔ (٢٠). مِبْرَاةُ زَيْنَبَ.

اَلتَّمْرِيْنُ (17)

(تثنیہ اور اسم جمع کی اسم ظاہر کی طرف اضافت)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١) مُوَظَّفُو الْمَكْتَبَة (۱)۔ لائبریری کے ملازمین۔

(٢) مَشَاعِرُ الْأُمِّ (۲)۔ ماں کے جذبات۔

(٣) فَلَّاحُو مِصْرَ (۳)۔ مصر کے کسان۔

(٤) حَدِيْقَتَا الْمَدِيْنَةِ (۴)۔ شہر کے دو باغ۔

(٥) نَا جِحُوْ الْمَدْرَسَةِ — (۵)۔ مدرسہ کے کامیاب لوگ۔
(٦) جَنَا حَا الطَّائِرِ — (۶)۔ پرندہ کے دو بازو۔
(٧) شَجَرَتَا بُسْتَانٍ — (۷)۔ باغ کے دو درخت۔
(٨) أَحَادِيْثُ الْفَتَيَاتِ. — (۸)۔ دوشیزاؤں کی گفتگو۔
(٩) مُدَرِّسُو الْمَعْهَدِ. — (۹)۔ ادارہ کے اساتذہ۔
(١٠) ضَفَّتَا النَّهْرِ — (۱۰)۔ نہر کے دو کنارے۔
(١١) سَوَاعِدُ الأَبْنَاءِ — (۱۱)۔ لڑکوں کے بازو۔
(١٢) نَابَا الْفِيْلِ — (۱۲)۔ ہاتھی کے دو دانت۔
(١٣) مَعَاهِدُ الْعِلْمِ. — (۱۳)۔ علم کے ادارے۔
(١٤) دُمْيَتَا عَائِشَةَ. — (۱۴)۔ عائشہ کی دو گڑیں۔
(١٥) جَائِزَتَا التَفَوُّقِ — (۱۵)۔ کامیابی کے دو انعام۔
(١٦) مَسْئُوْلِيَّاتُ الْمُعَلِّمِ — (۱۶)۔ استاد کی ذمہ داریاں۔
(١٧) صَدِيْقَتَا الْبِنْتِ — (۱۷)۔ لڑکی کی دو سہیلیاں۔
(١٨) سَفِيْنَتَا الْبَحْرِ — (۱۸)۔ سمندر کی دو کشتیاں۔
(١٩) غُرْفَتَا الإِنْتِظَارِ — (۱۹)۔ انتظار کے دو کمرے۔
(٢٠) شَرِكَاتُ الْهِنْدِ — (۲۰)۔ ہندوستان کی کمپنیاں۔

التَّمْرِيْنُ (18)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱) کشمیر کے باغات — (١). حَدَائِقُ كَشْمِيْر.
(۲) خالد کی دو چھتریاں — (٢). مِظَلَّتَا خَالِدٍ.
(۳) لڑکے کی دو پنسلیں — (٣). مِرْسَمَا الْوَلَدِ.

(۴)چھٹی کے پروگرام	(٤). بَرَامِجُ الْعُطْلَةِ.
(۵)طلبہ کے بستے	(٥).مِحْفَظَاتُ الطُّلَابِ .
(۶)انگلینڈ کی سڑکیں	(٦).شَوَارِعُ بَرِ يْطَانِيَا .
(۷)چائے کی پیالیاں	(٧). فَنَاجِيْنُ الشَّايِ.
(۸)شادی کے اخراجات	(٨).مَصَارِ يْفُ الزَّوَاجِ .
(۹)منافقوں کی چالیں	(٩).مَكَائِدُ الْمُنَافِقِيْنَ.
(۱۰)سونے کی دو بالیاں	(١٠). قُرْطَاالذَّهْبِ.
(۱۱)ہاتھی کے دو کان	(١١). أُذْنَاالْفِيْلِ .
(۱۲)امتحان کے پرچے	(١٢). وَرَقَاتُ الإِمْتِحَانِ.
(۱۳)اسلاف کے کارنامے	(١٣). مَآثِرُ السَّلَفِ.
(۱۴)مسجد کے دو منارے۔	(١٤).مَنَارَتَا الْمَسْجِدِ.
(۱۵)مغربی تہذیب کے نقصانات	(١٥). خَسَائِرُ الثَّقَافَةِ الْغَرْبِيَّةِ.
(۱۶)۔سائیکل کے دونوں پہیے	(١٦). عَجلَتَا الدَّرَّاجَةِ.
(۱۷)ہندوستان کے سائنس داں	(١٧).عُلَمَاءُ الطَّبِيْعَةِ لِلْهِنْدِ .
(۱۸)جیل خانے کے دو پہرے دار	(١٨). حَارِسَا السِّجْنِ .
(۱۹)درجے کے طلبہ	(١٩).طُلَّابُ الصَّفِّ۔
(۲۰)کامیابی کے انعامات۔	(٢٠).جَوَائِزُ الْفَلَاحِ .

التَّمْرِيْنُ(19)

(جب مضاف الیہ متعدّد ہوں)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١)رَصَاصُ بُنْدُقِيَّةِ الصَّيَّادِ	(۱)۔شکاری کی بندوق کی گولی۔
(٢)أَحَادِيْثُ عُلَمَاءِ الدِّيْنِ	(۲)۔دین کے علما کی گفتگو۔
(٣)دَوْرُ مَدَارِسِ الْهِنْدِ	(۳)۔ہندوستان کے مدارس کا کردار۔

(٤)هَجَمَاتُ قُوَّاتِ أَمْرِيْكَا (۴)۔ امریکا کی فوجوں کے حملے۔
(٥)لِسَانُ مُسْلِمِيْ فَرَنْسَا (۵)۔ فرانس کے مسلمانوں کی زبان۔
(٦)رِيْشَةُ قَلَمِ خَالِدٍ (٦)۔ خالد کے قلم کانب۔
(٧)قِصَّةُ طُمُوْحِ جَارِيَةٍ (۷)۔ لڑکی کی بلند خیالی کا واقعہ۔
(٨)حَفْحَفَةُ أَجْنِحَةِ الطُّيُوْرِ (۸)۔ پرندوں کے بازؤں کی پھڑپھڑاہٹ۔
(٩)سُرْعَةُ خَاطِرِ التِّلْمِيْذِ (۹)۔ طالب علم کے دل کی تیزی۔
(١٠)صِيْتُ أَجْوَادِ الْعَرَبِ (۱۰)۔ عرب کے سخیوں کی شہرت۔
(١١)صَوْتُ ضَفَادِعِ الْبِرْكَةِ (۱۱)۔ تالاب کے مینڈکوں کی آواز۔
(١٢)جَوْلَةُ رَئِيْسِ مِصْرَ (۱۲)۔ مصر کے صدر کا دورہ۔
(١٣)صَرِيْرُ قَلَمِ مَحْمُوْدٍ (۱۳)۔ محمود کے قلم چلنے کی آواز۔
(١٤)عُمَّالُ مَصَانِعِ الْيَابَانِ (۱۴)۔ جاپان کے کارخانوں کے مزدور۔
(١٥)ثَمَنُ أَسْوِرَةِ الْمَمْلَكَةِ (۱۵)۔ ملکہ کے کنگنوں کی قیمت۔
(١٦)زُوَّارُرَوْضَةِ النَّبِيِّ (۱٦)۔ نبی کریم ﷺ کے روضہ کے زائرین۔
(١٧)عَقْرَبَا سَاعَةِ خَالِدٍ (۱۷)۔ خالد کی گھڑی کی دو سوئیاں۔
(١٨)طُوْلُ رِجْلَيِ الْقَنْغَرِ (۱۸)۔ کنگارو کے دونوں پیروں کی لمبائی۔
(١٩)تَفَقُّدُ أَحْوَالِ السُّجَنَاءِ (۱۹)۔ قیدیوں کے حالات کا جائزہ۔
(٢٠)سُفُوْرُ فَتَيَاتِ أَوْرُبَّا. (۲۰)۔ یوروپ کی لڑکیوں کی بے پردگی۔

التَّمْرِيْنُ(20)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱)گھر کے کمرے کی کھڑکیاں (١).شَبَابِيْكُ حُجْرَةِ الْبَيْتِ .
(۲)فلسطین کے مظلوموں کی فریاد (٢).اِسْتِغَاثَةُ مَظْلُوْمِيْ فَلَسْطِيْن .
(۳)رمضان کی چھٹی کے دن (٣).أَيَّامُ عُطْلَةِ رَمْضَانَ .
(۴)عورت کے پازیب کی قیمت (٤).ثَمَنُ خَلْخَالِ الْمَرْأَةِ.

اردو	عربی
(۵)چڑیا گھر کے جانوروں کی آوازیں	(٥). اَصْوَاتُ حَيَوَانَاتِ حَدِيْقَةِ الْحَيْوَانَاتِ .
(۶)ملک کے لیڈروں کا اثر ورسوخ	(٦). نُفُوْذُ زُعَمَاءِ الْوَطَنِ.
(۷)فوجیوں کی بندوق کے فائر	(٧). طَلَقَاتُ بَنَادِقِ الْقُوَّاتِ .
(۸)سوئزرلینڈ کی گھڑیوں کی مقبولیت۔	(٨). قَبُوْلُ سَاعَاتِ سُوَ يْسرَا .
(۹)سفر کی منسوخی کی اطلاع۔	(٩). اِعْلَامُ اِبْطَالِ السَّفَرِ .
(۱۰)پرائمری اسکول کی گھنٹیوں کی تعداد	(١٠). عَدَدُ فُصُوْلِ مَدْرَسَةٍ اِبْتِدَائِيَةٍ .
(۱۱)حج کے سفر کی تیاریاں۔	(١١). اِعْدَادَاتُ سَفَرِ الْحَجِّ .
(۱۲)عرب کے حکمرانوں کی بے حسی	(١٢)۔جُمُودُ حُكَّامِ الْعَرَبِ.
(۱۳)امتحان کی کاپیوں کی جانچ۔	(١٣). تَفَقُّدُ كُرَّاسَاتِ الإِمْتِحَانِ.
(۱۴)کالج کی لڑکیوں کی بے حیائی۔	(١٤). وَقَاحَةُ فَتَيَاتِ الْكُلِّيَةِ.
(۱۵)بچیوں کے رونے کا اثر	(١٥). اَثَرُ بُكَاءِ الصَّبِيَّاتِ.
(۱۶)جنگل کے شیر کی گرج	(١٦). زَئِيرُ اَسَدِ الْغَابَةِ .
(۱۷)ہاتھ کی گھڑی کا ڈائل۔	(١٧)۔مِيْنَاءُ سَاعَةِ الْيَدِ.
(۱۸)شترمرغ کی دونوں ٹانگوں کی لمبائی۔	(١٨). طُوْلُ رِجْلَى النَّعَامَةِ .
(۱۹)کتاب کی مشقوں کی تعداد۔	(١٩). عَدَدُ تَمْرِيْنَاتِ الْكِتَابِ .
(۲۰)یونیورسٹی کے امتحان کے پرچے۔	(٢٠). وَرَقَاتُ اِمْتِحَانِ الْجَامِعَةِ .

التَّمْرِيْنُ (21)

(ضمیر کی طرف اضافت)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

عربی	اردو
(١) مَآرِبُهُمْ	(۱)۔ان کی ضرورتیں۔
(٢) حَدِيْقَتُهٗ.	(۲)۔اس کا باغ۔
(۳) رَسُوْلُ دَوْلَتِكُمْ.	(۳)۔تمھارے ملک کا قاصد۔

(٤) جَمَالُهَا .	(۴)۔اس (عورت) کی خوب صورتی
(٥) بَهَاؤُهَا	(۵)۔اس (عورت) کی رونق۔
(٦) نَبَاحُ كِلَابِهِمْ	(۶)۔ان کے کتوں کا بھونکنا۔
(٧) حَاكِمُ مُدِيْرِ يَّتِنَا	(۷)۔ہمارے ضلع کا حکمراں۔
(٨) قَوَائِمُ مِنْضَدَتِكَ	(۸)۔تمھاری تپائی کے پائے۔
(٩) اِنْبِسَاطُ أَيْدِيْهِمْ .	(۹)۔ان کے ہاتھوں کی کشادگی۔
(١٠) مُسْتَشْفَيَاتُ مَدِيْنَتِكُمْ .	(۱۰)۔تمھارے شہر کے ہاسپیٹل۔
(١١) اَوْضَاعُ صِغَرِ هِنَّ	(۱۱)۔ان حقیر عورتوں کی حالتیں۔
(١٢) غِطَاءُ إِبْرِ يْقِهٖ .	(۱۲)۔اس کے جگ کا ڈھکن۔
(١٣) أُسْتَاذُكَ	(۱۳)۔تیرے استاد۔
(١٤) سَاعَةُ غُرْفَتِكَ	(۱۴)۔تیرے کمرے کی گھڑی۔
(١٥) وَاجِبُكَ .	(۱۵)۔تیرا فریضہ (ڈیوٹی)۔
(١٦) فِنَاءُ مَدْرَ سَتِهِمَا	(۱۶)۔ان دونوں کے مدرسہ کا صحن۔
(١٧) مُعَلِّمُوْا مَعْهَدِنَا .	(۱۷)۔ہمارے ادارے کے اساتذہ۔
(١٨) بِيْئَةُ أُسْرَتِكَ .	(۱۸)۔تمھارے خاندان کا ماحول۔
(١٩) قُوَّةُ انْتِبَاهِكُمَا	(۱۹)۔تم دونوں کی ہوشیاری کی طاقت۔
(٢٠) رِقَّةُ ثِيَابِهِنَّ .	(۲۰)۔ان عورتوں کے کپڑوں کی باریکی۔

التَّمْرِيْنُ (22)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱) میری شاعری کا شہرہ	(١) . صِيْتُ فَنِّ شِعْرِىْ .
(۲) اس کے لڑکے کی سائیکل	(٢) . دَرَّاجَةُ وَلَدِهٖ .
(۳) تیری گھڑی کا ڈائل	(٣) . مِيْنَاءُ سَاعَتِكَ .

(۴)تیری بیوی کا دوپٹہ (٤).خِمَارُ زَوْجَتِكَ.
(۵)اس (مرد) کا تولیہ (٥).مِنْشَفِهٖ.
(۶)ان کے اسلاف کی خدمات (٦).خِدْمَاتُ اَسْلَافِهِمْ.
(۷)ہماری مسجد کے دو منارے (٧).مَنَارَتَا مَسْجِدِنَا.
(۸)تیرے شوہر کی شہادت (٨).شَهَادَةُ زَوْجِكِ.
(۹)ان دو بیویوں کے زیور (٩).حُلِيُّ زَوْجَتِهِمَا.
(۱۰)اس (عورت) کا دستانہ (١٠).قُفَّازُهَا.
(۱۱)تیرے پازیب کی قیمت (١١). ثَمَنُ خَلْخَالِكِ.
(۱۲)ان دو کے گھر کی دیواریں (١٢).جُدْرَانُ بَيْتِهِمَا.
(۱۳)ان (عورتوں) کی چستی کے فوائد (١٣).فَوَائِدُ نَشَاطِهِنَّ.
(۱۴)اس (عورت) کے بچوں کی چیخ وپکار (١٤)۔صَيْحَةُ اَطْفَالِهَا.
(۱۵)تم دو کی تیر اندازی (١٥).رَمَايَتُكُمَا.
(۱۶)تمھارے کھیتوں کا منظر (١٦).مَنْظَرُ حُقُوْلِكُمْ.
(۱۷)ان (مردوں) کی کاہلی کے نقصانات (١٧). خَسَائِرُ تَسَاهُلِهِمْ.
(۱۸)ان دو کی کھڑاؤں کی کھٹ پٹ (١٨).خَشْخَشَةُ قَبْقَابَاتِهِمَا.
(۱۹)ان دو کی مہمان نوازی (١٩). ضِيَافَتُهِمَا.
(۲۰)تم دونوں کے ہاتھ کی صفائی (٢٠)۔صِنَاعَةُ اَيْدِيْكُمَا.

التَّمْرِيْنُ (23)

(اسم اشارہ اور مشار الیہ جب مرکب توصیفی ہو)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١) هٰذَا الطَّرِيْقُ (۱)۔یہ راستہ۔
(٢) هَاتَانِ الْحُجْرَتَانِ (۲)۔یہ دونوں کمرے۔
(٣) هٰؤُلَاءِ الطُّلَّابُ (۳)۔یہ سب طلبہ۔

(٤) ذَانِكَ السَّائِحَانِ الْاَمْرِيكِيَّانِ (۴)۔وہ دوامریکی سیاح۔
(٥) تِلْكَ الْمِرْوَحَةُ الْكَهْرَبَائِيَّةُ (۵)۔وہ بجلی والا پنکھا۔
(٦) أُوْلٰئِكَ الْمُؤْمِنُوْنَ الصَّالِحُوْنَ (۶)۔وہ نیک مسلمان۔
(٧) تَانِكَ الدَّوْلَتَانِ الْمُنَافِسَتَانِ (۷)۔وہ دو کمپیٹیشن حکومتیں۔
(٨) هٰذِهِ الْحُرُوْبُ الدَّامِيَةُ (۸)۔یہ خوں ریز جنگیں۔
(٩) هَاتَانِ السِّلْسِلَتَانِ الْكَبِيْرَتَانِ (۹)۔یہ دوبڑی زنجیریں۔
(١٠) هٰذِهِ الصَّحْرَاءُ الْكُبْرٰى (۱۰)۔یہ بڑا جنگل۔
(١١) ذَانِكَ الطَّائِرَانِ (۱۱)۔وہ دو پرندے۔
(١٢) ذٰلِكَ الشَّارِعُ (۱۲)۔وہ سڑک۔
(١٣) تِلْكَ النَّافِذَةُ (۱۳)۔وہ روشن دان۔
(١٤) هٰؤُلَاءِ الْمُؤَدَّبَاتُ (۱۴)۔یہ سب باادب لڑکیاں۔
(١٥) هٰذِهِ الْحَدِيْقَةُ (۱۵)۔یہ باغ۔
(١٦) أُوْلٰئِكَ الْفَتَيَاتُ (۱۶)۔وہ سب لڑکیاں۔
(١٧) تِلْكَ الْاُغْنِيَةُ الْجَمِيْلَةُ (۱۷)۔وہ خوب صورت ترانے۔
(١٨) أُوْلٰئِكَ الْمُهَذَّبُوْنَ (۱۸)۔وہ سب مہذب لوگ۔
(١٩) ذَانِكَ الْفَتَيَانِ النَّشِيْطَانِ (۱۹)۔وہ دو چست نوجوان۔
(٢٠) تِلْكَ الْبِنْتُ الْمُطِيْعَةُ (۲۰)۔وہ فرماں بردار لڑکی۔

التَّمْرِيْنُ (24)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱)وہ دو سیٹیاں۔ (١). تَانِكَ الصَّفَّارَتَانِ.
(۲)وہ دو ڈرائیور۔ (٢). ذَانِكَ السَّائِقَانِ.
(۳)وہ دو ہرے بھرے کھیت (٣). ذَانِكَ الْحَقَلَانِ الْمُخْضَرَّانِ.

(۴) یہ دو خوب صورت مرغے	(٤). هٰذَانِ الدِّيْكَانِ الْجَمِيْلَانِ.
(۵) وہ بڑی پلیٹیں	(٥). تِلْكَ الصُّحُوْنُ الْكَبِيْرَةُ.
(۶) یہ دو پلیٹ فارم	(٦). هٰذَانِ الرَّصِيْفَانِ.
(۷) یہ دو گیندیں	(٧). هَاتَانِ الْكُرَّاتَانِ.
(۸) وہ دو دراز قامت گھوڑے	(٨). ذَانِكَ الْفَرَسَانِ الطَّوِيْلَانِ.
(۹) یہ دو قلم تراش۔	(٩). هَاتَانِ الْمِبْرَاتَانِ
(۱۰) وہ دو روزنامے	(١٠). تَانِكَ الْجَرِيْدَتَانِ الْيَوْمِيَّتَانِ.
(۱۱) یہ استانی	(١١). هٰذِهِ الْمُعَلِّمَةُ.
(۱۲) یہ قلی	(١٢). هٰذَا الْحَمَّالُ.
(۱۳) یہ ڈرامے	(١٣). هٰذِهِ الْمَسْرَحِيَّاتُ.
(۱۴) وہ دو پنجرے	(١٤). ذَانِكَ الْقَفَصَانِ.
(۱۵) یہ نفع بخش تجارت	(١٥). هٰذِهِ التِّجَارَةُ الْمُرْبِحَةُ.
(۱۶) وہ خوب صورت گڑیا	(١٦). تِلْكَ الدُّمْيَةُ الْجَمِيْلَةُ.
(۱۷) وہ دو پکے ہوئے پھل	(١٧). ذَانِكَ الثَّمَرَانِ النَّاضِجَانِ.
(۱۸) وہ دو ہفت روزے	(١٨). تَانِكَ الْجَرِيْدَتَانِ الْأُسْبُوْعِيَّتَانِ.
(۱۹) یہ موٹی مرغی	(١٩). هٰذِهِ الدَّجَاجَةُ السَّمِيْنَةُ.
(۲۰) یہ دو بڑے ہال	(٢٠). هَاتَانِ الْقَاعَتَانِ الْكَبِيْرَتَانِ.

التَّمْرِيْنُ (25)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١) اَلْاَغْصَانُ مُوْرِقَةٌ	(۱)۔ شاخیں پتے دار ہیں۔
(٢) اَلرَّأْيُ سَدِيْدٌ	(۲)۔ رائے درست ہے۔
(٣) اَلْعُمَّالُ مُتْعَبُوْنَ	(۳)۔ مزدور تھکے ماندہ ہیں۔

(٤) اَلنَّمِرُ شَرِسٌ	(۴)۔ چیتا تند خو ہے۔
(٥) اَلْاَنْهَارُ فَائِضَةٌ	(۵)۔ نہریں جاری ہیں۔
(٦) اَلضَّبَابُ كَثِيْفٌ	(٦)۔ کہرا گھنا ہے۔
(٧) اَلْجُنْدِيُّ بَاسِلٌ	(۷)۔ فوجی سپاہی بہادر ہے۔
(٨) اَللَّعِبُ مُنَشِّطٌ	(۸)۔ کھیل چست بنانے والا ہے۔
(٩) اَلْمَنَاظِرُ خَلَّابَةٌ	(۹)۔ سین جاذب نظر ہیں۔
(١٠) اَلْحُصُوْنُ مَنِيْعَةٌ	(۱۰)۔ قلعے مضبوط ہیں۔
(١١) اَلرِّيْحُ عَاصِفَةٌ	(۱۱)۔ تیز ہوا آندھی ہے۔
(١٢) اَلْاَرْضُ مُجْدِبَةٌ	(۱۲)۔ زمین قحط زدہ ہے۔
(١٣) اَلْقَنَاعَةُ كَنْزٌ	(۱۳)۔ قناعت خزانہ ہے۔
(١٤) اَلْحَافِلَةُ جَمِيْلَةٌ	(۱۴)۔ بس خوب صورت ہے۔
(١٥) عَلِيٌّ مُهَذَّبٌ	(۱۵)۔ علی مہذب ہے۔
(١٦) اَلتَّلَامِيْذُ فَاهِمُوْنَ	(۱۶)۔ طلبہ سمجھدار ہیں۔
(١٧) اَلْقُصُوْرُ شَاهِقَةٌ	(۱۷)۔ محل بلند و بالا ہیں۔
(١٨) اَلْفَرَسَانِ جَامِحَانِ	(۱۸)۔ دونوں گھوڑے سرکش ہیں۔
(١٩) اَلْمَدْرَسَتَانِ جَمِيْلَتَانِ	(۱۹)۔ دونوں مدرسے خوب صورت ہیں۔
(٢٠) اَلْمِصْبَاحُ مُتَّقِدٌ	(۲۰)۔ چراغ روشن ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (26)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱)۔ ماں غمگین ہے	(١) ۔اَلْاُمُّ مَحْزُوْنَةٌ.
(۲)۔ ستارے چمکدار ہے	(٢) .اَلنُّجُوْمُ لَامِعَةٌ.
(۳)۔ دونوں باغ گھنے ہیں	(٣) .اَلْحَدِيْقَتَانِ كَثِيْفَتَانِ.

(۴)۔ لوٹے صاف ستھرے ہیں	(٤). اَلأَبَارِ يْقُ نَظِيْفَةٌ.
(۵)۔ گھڑی کا ڈائل خوب صورت ہے	(٥). مِيْنَاءُ السَّاعَةِ جَمِيْلٌ.
(۶)۔ دونوں روشندان بند ہیں	(٦). اَلنَّافِذَتَانِ مُغْلَقَتَانِ.
(۷)۔ لڑکیاں غم زدہ ہیں	(٧). اَلْفَتَيَاتُ مَحْزُوْنَةٌ.
(۸)۔ لڑکی پست قد ہے	(٨). اَلْبِنْتُ قَصِيْرَةٌ.
(۹)۔ درس گاہیں کشادہ ہیں	(٩). اَلْفُصُوْلُ وَسِيْعَةٌ.
(۱۰)۔ پھول خوشنما ہیں	(١٠). اَلأَزْهَارُ رَائِعَةٌ.
(۱۱)۔ عورتیں دراز قامت ہیں	(١١). اَلنِّسَاءُ طَوِيْلَاتٌ.
(۱۲)۔ شاخیں ہری ہیں	(١٢). اَلأَغْصَانُ مُخَضَّرَةٌ.
(۱۳)۔ دونوں لڑکیاں تعلیم یافتہ ہیں	(١٣). اَلْبِنْتَانِ مُتَعَلِّمَتَانِ.
(۱۴)۔ استانیاں تربیت یافتہ ہیں	(١٤). اَلمُعَلِّمَاتُ مُدَرِّبَاتٌ.
(۱۵)۔ انبیا سچے ہیں	(١٥). اَلأَنْبِيَاءُ صَادِقُوْنَ.
(۱۶)۔ دونوں گڑیا خوبصورت ہیں	(١٦). اَلدُّمْيَتَانِ جَمِيْلَتَانِ.
(۱۷)۔ طالبات محنتی ہیں	(١٧). اَلتِّلْمِيْذَاتُ مُجْتَهِدَاتٌ.
(۱۸)۔ بچے بھوکے ہیں	(١٨). اَلأَطْفَالُ جَائِعُوْنَ.
(۱۹)۔ تجارت نقصان دہ ہے	(١٩). اَلتِّجَارَةُ مُضِرَّةٌ.
(۲۰)۔ دونوں گائیں دودھاری ہیں	(٢٠). اَلْبَقَرَتَانِ حَلُوْبَتَانِ.

اَلتَّمْرِيْنُ (27)

مناسب خبریں لکھ کر خالی جگہیں پُر کرو پھر اردو میں ترجمہ کرو۔

عربي	اردو
اَلرَّاكِبُوْنَ نَبِيْهُوْنَ	سوار ہونے والے ہوشیار ہیں
اَلْمُتَسَارِعَانِ فَاشِلَانِ	دو جلدی کرنے والے ناکام ہیں
اَلغَوَّاصَاتُ ثَمِيْنَةٌ	غوطہ خور جہاز قیمتی ہیں
اَلثَّلَّاجَتَانِ بَارِدَتَانِ	دونوں فریج ٹھنڈے ہیں

اَلْمُمَرِّضَاتُ صَالِحَاتٌ	تیمار دار عورتیں نیک ہیں
اَلْبَبْغَاءُ اَخْضَرُ	طوطا ہرا ہے
اَلْجَانِیْ آثِمٌ	مجرم گنہ گار ہے
اَلْبَائِعُوْنَ صَادِقُوْنَ	بیچنے والے سچے ہیں
اَلْحَارِسَانِ یَقْظَانِ	دونوں پہرے دار بیدار ہیں
اَلْقِمَطْرَتَانِ جَدِیْدَتَانِ	کتابوں کے دونوں تھیلے نیے ہیں
اَلسَّبُّوْرَتَانِ سَوْدَتَانِ	دونوں بلیک بورڑ کالے ہیں
المَحَارِیْثُ قَدِیْمَةٌ	ہل پرانے ہیں
اَلْمِرْوَحَةُ رَخِیْصَةٌ	پنکھا سستا ہے
اَلآنِیَةُ جَمِیْلَةٌ	برتن خوب صورت ہیں
اَلنَّوَافِذُ مَفْتُوْحَةٌ	روشن دان کھلے ہوے ہیں
اَلسُّلَحْفَاةُ بَطِیئَةٌ	کچھوا سست رفتار ہے
اَلسُّکَّرُ حُلْوٌ	چینی میٹھی ہے
اَلْمَائِدَتَانِ مَبْسُوْطَتَانِ	دو دستر خوان بچھے ہوے ہیں
اَلشِّتَاءُ بَارِدٌ	جاڑے کا موسم ٹھنڈا ہے
اَلْکُمَّثْرٰی فِجٌّ	ناسپاتی کچی ہے

طفولةُ جُحا : و هو صغير ذهبت أمه إلى عرس وتركته في المنزل بعد ما أوضعته أن يحفظ الباب. جلس جحا حتى العصر ولمّا لم تعُدْ أُمُّهُ قام وخلع الباب وحمله على ظهره وذهب به إلى أمه ،فلمّا رأته صرخت، ويحك ما هذا؟ فقال لها: أوصيتني أن أحفظ الباب وها أنا أحمله إليك وقد حفظته جيِّدًا .

كان ملكٌ في الزمان الأوّل ،وكان مثقلا كثير الشحم لا ينتفع بنفسه ،فجمع المتطبِّبِيْنَ وقال: احتالوا إليّ بحيلة يخفّ عنى لحمى هٰذا قليلا ،فما قدروا

له على شي ،فبعث له رجل عاقل أديب متطيّبٌ فارهٌ،فبعث إليه وأشخصه فقال له:عالجنى ولك الغنى.

قال: أصلح الله الملك ،أنا متطيّبٌ منجّمٌ .دعنى أنظر الليلة في طالعك :أيّ دواء يوافق طالعك فأسقيك .فغدا عليه فقال: أيها الملك ،الأمان ؟قال: لك الأمان:قال :رأيت طالعك يدلّ على أن الباقي من عمرك شهر،فإن أحببت عالجتك ،وإن أردت بيان ذٰلك ،فاحبسنى عندك ،فإن كان لقولي حقيقة فخلّ عنّي ،وإلّا فاستقص منيّ .فحبسه ،ثمّ رفع الملك الملاهي واحتجب عن الناس ،وخلا وحده مهتمّا كلّما انسلخ يوم ازداد غمّا حتىّ هزل وخفّ لحمه ،ومضى لذلك ثمانية وشرون يومًا ،فبعث إليه وأخرجه .فقال :ماتري ؟قال: أعز الله الملك .أنا أهون على الله عزوجلّ من أن أعلم الغيب ،والله ما أعرف عمرى ،فكيف أعرف عمرك؟إنما لم يكن عندى دواء إلا الغمّ ،فلم أقدر أن أجلب إليك الغمّ إلّا بهذه العلّة .فأجازه وأحسن إليه .

التَّمْرِيْنُ(28)

خالی جگہوں میں مناسب مبتدالاکراردو میں ترجمہ کرو۔

عبارت	ترجمہ	عبارت	ترجمہ
اَلْقَبِيلَةُ عَامِرَةٌ	قبیلہ آباد ہے	اَلطُلَّابُ فَائِزُوْنَ	طلبہ کامیاب ہیں

اَلدُّرُوْسُ سَهْلَةٌ	اسباق آسان ہیں	اَلْأُسَارىٰ اَبْرِيَاءُ	قیدی بے قصور ہیں
اَلْعَلَمُ اَحْمَرُ	جھنڈا ہرا ہے	اَلْمَاءُ صَافٍ	پانی صاف ہے
اَلتُّجَّارُ وَاثِقُوْنَ	تاجر با اعتماد ہیں	اَلْبِرْكَةُ كَدِرَةٌ	حوض گدلا ہے
اَلنُّجُوْمُ لَامِعَاتٌ	ستارے چمکدار ہیں	اَلْبَقَرَتَانِ مَذْبُوْحَتَانِ	دونوں گائے ذبح شدہ ہیں
اَلْجُنَاةُ مُعَاقَبُوْنَ	مجرم سزا یافتہ ہیں	اَلرِّجَالُ اَذْكِيَاءُ	مرد ذہین ہیں
اَلْفَاكِهَةُ يَانِعَةٌ.	میوہ پختہ ہے	اَلدَّجَاجَةُ بَيْضَاءُ	مرغی سفید ہے
اَلْحَرِيْرَانِ نَاعِمَانِ	دونوں ریشم نرم ہیں	اَلْبِئْرُ عَمِيْقَةٌ	کنواں گہرا ہے
اَلطَّالِبَانِ نَادِمَانِ	دونوں طالب علم شرمندہ ہیں	اَلْكَرْمُ مُتَسَلِّقٌ	انگور کی بیل چڑھی ہوئی ہے
اَلصَّبِيَّاتُ بَاكِيَاتٌ	بچیاں رونے والی ہیں	اَلْقِرْبَتَانِ مَمْلُوْءَتَانِ	دونوں مشکیزے بھرے ہوئے ہیں

اَلتَّمْرِيْنُ (29)

(اسم اشارہ جب مبتدا ہو)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١) هٰذَا تَنُّوْرٌ وَذٰلِكَ خَبَّازٌ. (۱)۔ یہ تنور ہے اور وہ نانبائی ہے۔

(٢) تَانِكَ مُعَلِّمَتَانِ وَ هٰؤُلَاءِ طَالِبَاتٌ (۲)۔ وہ دونوں معلمہ ہیں اور یہ سب طالبات ہیں۔

(٣) هٰذِهٖ سَبُّوْرَةٌ وَذٰلِكَ لَوْحٌ. (۳)۔ یہ بلیک بورڈ ہے اور وہ تختی ہے۔

(٤) اُوْلٰئِكَ تِلْمِيْذَاتٌ مُسْلِمَاتٌ. (۴)۔ وہ سب مسلم طالبات ہیں۔

عربی	اردو
(٥) هٰؤُلَاءِ تَلَامِيْذُ وَتِلْكَ فُصُوْلٌ .	(۵)۔ یہ سب طلبہ ہیں اور وہ درس گاہیں ہیں۔
(٦) هٰذِهٖ بَقَرَةٌ حَلُوْبٌ	(۶)۔ یہ دودھاری گائے ہے۔
(٧) تِلْكَ اَوَانِيَ الْبَيْتِ	(۷)۔ وہ گھر کے برتن ہیں۔
(٨) هٰذِهٖ سَيَّارَةٌ وَتِلْكَ حَافِلَاتٌ	(۸)۔ یہ موٹر کار ہے اور وہ بسیں ہیں۔
(٩) هٰذِهٖ صُحُفٌ أَسْبُوْعِيَّةٌ.	(۹)۔ یہ ہفت روزہ ہے۔
(١٠) أُوْلٰئِكَ طُهَاةُ الْمَطْبَخِ .	(۱۰)۔ وہ مطبخ کے باورچی ہیں۔
(١١) تِلْكَ شِيَاهٌ سَوْدَاءُ	(۱۱)۔ وہ کالی بکریاں ہیں۔
(١٢) تِلْكَ صُحُوْنٌ وَهٰذِهٖ أَبَارِيْقُ	(۱۲)۔ وہ پلیٹیں ہیں اور یہ لوٹے ہیں۔
(١٣) هٰذَا مَسْجِدٌ وَهَاتَانِ مَنَارَتَانِ	(۱۳)۔ یہ مسجد ہے اور یہ دونوں منارے ہیں۔
(١٤) ذٰلِكَ مَوْقِدٌ وَهٰذِهٖ قُدُوْرٌ	(۱۴)۔ وہ چولہا ہے اور یہ ہانڈیاں ہیں۔
(١٥) هٰذِهٖ رَوْضَةُ الأَطْفَالِ	(۱۵)۔ یہ چلڈرن گارڈن ہے۔
(١٦) هٰذَانِ أُسْتَاذَا الْمَدْرَسَةِ الإِبْتِدَائِيَّةِ	(۱۶)۔ یہ دونوں پرائمری اسکول کے استاد ہیں۔
(١٧) ذَانِكَ مِصْرَاعَا الْبَابِ	(۱۷)۔ وہ دونوں دروازے کے کواڑ ہیں۔
(١٨) تِلْكَ دَرَّاجَةٌ وَهَاتَانِ عَجَلَتَانِ	(۱۸)۔ وہ سائیکل ہے اور یہ دونوں پہیے ہیں۔
(١٩) تِلْكَ مَجَلَّاتٌ شَهْرِيَّةٌ	(۱۹)۔ وہ ماہانہ رسالے ہیں۔
(٢٠) هٰؤُلَاءِ سَائِقُوا السَّيَّارَاتِ .	(۲۰)۔ یہ سب موٹر کاروں کے ڈرائیور ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ (30)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱)۔ یہ سڑکیں ہیں اور وہ چوراہا ہے۔

(١). هٰذِهٖ شَوَارِعُ وَذٰلِكَ مَفْرَقُ الطُّرُقِ.

(۲) یہ دونوں کشادہ سڑکیں ہیں۔

(٢). ذَانِكَ شَارِعَانِ وَسِيْعَانِ.

(۳) وہ نیلا آسمان ہے اور یہ گھنے بادل ہیں

(٣). ذٰلِكَ سَمَاءٌ اَزْرَقُ وَهٰذِهِ غُيُوْمٌ كَثِيْفَةٌ .

(۴) یہ ریلوے اسٹیشن ہے اور وہ پلیٹ فارم ہے

(٤). هٰذِهِ مَحَطَّةٌ وَذٰلِكَ رَصِيْفٌ .

(۵) یہ ہال ہے اور وہ گیلری ہے

(٥). هٰذِهِ قَاعَةٌ وَذٰلِكَ رُوَاقٌ .

(٦) وہ واشنگ مشین ہے اور یہ پنکھا ہے

(٦). تِلْكَ مِغْسَلَةٌ وَهٰذِهِ مِرْوَحَةٌ .

(۷) یہ سب لڑکوں کے مدرسہ کے اساتذہ ہیں

(٧). هٰؤُلَاءِ اَسَاتِذَةُ مَدْرَسَةِ الْوِلْدَانِ .

(۸) یہ پبلک لائبریری کا ملازم ہے

(٨). هٰذَا مُوَظَّفُ الْمَكْتَبَةِ الْعَامَّةِ .

(۹) یہ سب ہندوستانی پارلیمنٹ کے ارکان ہیں

(٩). هٰؤُلَاءِ اَعْضَاءُ الْبَرْلِمَانِ لِلْهِنْدِ .

(۱۰) یہ بہادر شیر ہے اور وہ ڈرپوک بکری ہے

(١٠). هٰذَا اَسَدٌ بَاسِلٌ وَتِلْكَ شَاةٌ جَبَانَةٌ .

(۱۱) یہ سچے واقعات ہیں اور وہ جھوٹے افسانے

(١١). هٰذِهِ قِصَصٌ صَادِقَةٌ وَتِلْكَ اَسَاطِيْرُ كَاذِبَةٌ .

(۱۲) یہ دو چکنے پتے ہیں اور وہ کھردری شاخیں

(١٢). هٰذَانِ وَرَقَانِ نَاعِمَانِ وَتِلْكَ اَغْصَانٌ خَشِنَةٌ .

(۱۳) یہ دونوں فریج ہیں اور وہ دونوں الماریاں ہیں

(١٣). هَاتَانِ ثَلَّاجَتَانِ وَتَانِكَ خِزَانَتَانِ .

(۱۴) وہ پرائمری اسکول کا مینیجر ہے۔

(١٤). ذٰلِكَ مُدِيْرُ الْمَدْرَسَةِ الإِبْتِدَائِيَّةِ .

التَّمْرِيْنُ (31)

(جب اسم اشارہ اور مشار الیہ کا مجموعہ مبتدا ہو)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١). هٰذِهِ الْقُضْبَانُ حَدِيْدِيَّةٌ	(ا)۔ یہ پٹڑی لوہے کی ہے۔
(٢) أُوْلٰئِكَ الْمُهَنْدِسُوْنَ بَارِعُوْنَ	(۲)۔ وہ انجینئر ماہر ہیں.
(٣) أُوْلٰئِكَ الْقُضَاةُ عَادِلُوْنَ .	(۳)۔ وہ قاضی انصاف ور ہیں۔
(٤) تَانِكَ الْمَجلَتَّانِ شَهْرِ يَّتَانِ .	(۴)۔ وہ دونوں رسالے ماہانے ہیں۔
(٥) تِلْكَ السُّحُبُ مَتَرَاكِمَةٌ .	(۵)۔ وہ بادل تہ بہ تہ ہیں۔
(٦) هٰذِهِ الشَّرِ كَاتُ دُوَلِيَّةٌ .	(٦)۔ یہ کمپنیاں بین الاقوامی ہیں۔
(٧) هٰؤُلَاءِ الأَشْرَارُ مُشَاغِبُوْنَ	(۷)۔ یہ برے لوگ فسادی ہیں۔
(٨) هٰذِهِ الأَخْطَاءُ شَائِعَةٌ	(۸)۔ یہ برائیاں عام ہیں۔
(٩) هٰؤُلَاءِ الْجُنُوْدُ شُجْعَانٌ	(۹)۔ یہ فوجیں بہادر ہیں۔
(١٠) هٰذَانِ الطَّرِ يْقَانِ فَصِيْحَانِ	(۱۰)۔ یہ دونوں راستے کشادہ ہیں۔
(١١) هٰذَا النَّبَاءُ سَارٌّ	(۱۱)۔ یہ خبر خوش کن ہے۔
(١٢) ذٰلِكَ النَّمُوْذَجُ رَائِعٌ	(۱۲)۔ وہ نمونہ دلکش ہے۔
(١٣) هٰذِهِ الْجَرِ يْدَةُ أُسْبُوْعِيَّةٌ	(۱۳)۔ یہ اخبار ہفتہ وار ہے۔
(١٤) هٰذَانِ الْمُوَظَّفَانِ نَشِيْطَانِ	(۱۴)۔ یہ دونوں ملازم چست ہیں۔
(١٥) تَانِكَ الْقِصَّتَانِ رِوَائِيَّتَانِ	(۱۵)۔ وہ دونوں قصے روایتی ہیں۔
(١٦) هٰذِهِ الْمُنَظَّمَاتُ فِدَائِيَّةٌ	(۱٦)۔ یہ تنظیمیں جاں باز ہیں۔
(١٧) تِلْكَ الْمُصْطَلَحَاتُ مُفِيْدَةٌ	(۱۷)۔ وہ اصطلاحات مفید ہیں۔
(١٨) هٰذَا الشَّاعِرُ مُرْتَجِلٌ	(۱۸)۔ یہ شاعر برجستہ گو ہے۔
(١٩) ذٰلِكَ الْبَحْرُ ذَاخِرٌ	(۱۹)۔ وہ سمندر ٹھاٹھیں مارتا ہے۔
(٢٠) هٰؤُلَاءِ الطَّالِبَاتُ مُهَذَّبَاتٌ	(۲۰)۔ یہ سب طالبات باتہذیب ہیں۔

التَّمرِیۡنُ(32)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱) یہ پھول کھلے ہوئے ہیں (۱). هٰذِهِ الأَزْهَارُ مُفَتَّحَةٌ.
(۲) یہ نئی گھڑی قیمتی ہیں (۲). هٰذِهِ السَّاعَاتُ الجَدِيْدَةُ ثَمِيْنَةٌ.
(۳) یہ دونوں انجینئر ماہر ہیں (۳). هٰذَانِ الْمُهَنْدَسَانِ بَارِعَانِ.
(۴) یہ تلخ دوا مفید ہے (٤). هٰذَاالدَّوَاءُ الْمُرُّ مُفِيْدٌ.
(۵) یہ طاقت ور قلی ایمان دار ہے (٥). هٰذَا الحَمَّالُ الْقَوِيُّ اَمِيْنٌ.
(٦) یہ جاپانی ٹوپی سیاہ ہے (٦). هٰذِهِ الْقَلَنْسُوَةُ الْيَابَانِيَّةُ سَوْدَاءُ.
(۷) یہ دونوں کلرک محنتی ہیں (۷). هٰذَانِ الْكَاتِبَانِ مُجْتَهِدَانِ.
(۸) یہ اچھی گھڑیاں قیمتی ہیں (۸). هٰذِهِ السَّاعَاتُ الجَيِّدَةُ ثَمِيْنَةٌ.
(۹) یہ دونوں پختہ سیب میٹھے ہیں (۹). هٰذَانِ التُّفَّاحَانِ النَّاضِجَانِ حُلْوَانِ.
(۱۰) وہ دونوں لمبی شاخیں پتّے دار ہیں (۱۰). ذَانِكَ الْغُصْنَانِ الطَّوِيْلَانِ مُوْرِقَانِ.
(۱۱) وہ دونوں مسجدیں کشادہ ہیں (۱۱). ذَانِكَ الْمَسْجِدَانِ فَسِيْحَانِ.
(۱۲) وہ دو افسردہ لڑکیاں کھڑی ہیں (۱۲). تَانِكَ الْبِنْتَانِ الحَزِيْنَتَانِ وَاقِفَتَانِ.
(۱۳) یہ تازہ گوشت لذیذ ہے (۱۳). هٰذَااللَّحْمُ الطَّرِيُّ لَذِيْذٌ.
(۱۴) یہ پلیٹ فارم کشادہ ہے (١٤). هٰذَا الرَّصِيْفُ فَسِيْحٌ.
(۱۵) یہ جج منصف ہے (۱٥). هٰذَا الْقَاضِيْ عَادِلٌ.
(۱٦) وہ دونوں ہندوستانی فوجی طاقت ور ہیں (١٦). ذَانِكَ الجُنْدِيَّانِ الْهِنْدِيَّانِ قَوِيَّانِ.

التّمرِیۡنُ(33)

(مبتدا مرکب توصیفی کی صورت میں)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١). اَلْبِئَةُ النَّظِيْفَةُ مَطْلُوْ بَةٌ	(ا)۔صاف ستھرا ماحول ضروری ہے۔
(٢) اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ صَعْبَةٌ	(٢)۔نئی باتیں مشکل ہیں۔
(٣)اَلْقِصَّةُ الرِوَ ائِيَّةُ طَرِ يْفَةٌ	(٣)۔روایتی قصہ انوکھا ہے۔
(٤) اَلْوَسَائِلُ الْحَدِيْثَةُ نَافِعَةٌ	(۴)۔نیے وسائل نفع بخش ہیں۔
(٥) اَلْجُنْدِيَّانِ الْقَوِ يَّانِ حَاضِرَ انِ	(۵)۔دو طاقت ور فوجی حاضر ہیں۔
(٦) اَلْخَلِيْفَةُ الأَوَّلُ اَبُوْ بَكْرٍ	(٦)۔پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ ہیں۔
(٧) هٰذِهٖ تَدْرِ يْبَاتٌ أَدَبِيَّةٌ .	(۷)۔یہ تربیتیں، ادبی ہیں۔
(٨) اَلْمُجْتَمَعُ الْغَرَبِيُّ فَاسِدٌ	(۸)۔مغربی معاشرہ خراب ہے۔
(٩) اَلْمَنْظَرُ الْبَهِيْجُ سَارٌّ	(۹)۔فرحت بخش منظر خوش کن ہے۔
(١٠) اَلرِّ يَاضَةُ الْبَدَنِيَّةُ مُنَشِّطَةٌ	(۱۰)۔جسمانی ورزش چست بنانے والی ہے۔
(١١) اَلْمُسْتَشْفَيَاتُ الْحُكُوْمِيَّةُ نَظِيْفَةٌ	(۱۱)۔سرکاری ہسپتال صاف ستھرے ہیں۔
(١٢) اَلْكُتُبُ الْمَاجِنَةُ مُفْسِدَةٌ	(۱۲)۔فحش لٹریچر بگاڑنے والے ہیں۔
(١٣) اَلشَّجَرَةُ الْمُوْرِقَةُ مُظِلَّةٌ	(۱۳)۔پتے والا درخت سایہ دار ہے۔
(١٤) اَلْجُنُوْدُ الْمُنْتَصِرُوْنَ عَائِدُوْنَ	(۱۴)۔فتح یاب فوجیں لوٹنے والی ہیں۔
(١٥) اَلْمَنْهَجُ الدِرَاسِيُّ جَدِيْدٌ	(۱۵)۔نصاب تعلیم نیا ہے۔
(١٦) اَلدَّوَاءُ الْمُرُّ مُفِيْدٌ	(۱۶)۔تلخ دوا مفید ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ(34)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(ا)محنتی طلبہ کامیاب ہیں (١). اَلطّلَّابُ الْمُجْتَهِدُوْنَ نَاجِحُوْنَ.

(۲)چاندنی راتیں دلکش ہیں (۲). اَللَّیَالِی الْمُقْمِرَةُ بَدِیْعَةٌ.

(۳)سفید بکری دودھاری ہے (۳). اَلشَّاةُ الْبَیْضَاءُ حَلُوْبَةٌ.

(۴)زیادہ مذاق نقصان دہ ہے (٤). اَلْهَزْلُ الْكَثِیْرُ مُضِرٌّ.

(۵)دونئی موٹریں تیز رفتار ہیں (٥). اَلسَّیَّارَتَانِ الْجَدِیْدَتَانِ سَرِیْعَتَا السَّیْرِ.

(۶)میل ٹرین لیٹ ہے (٦). اَلْقِطَارُ السَّبَّاقُ مُتَأَخِّرٌ.

(۷)نیا موبائل قیمتی ہے (٧). اَلْجَوَّالُ الْجَدِیْدُ ثَمِیْنٌ.

(۸)چھوٹے کمرے تاریک ہیں (٨). اَلْحُجُرَاتُ الصَّغِیْرَةُ مُظْلِمَةٌ.

(۹)پرانی فریج خراب ہے (٩). اَلثَّلَّاجَةُ الْقَدِیْمَةُ رَدِئیَةٌ.

(۱۰)کھلاڑی طلبہ غیر حاضر ہیں (١٠). اَلطُّلَّابُ اللَّاعِبُوْنَ غَائِبُوْنَ.

(۱۱)دونئے جوتے قیمتی ہیں (١١). اَلْحِذَاءَانِ الْجَدِیْدَانِ ثَمِیْنَانِ.

(۱۲)ہندوستانی سائنس داں ماہر ہیں (١٢). عَلَمَاءُ الطَّبِیْعَةِ لِلْهِنْدِ بَارِعُوْنَ

(۱۳)خوب صورت چڑیا چہچہانے والی ہے (١٣). اَلطَّائِرُ الْجَمِیْلُ مُغَرِّدٌ.

(۱۴)دونوں گلیاں صاف ستھری ہیں (١٤). اَلسِّكَّتَانِ نَظِیْفَتَانِ.

(۱۵)دوبڑے حوض بھرے ہوئے ہیں (١٥). اَلْبِرْكَتَانِ الْكَبِیْرَتَانِ مَمْلُوْئَتَانِ.

(۱۶)خوب صورت پردے لٹکے ہوئے ہیں (١٦). اَلْحُجُبُ الْجَمِیْلَةُ مَعَلَّقَةٌ.

اَلتَّمْرِیْنُ (35)

(مبتدا مرکب اضافی کی صورت میں)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١) رِجَالُ الشُّرْطَةِ وَاقِفُوْنَ — (۱)۔ پولیس مین کھڑے ہیں۔

(٢) ظِلُّ الشَّجَرَةِ مُمْتَدٌّ — (۲)۔ درخت کا سایہ دراز ہے۔

(٣) حَدَائِقُ الْمَدِیْنَةِ مُنَسَّقَةٌ — (۳)۔ شہر کے باغ ترتیب وار ہیں۔

(٤) وَسَائِلُ النَّقْلِ مُرِيْحَةٌ (۴)۔ بار برداری کے وسائل آرام دہ ہیں۔
(٥) أُسْرَةُ خَالِدٍ هَانِئَةٌ (۵)۔ خالد کا خاندان خوش ہے۔
(٦) يَدُ اللهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ (٦)۔ اللہ کا دست قدرت (بڑی) جماعت پر ہے۔
(٧) دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ مُجَابَةٌ (۷)۔ مظلوم کی پکار مقبول ہے۔
(٨) مُصَاحَبَةُ الْكَذَّابِ عَارٌ (۸)۔ جھوٹے کی صحبت عیب ہے۔
(٩) خَيْرُ الْكَلَامِ مَا قَلَّ وَدَلَّ (۹)۔ بہتر کلام وہ ہے جو کم ہو اور جامع ہو۔
(١٠) أَلْوَانُ الْأَزْهَارِ زَاهِيَةٌ (۱۰)۔ پھولوں کے رنگ چمکدار ہیں۔
(١١) حَيَاةُ الْإِنْسَانِ ظِلٌّ زَائِلٌ (۱۱) انسان کی زندگی ڈھلتی چھاؤں ہے.
(١٢) تَارِيْخُ الْأُمَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ مُشْرِقٌ (۱۲)۔ مسلم قوم کی تاریخ روشن ہے۔
(١٣) تَنْشِيْطُ السِّيَاحَةِ مَسْئُوْلِيَّةُ الْحُكُوْمَةِ
(۱۳)۔ سفر کو چست وفعال بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔
(١٤) وِلَايَةُ كَشْمِيْر مِنْطَقَةٌ سِيَاحِيَّةٌ
(۱۴)۔ کشمیر کا صوبہ سیر وتفریح کا علاقہ ہے۔
(١٥) طَلَبُ كَسْبِ الْحَلَالِ فَرِيْضَةٌ
(۱۵)۔ حلال کمائی کا طلب کرنا فرض ہے۔
(١٦) صَاحِبُ الشَّرِكَةِ تَاجِرٌ مَشْهُوْرٌ
(۱۶)۔ کمپنی والا مشہور تاجر ہے۔
(١٧) اِقْتِصَادُ الْهِنْدِ مُعْتَمِدٌ عَلَى الزِّرَاعَةِ
(۱۷)۔ ہندوستان کی کفایت شعاری کاشت کاری پر ٹکی ہوئی ہے۔
(١٨) إِمَاطَةُ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ صَدَقَةٌ
(۱۸)۔ راستہ سے تکلیف دہ چیز دور کرنا صدقہ ہے۔
(١٩) اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ اَلْحُبُّ فِيْ اللهِ وَ الْبُغْضُ فِيْ اللهِ
(۱۹)۔ سب سے افضل عمل اللہ کے لیے محبت کرنا اور اللہ کے لیے نفرت کرنا ہے۔
(٢٠) حَقُّ الطَّرِيْقِ غَضُّ الْبَصَرِ وَ كَفُّ الْاَذٰى وَرَدُّ السَّلَامِ

(۲۰)۔ راستہ کا حق نظر جھکانا، تکلیف دہ چیز دور کرنا اور سلام کا جواب دینا ہے۔

التَّمْرِيْنُ (36)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱) کمرے کا چراغ روشن ہے — (۱). مِصْبَاحُ الْحُجْرَةِ مُتَّقِدٌ.

(۲) کرسی کا پایا ٹوٹا ہوا ہے — (۲). قَائِمَةُ الْكُرْسِيِّ مُكَسَّرَةٌ.

(۳) سڑک کی بھیڑ سخت ہے — (۳) مُزْدَحِمُ الشَّارِعِ شَدِيْدٌ.

(۴) طالب علم کا چال چلن اچھا ہے — (٤). سِيْرَةُ الطَّالِبِ جَيِّدَةٌ.

(۵) بجلی کے دو بلب روشن ہیں — (٥). مِصْبَاحَا الْكَهْرَبَاءِ مُتَّقِدَانِ.

(۶) کپڑے کی تجارت فائدہ مند ہے — (٦). تِجَارَةُ الثَّوْبِ مُفِيْدَةٌ.

(۷) رسالے کی قیمت کم ہے — (٧). ثَمَنُ الْمَجَلَّةِ قَلِيْلٌ.

(۸) اللہ کے رسول غیب داں ہیں — (٨). رَسُوْلُ اللهِ عَالِمُ الْغَيْبِ.

(۹) ملک کا قانون اچھا ہے — (٩). قَانُوْنُ الْمُلْكِ جَيِّدٌ.

(۱۰) خالد کی نوکرانی ایمان دار ہے — (١٠). خَادِمَةُ خَالِدٍ اَمِيْنَةٌ.

(۱۱) سُعاد کی سہیلیاں تعلیم یافتہ ہیں — (١١). صَاحِبَاتُ سُعَادٍ مُتَعَلِّمَاتٌ.

(۱۲) رمضان کا مہینہ بابرکت ہے — (١٢). شَهْرُ رَمْضَانَ مُبَارَكٌ.

(۱۳) گیند کا رنگ سرخ ہے — (١٣). لَوْنُ الْكُرَّةِ اَحْمَرُ.

(۱۴) اسلام کا شعار امن و سلامتی ہے — (١٤). شِعَارُ الإِسْلَامِ اَمَنٌ وَسَلَامٌ.

(۱۵) جامعہ کی عمارتیں کشادہ ہیں — (١٥) مَبَانِي الْجَامِعَةِ فَسِيْحَةٌ.

(۱۶) اللہ کے ولی پرہیزگار ہیں — (١٦). اَوْلِيَاءُ اللهِ مُتَّقُوْنَ.

(۱۷) یورپ کی تہذیب لعنت ہے — (١٧). ثَقَافَةُ اَوْرُبَّا لَعْنَةٌ.

(۱۸) موسم بہار خوش گوار ہے — (١٨). فَصْلُ الرَّبِيْعِ بَدِيْعٌ.

(۱۹) اسکول کی بس پرانی ہے — (١٩). حَافِلَةُ الْمَدْرَسَةِ قَدِيْمَةٌ.

(۲۰) اسٹیشن کے دونوں پلیٹ فارم صاف ستھرے ہیں

(٢٠). رَصِيْفَا الْمَحَطَّةِ نَظِيْفَانِ.

التَّمرِيْنُ (37)

(خبر مرکب توصیفی کی صورت میں)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١) اَلْكَذِبُ عَادَةٌ قَبِيْحَةٌ　(۱)۔ جھوٹ بری عادت ہے۔

(٢) اَلْمُعَلِّمَاتُ نِسَاءٌ مُثَقَّفَاتٌ　(۲)۔ معلمات تعلیم یافتہ عورتیں ہیں۔

(٣) اَلْقِطَّةُ حَيَوَانٌ أَلِيْفٌ　(۳)۔ بلی پالتو جانور ہے۔

(٤) اَلنُّوْرُ سَاطِعٌ مُرِيْحٌ　(۴)۔ روشنی تابناک آرام دہ ہے۔

(٥) اَلتِّلِفِزْيُوْنَ مُخْتَرَعٌ عَجِيْبٌ　(۵)۔ ٹیلی ویژن عجیب وغریب ایجاد ہے۔

(٦) رَشَادٌ شَابٌّ عَابِثٌ　(۶)۔ رشاد بیکار نوجوان ہے۔

(٧) اَلْهِنْدُ بِلَادٌ خَصِبَةٌ　(۷)۔ ہندوستان سبز و شاداب ملک ہے۔

(٨) اَلْأَدَبُ حِلْيَةٌ جَمِيْلَةٌ　(۸)۔ ادب خوب صورت زیور ہے۔

(٩) اَلْهِنْدُ بَلَدٌ دِيْمُقَرَاطِيٌّ　(۹)۔ ہندوستان جمہوری ملک ہے۔

(١٠) اَلطَّائِرَةُ مُخْتَرَعٌ جَدِيْدٌ　(۱۰)۔ ہوائی جہاز نئی ایجاد ہے۔

(١١) نِظَامُ الْإِسْلَامِ نِظَامٌ عَادِلٌ　(۱۱)۔ اسلام کا نظام انصاف ور نظام ہے۔

(١٢) تَارِيْخُ الْإِسْلَامِ تَارِيْخٌ مَجِيْدٌ　(۱۲)۔ اسلام کی تاریخ عمدہ تاریخ ہے۔

(١٣) اَلْبَارِيْسُ مَدِيْنَةٌ مَشْهُوْرَةٌ　(۱۳)۔ پیرس مشہور شہر ہے۔

(١٤) اَلْبُوْصِيْرِيُّ شَاعِرٌ إِسْلَامِيٌّ　(۱۴)۔ امام بوصیری اسلامی شاعر ہیں۔

(١٥) أَبُوْ هُرَيْرَةَ صَحَابِيٌّ مَشْهُوْرٌ　(۱۵)۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مشہور صحابی ہیں۔

(١٦) اَلْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيْمَانِ　(۱۶)۔ حیا ایمان کا حصہ ہے۔

(١٧) تِلْكَ أَقْمِشَةٌ ثَمِيْنَةٌ　(۱۷)۔ وہ قیمتی کپڑے ہیں۔

(١٨) اَلْمَالُ ظِلٌّ زَائِلٌ وَّ عَارِيَةٌ مُسْتَرَدَّةٌ

(۱۸)۔ مال ڈھلتی چھاؤں ہے اور قرض واپس لوٹایا جانے والا ہے۔

(١٩) اَلْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيْمٌ وَالْفَاجِرُ خَبٌّ لَئِيْمٌ

(۱۹)۔ مومن عزت والا شریف ہے اور فاسق مکار کمینہ ہے۔

(٢٠) اَلْاَ زْهَرُ الشَّرِيْفُ مَسْجِدٌ عَرِ يْقٌ بِالْقَا هِرَ ةِ

(۲۰)۔ ازہر شریف قاہرہ کی پرانی مسجد ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (38)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱) زندگی ڈھلتی چھاؤں ہے۔ (١) . اَلْحَيَاةُ ظِلٌّ زَائِلٌ .

(۲) ایشیا ایک عظیم برّاعظم ہے (٢) . آسيا قَارَّةٌ خَطِيْرَةٌ.

(۳) عمّار سرکاری ملازم ہے۔ (٣) . عَمَّارٌ مُوَظَّفٌ حُكُوْمِيٌّ .

(۴) یہ دونوں جاپانی پریس ہیں۔ (٤) . هَاتَانِ مِطْبَعَتَانِ يَابَانِيَّتَانِ .

(۵) ٹرین تیز رفتار سواری ہے۔ (٥) . اَلْقِطَارُ مَرْكَبٌ سَرِيْعُ السَّيْرِ .

(۶) سونا قیمتی دھات ہے۔ (٦) . اَلذَّهَبُ مَعْدِنٌ ثَمِيْنٌ .

(۷) شہد قدرتی دوا ہے (٧) . اَلْعَسَلُ دَوَاءٌ طَبِيْعِيٌّ .

(۸) کشمیر ایک سیاحتی مقام ہے۔ (٨) . كَشْمِيْر مَكَانَةٌ سِيَاحِيَّةٌ .

(۹) لال قلعہ تاریخی عمارت ہے۔ (٩) . اَلْقَلْعَةُ الْحَمْرَاءُ عِمَارَةٌ تَارِيْخِيَّةٌ .

(۱۰) جاپان ایک صنعتی ملک ہے۔ (١٠) . يَابَان مُلْكٌ صِنَاعِيٌّ .

(۱۱) احیاء العلوم مفید کتاب ہے۔ (١١) . إِحْيَاءُ الْعُلُوْمِ كِتَابٌ مُفِيْدٌ .

(۱۲) فتاوی رضویہ ایک علمی خزانہ ہے۔ (١٢) . اَلْفَتَاوَى الرَّضَوِيَّةُ خَزِيْنَةٌ عِلْمِيَّةٌ .

(۱۳) محمود کے دونوں ماموں ماہر ڈاکٹر ہیں۔ (١٣) . خَالَا مَحْمُوْدٍ دُكْتُوْرَانِ بَارِعَانِ .

(۱۴) بیت المقدس مسلمانوں کا قبلۂ اول ہے۔

(١٤) . بَيْتُ الْمَقْدِس قِبْلَةُ اَوْلٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ

(۱۵) اترپردیش بہت بڑا صوبہ ہے۔

(١٥) . أُترابرديش وِلَايَةٌ كَبِيْرَةٌ .

(۱۶) جامعہ اشرفیہ ایک عظیم تعلیمی ادارہ ہے۔

(١٦) . اَلْجَامِعَةُ الأَشْرَفِيَّةُ مَعْهَدَةٌ دِرَاسِيَّةٌ عَظِيْمَةٌ .

التَّمرِيْنُ (39)

(خبر مرکب اضافی کی صورت میں)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١) خَيْرُ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللهِ — (۱)۔ بہترین بات اللہ کی کتاب ہے۔

(٢) اَلْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ — (۲)۔ دانائی مومن کی گم شدہ چیز ہے۔

(٣) اَلْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ. — (۳)۔ مومن مومن کا آئینہ ہے۔

(٤) اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ. — (۴)۔ دعا عبادت کا مغز ہے۔

(٥) اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الإِيْمَانِ. — (۵)۔ پاکی ایمان کا حصہ ہے۔

(٦) حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ. — (۶)۔ دنیا کی محبت ہر برائی کی جڑ ہے۔

(٧) خَيْرُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ. — (۷)۔ بہترین طریقہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا طریقہ ہے۔

(٨) اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْعُلَمَاءِ. — (۸)۔ علما انبیا کے وارث ہیں۔

(٩) اَلسَّفَرُ وَسِيْلَةُ الظَّفَرِ — (۹)۔ سفر کامیابی کا وسیلہ ہے۔

(١٠) اَلْخَمْرُ جُمَّاعُ الإِثْمِ. — (۱۰)۔ شراب گناہ کا مجموعہ ہے۔

(١١) اَلْجَرَسُ مَزَامِيْرُ الشَّيْطَانِ. — (۱۱)۔ گھنٹی شیطان کی بانسری ہے۔

(١٢) اَلنِّسَاءُ حَبَائِلُ الشَّيْطَانِ. — (۱۲)۔ عورتیں شیطان کے پھندے ہیں۔

(١٣) حُسْنُ السُّؤَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ. — (۱۳)۔ اچھا سوال آدھا علم ہے۔

(١٤) اَلْغِيْبَةُ فَاكِهَةُ النِّسَاءِ. — (۱۴)۔ چغلی عورتوں کا میوہ ہے۔

(١٥) اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ. — (۱۵)۔ صبر کشادگی کی چابی ہے۔

(١٦) رَأْسُ الْعَقْلِ مُدَارَاةُ النَّاسِ. — (۱۶)۔ عقل کی جڑ لوگوں کی خاطر داری کرنا ہے۔

(١٧) اَلْحِلْمُ سَيِّدُ الأَخْلَاقِ. — (۱۷)۔ بردباری اخلاق کی سردار ہے۔

(١٨) اَلْجَمَلُ سَفِيْنَةُ الصَّحْرَاءِ. — (۱۸)۔ اونٹ جنگل کی کشتی ہے۔

(١٩) اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

(١٩). حسن اور حسین رضی اللہ عنہما جنتی جوانوں کے سردار ہیں.

(٢٠) اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ.

(٢٠). دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت ہے۔

التَّمرِینُ (40)

(خبر مرکب اضافی کی صورت میں)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱) تباہی کا سبب ہتھیاروں کا پھیلاو ہے۔ (١). سَبَبُ الدَّمَارِ اِتِّسَاعُ الأَسْلِحَة،.

(۲) یہ نوجوان، غنڈوں کے ساتھی ہیں۔ (٢). هٰؤُلَاءِ الشَّبَابُ رُفَقَاءُ الْمُشَاغِبِيْنَ.

(۳) مدارس علوم کا سرچشمہ ہیں۔ (٣). اَلْمَدَارِسُ مَصْدَرُ الْعُلُوْمِ.

(۴) کتاب البخلاء جاحظ کی تصنیف ہے۔ (٤). كِتَابُ الْبُخَلَاءِ تَصْنِيْفُ الْجَاحِظِ.

(۵) وہ دونوں جاپان کے ہوائی جہاز ہیں۔ (٥). تَانِكَ طَيَّارَتَا يَابَانَ.

(۶) ہمارا شہر امن وآشتی کا گہوارہ ہے۔ (٦). بَلَدُنَا مَهْدُ الأَمْنِ وَ السَّلَامَةِ.

(۷) یہ عمارتیں ملازمین کی رہائش گاہیں ہیں۔ (٧). هٰذِهِ الْمَبَانِيْ مَسَاكِنُ الْمُوَظَّفِيْنَ.

(۸) امام احمد رضا گزشتہ صدی کے مجدّد ہیں۔ (٨). اَلإِمَامُ احمد رضا مُجَدِّدُ الْقَرْنِ الْمَاضِى.

(۹) عبد الرحمن ایک کمپنی کا مالک ہے۔ (٩). عَبْدُ الرَّحْمٰنِ صَاحِبُ شَرِكَةٍ.

(۱۰) یہ دونوں، مسجد کے دروازے ہیں۔ (١٠). هَذَانِ بَابَا الْمَسْجِدِ.

(۱۱) مغربی دوشیزائیں پردے کی دشمن ہیں۔ (١١). اَلْفَتَيَاتُ الْغَرْبِيَّةُ عَدُوَّةُ الْحِجَابِ.

(۱۲) قربانی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے۔ (١٢). اَلأُضْحِيَّةُ سُنَّةُ اِبْرَاهِيْمَ.

(۱۳) چین اور ہندوستان ایشیا کے دو ملک ہیں۔ (١٣). اَلصِّيْنُ وَالْهِنْدُ مُلْكَا آسِيا.

(۱۴) یہ محل، صدر جمہوریہ کی رہائش گاہ ہے۔ (١٤). هٰذَا الْقَصْرُ مَسْكِنُ رَئِيسِ الْجَمْهُوْرِيَّةِ

(۱۵) ساجد، گورنمنٹ اسکول کا ٹیچر ہے۔ (١٥). سَاجِدٌ اُسْتَاذُ الْمَدْرَسَةِ الْحُكُوْمَةِ.

(۱۶) دہشت گرد، انسانیت کے دشمن ہیں۔ (١٦). اَلإِرْهَابِيُّوْنَ اَعْدَاءُ الإِنْسَانِيَّةِ.

(۱۷) شیخ عبد الحق ایک عظیم محدّث ہیں۔ (١٧). اَلشَّيْخُ عَبْدُ الْحَقِّ مُحَدِّثٌ عَظِيْمٌ.

(۱۸) دونوں عورتیں پرائمری اسکول کی استانیاں ہیں۔

(١٨). اَلْمَرْأَتَانِ مُعَلِّمَتَا الْمَدْرَسَةِ الإِبْتِدَائِيَّةِ.

(۱۹) وہ کھڑکیاں لکڑی کی ہیں اور یہ دروازے لوہے کے ہیں۔

(۱۹) .تِلْكَ الشَّبَابِيْكُ مِنَ الْخَشَبِ وَهٰذِهِ الأَبْوَابُ مِنَ الْحَدِيْدِ .

(۲۰) مفتی شریف الحق امجدی، صحیح بخاری کے شارح ہیں۔

(۲۰) .اَلمُفْتِي شَرِيْفُ الْحَقِّ الأَمْجَدِي شَارِحُ الصَّحِيْحِ الْبُخَارِي .

التَّمْرِيْنُ (41)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(۱) ذَهَبْتُ إِلىَ الْمَلْعَبِ وَاسْتَمْتَعْتُ بِمُبَارَاةٍ جَيِّدَةٍ .

(۱)۔ میں اسٹیڈیم گیا اور اچھے میچ سے لطف اندوز ہوا۔

(۲) اِسْتَقْبَلْنَا الضُّيُوْفَ وَرَحَّبْنَا بِكُلٍّ مِّنْهُمْ .

(۲) ہم نے مہمانوں کا استقبال کیا اور ان میں سے ہر ایک کا خیر مقدم کیا۔

(۳) سَارَ الْقِطَارُ عَلىٰ قُضْبَانٍ حَدِيْدِيَّةٍ وَوَصَلَ عَلَى الْمَوْعِدِ .

(۳) ٹرین لوہے کی پٹری پر چلی اور وقت پر پہنچ گئی۔

(٤) أَدَانَ مَجْلِسُ الأَمْنِ الْعُدْوَانَ الإِسْرَائِيْلِيَّ .

(۴) سلامتی کونسل نے اسرائیلی زیادتی کی مذمت کی۔

(٥) تَحَفَّظَ الْمُتَعَلِّمُ مَسَائِلَ الْعُلُوْمِ وَتَبَحَّرَ فِيْهَا .

(۵) طالب علم نے سائنس کے مسائل یاد کیے اور ان میں مہارت حاصل کی۔

(٦) تَوَارَدَتِ الْوُفُوْدُ وَتَتَابَعَتْ .

(۶) نمائندوں کی جماعتیں لگاتار اور پے در پے آئیں۔

(۷) حَصَلَ طَالِبَانِ عَلىٰ بِطَاقَةٍ عُضْوِيَّةٍ فِي النَّادِيْ وَفَرِحَا .

(۷)۔ دو طالب علموں نے بزم میں ممبری کارڈ حاصل کیا اور خوش ہوئے۔

(۸) غَضِبَ الْمُوَظَّفَانِ وَاسْتَقَالَا مِنْ مَنَاصِبِهِمَا .

(۸) دو ملازم غصہ ہوئے اور اپنے منصب سے استعفا دیدیا۔

(۹) اِسْتَمَعَتِ التِّلْمِيْذَتَانِ الْمُحَاضَرَةَ وَفَهِمَتَا .

(۹) دو طالبہ نے لکچر غور سے سنا اور اسے سمجھا۔

(۱۰) قَبَضَ الشُّرْطِيُّ اللِّصَّ وَذَهَبَ بِهٖ إِلَى الْمَحْكَمَةِ .

(۱۰)۔ پولیس مین نے چور کو پکڑا اور اسے عدالت لے گیا۔

(۱۱) اِهْتَدَيَ الْبَاحِثَانِ إِلَى الصَّوَابِ فَأَرْضَيَا طُمُوْحَهُمَا .

(۱۱) دو محققوں نے درستگی کو پایا اور اپنی بلند خیالی پر مطمئن ہو گیے۔

(۱۲) سَعَي الرِّجَالُ إِلَى الْخَيْرِ وَدَعَوا إِلَيْهِ .

(۱۲)۔ لوگوں نے بھلائی کی کوشش کی اور اس کی طرف بلایا۔

(۱۳) دَعَتِ الطَّالِبَةُ زَمِيْلَتَهَا إِلٰى حَفْلٍ وَسَعَتْ لِإِقْنَاعِهَا .

(۱۳)۔ طالبہ نے اپنی سہیلی کو ایک جلسہ کی دعوت دی اور اسے مطمئن کرنے کی کوشش کی۔

(۱٤) أَتْقَنَ الْعَامِلَانِ عَمَلَهُمَا وَأَجَادَ .

(۱۴)۔ دو مزدوروں نے اپنے کام میں مہارت حاصل کی اور عمدہ طریقے سے کیا۔

(۱۵) سَاهَمَتْ مِصْرُ فِي الْمُؤْتَمَرِ وَقَدَّمَتْ اِقْتِرَاحًا لِوَقْفِ الْقِتَالِ .

(۱۵)۔ مصر نے ایک کانفرنس میں حصہ لیا اور جنگ کو روکنے کی تجویز پیش کی۔

(۱٦) دَوَي صَوْتُ الْقَنَابِلِ فِيْ أَرْجَاءٍ كَثِيْرَةٍ مِنْ لُبْنَانَ وَأَرْهَبَ السُّكَّانَ .

(۱۶)۔ بموں کی آواز لبنان کے بہت سے اطراف میں سنائی دی اور اس نے باشندوں کو خوف زدہ کر دیا۔

(۱۷) هَجَمَتِ الْقُوَّاتُ الْعَسْكَرِيَّةُ وَأَسَرَتْ عَدَدًا مِنَ الْجُنُوْدِ الْمُرْتَزِقَةِ .

(۱۷)۔ فوجی طاقتوں نے حملہ کیا اور وظیفہ خور فوجوں کے چند آدمیوں کو قید کر لیا۔

(۱۸) اَحَلَّ اللهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا [البقرة:۲۷۵]

(۱۸)۔ اللہ تعالی نے بیع کو حلال کیا اور ربا کو حرام فرمایا۔

اَلتَّمْرِيْنُ (42)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱) حق آیا اور باطل مٹ گیا۔ (۱). جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ .

(۲) آسمان ابر آلود ہوا اور برسا۔ (۲). تَلَبَّدَتِ السَّمَاءُ بِالْغُيُوْمِ وَأَمْطَرَتْ .

(۳) لڑکے کتے سے ڈرے اور بھاگے۔ (۳). خَافَ الْوِلْدَانُ الْكَلْبَ وَفَرُّوْا .

(۴)طلبہ جمع ہوئے اور اپنا صدر منتخب کیا۔(٤). اِجْتَمَعَ الطُّلَّابُ وَاصْطَفُوْا رَئِيسَهُمْ .

(۵)عورتوں نے آٹا گوندھا اور روٹی پکائی۔(٥). عَجَنَتِ النِّسَاءُ الدَّقِيْقَ وَخَبَزْنَ .

(۶)تیز ہوا چلی اور درختوں کو اکھاڑ دیا۔ (٦). هَبَّتِ الرِّيْحُ الشَّدِيْدَةُ وَاقْتَلَعَتِ الأَشْجَارَ .

(۷)سُعاد نے چراغ جلایا اور اپنا سبق یاد کیا۔

(٧). اَوْقَدَتْ سُعَادُ الْمِصْبَاحَ وَ حَفِظَتْ دَرْسَهَا .

(۸)دو لڑکوں نے پھول توڑے اور انہیں سونگھا۔

(٨). قَطَفَ الْوَلَدَانِ الأَزْهَارَ وَشَمَّاهَا .

(۹)تم سب بازار گئے اور ضرورت کے سامان خریدے۔

(٩). ذَهَبْتُمْ إِلَى السُّوْقِ وَاشْتَرَيْتُمُ الْحَوَائِجَ .

(۱۰)خالد اور سعید نے نعت شریف یاد کی اور لوگوں کو سنایا۔

(١٠). حَفِظَ خَالِدٌ وَسَعِيْدٌ الْمَدِيْحَ النَّبَوِيَّ وَاَنْشَدَا النَّاسَ .

(۱۱)خوں خوار بھیڑیوں نے بکریوں پر حملہ کیا اور انھیں کھالیا۔

(١١). صَالَتِ الذِّئَابُ الضَّوَارِيْ عَلَى الشِّيَاهِ وَاَكَلَتْهَا .

(۱۲)دو طالب علم مسجد گئے اور جماعت کے ساتھ نماز پڑھی۔

(١٢). ذَهَبَ الطَّالِبَانِ إِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلَّا الصَّلٰوةَ بِالْجَمَاعَةِ.

(۱۳)عرب علما نے الدولۃ المکیہ کا مطالعہ کیا اور اس کی تائید کی۔

(١٣). طَالَعَ عُلَمَاءُ الْعَرَبِ اَلدَّوْلَةَ الْمَكِّيَّةَ وَاَيَّدُوْهَا .

(۱۴)پرائمری اسکول کے طلبہ نے تقریریں کیں اور انعامات پائے۔

(١٤). خَطَبَ طُلَّابُ الْمَدْرَسَةِ الإِبْتِدَائِيَّةِ وَنَالُوْا الْجَوَائِزَ .

(۱۵)وزیر تعلیم نے مدارس کا دورہ کیا اور تعلیمی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔

(١٥). زَارَ وَزِيْرُ الْمَعَارِفِ الْمَدَارِسَ وَ اسْتَعْرَضَ النَّشَاطَاتِ التَّعْلِيْمِيَّةَ

اَلتَّمرِيْنُ (43)

(فعل ماضی جب کہ فاعل اسم ظاہر ہو)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١) اِغْتَرَّ الْفَتی بِقُوَّتِه	(۱)۔ نوجوان نے اپنی طاقت سے دھوکا کھایا۔
(٢) رَفَعَ الْجُنْدِیُّ الرَّايَةَ	(۲)۔ سپاہی نے جھنڈا بلند کیا۔
(٣) بَعْثَرَ الْهَوَاءُ الْوَرَقَ	(۳)۔ ہوا نے پتے کو الٹ پلٹ کر دیا۔
(٤) اِسْتَرَاحَ لَاعِبُوْ الْكُرَةِ	(۴) فٹ بال کھیلنے والوں نے آرام کیا۔
(٥) أَنْشَأَ وَالِدِیْ مُسْتَشْفًی	(۵)۔ میرے والد نے ایک ہاسپٹل بنایا۔
(٦) كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ	(۶)۔ قوم ثمود اور عاد نے قیامت کو جھٹلایا۔
(٧) وَصَلَ الصَّارُوْخُ اِلَى الْقَمَرِ	(۷)۔ راکٹ چاند تک پہنچ گیا۔
(٨) أَعَدَّتِ السَّيِّدَاتُ لِلسَّفَرِ عُدَّتَهٗ	(۸)۔ خواتین نے سفر کے لیے اپنا سامان تیار کیا۔
(٩) اِزْدَهَرَتِ الْحَيَاةُ فِیْ دُوَلِ النَّفْطِ	(۹)۔ پٹرول کے ممالک میں زندگی عروج پاگئی۔
(١٠) قَبَضَ رِجَالُ الشُّرْطَةِ عَلَى الْجُنَاةِ	(۱۰)۔ پولیس والوں نے مجرموں کو گرفتار کیا۔
(١١) شَهِدَ الْجَمِيْعُ بِنَزَاهَةِ الْاِنْتِخَابَاتِ	(۱۱) سب لوگوں نے الیکشن کے صاف ستھرے ہونے کی گواہی دی۔
(١٢) اِزْدَانَتِ الشَّوَارِعُ فِیْ الْعِيْدِ الْوَطَنِیِّ	(۱۲)۔ قومی عید میں سڑکیں آراستہ ہوئیں۔
(١٣) سَمِعَ مُدِيْرُ الْمَدْرَسَةِ حِوَارَ الطُّلَّابِ	(۱۳)۔ مدرسہ کے مینیجر نے طلبہ کی گفتگو سنی۔
(١٤) سَارَ الْجُنُوْدُ فِیْ الْعَرْضِ	(۱۴)۔ لشکری نمائش میں فوجیں گئیں۔

الْعَسْكَرِيّ

(١٥) لَبِسَتْ هَا تَا نِ الْفَتِيَتَا نِ أَسَا وِرَ مِنَ الذَّ هَبِ

(۱۵)۔ان دونوں دوشیزاؤں نے سونے کے کنگن پہنے۔

(١٦) أَحَبَّ السَّا ئِحُوْ نَ مِصْرَ لِجَمَالِ طَبِيْعَتِهَا.

(۱۶)۔سیاحوں نے مصر کواس کی قدرتی خوب صورتی کی وجہ سے پسند کیا۔

(١٧) اِزْ دَهَتِ الطَّبِيْعَةُ بِاَ جْمَلِ الْأَلْوَ انِ فِيْ الرَّ بِيْع

(۱۷)۔موسم بہار میں خوب صورت رنگوں سے طبیعت مچل اٹھی۔

(١٨) دَ عَا نِيْ صَدِيْقِيْ اِلَى مُسَا عَدَةِ الْمَنْكُوْ بِيْنَ

(۱۸)۔میرے دوست نے مجھے مصیبت زدگان کی مدد کے لیے بلایا۔

(١٩) اِشْرَابَّتَ الْأَ عْنَا قُ فِيْ الْحَفْلِ لِرُؤ يَةِ الْخَطِيْبِ

(۱۹)۔جلسہ میں خطیب کو دیکھنے کے لیے گردنیں لمبی ہوگئیں۔

(٢٠) أَ دَ انَتِ الْأُ مَمُ الْمُتَّحِدَةُ الْمُمَارَ سَا تِ الْإِ سْرَ ائيلِيَّةَ

(۲۰)۔اقوام متحدہ نے اسرائیلی سرگرمیوں کی مذمت کی۔

اَلتَّمْرِيْنُ(44)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱)چاند نکلااور تاریکی دور ہوئی

(١). طَلَعَ الْقَمَرُ وَزَالَتِ الظُّلْمَةُ.

(۲)سعید نے ریڈیو سے خبر سنیں

(٢).سَمِعَ سَعِيْدٌ الأَخْبَارَ بِالْمِذْيَاعِ .

(۳)خالد کی بہنوں نے فجر کی نماز ادا کی

(٣).صَلَّتْ اَخَوَاتُ خَالِدٍ صَلَاةَ الْفَجْرِ .

(۴) استاد صاحب نے بلیک بورڈ پر سوالات لکھے
(٤). كَتَبَ الأُسْتَاذُ الأَسْئِلَةَ عَلىَ السَّبُّوْرَةِ.

(۵) نوکروں نے بکریوں کا دودھ دوہا
(٥). حَلَبَ الْخُدَّامُ لَبَنَ الشِّيَاهِ.

(۶) ٹیلی ویژن نے فحش پروگرام نشر کیے
(٦). اَذَاعَ التِّلِيْفِزْ يُوْنَ الْبَرَامِجَ الْمَاجِنَةَ.

(۷) سویت یونین کے حصّے بخرے ہوگئے
(٧). تَفَرَّقَ الاِتِّحَادُ السُّوْفِيَاتِيْ.

(۸) بچوں نے گلاب کا ایک سرخ پھول توڑا
(٨). قَطَفَ الأَطْفَالُ زَهْرًا اَحْمَرَ مِنَ الْوَرْدِ.

(۹) بموں کی آواز سے میدان جنگ گونج اٹھا
(٩). دَوىٰ مَجَالُ الْحَرْبِ بِصَوْتِ الْقَنَابِلِ

(۱۰) دو ملکوں نے ہتھیاروں کی خریداری میں مقابلہ کیا
(١٠). تَنَافَسَ الْمُلْكَانِ فِيْ شِرَاءِ الأَسْلِحَةِ.

(۱۱) زور دار بارش ہوئی اور موسم خوش گوار ہوگیا
(١١). نَزَلَ الْمَطَرُ الْغَزِيْرُ وَرَاقَ الْفَصْلُ.

(۱۲) صوفیہ کرام نے ہندوستان میں اسلام پھیلایا
(١٢). نَشَرَ الصُّوْفِيَةُ الْكِرَامُ الإِسْلاَمَ فِى الْهِنْدِ.

(۱۳) ابن خلدون نے زبردست عالمانہ مقدمہ لکھا
(١٣). كَتَبَ اِبْنُ خُلْدُوْنٍ اَلْمُقَدِّمَةَ الْعِلْمِيَّةَ الْمَتِيْنَةَ.

(۱۴) امریکی صدر نے وہائٹ ہاؤس میں ایک میٹنگ کی
(١٤). عَقَدَ الرَّئِيسُ الأَمْرِيْكِيُّ اِجْتِمَاعًا فِي الْقَصْرِ الأَبْيَضِ.

(۱۵) سرکاری اسپتال کھلا اور ڈاکٹروں نے مریضوں کا علاج کیا
(١٥). اِنْفَتَحَ الْمُسْتَشْفىٰ الرَّسْمِيُّ وَعَالَجَتِ الأَطِبَّاءُ الْمَرْضىٰ.

(۱۶) رمضان کی آمد سے مسلمانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی
(١٦). دَبَّ تَيَّارُ الْمَسَرَّةِ فِى الْمُسْلِمِيْنَ بِقُدُوْمِ رَمْضَانَ.

(۱۷) ہندوستان کے سفیر نے اقوام
(١٧). خَطَبَ مُمَثِّلُ الْهِنْدِ فِي اِجْتِمَاع

متحدہ کے اجلاس میں تقریر کی
مِنَ الأَقْوَامِ الْمُتَّحِدَةِ.

(۱۸)مجلس شرعی نے جامعہ اشرفیہ میں فقہی سیمینار منعقد کیا
(۱۸).عَقَدَ الْمَجْلِسُ الشَّرْعِيُّ اَلنَّدْوَةَ الْفِقْهِيَّةَ فِى الْجَامِعَةِ الأَشْرَفِيَّةِ

(۱۹)شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے برصغیر میں علم حدیث پھیلایا
(۱۹).نَشَرَ الشَّيْخُ عَبْدُ الْحَقّ الْمُحدّثُ الدّهْلَوِيُّ عِلْمَ الْحَدِيْثِ فِى شِبْهِ الْقَارَّةِ

اَلتَّمْرِيْنُ(45)

(فعل ماضی جب کہ فاعل اسم ضمیر ہو)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(۱)مَشَيْتُ فِيْ شَوَارِعِ الْمَدِيْنَةِ
(۱)۔میں شہر کی سڑکوں پر چلا۔

(۲)اِشْتَرَيْتُ سَجَاجِيْدَ جَمِيْلَةً .
(۲)۔میں نے خوب صورت مصلےّ خریدے ۔

(۳)اِحْتَفَلْنَا بِالْعُظَمَاءِ لِمَآثِرِهِمْ .
(۳)۔ہم نے عظیم لوگوں کے کارناموں کا جشن منایا۔

(٤)اَلتَّلْمِيْذَاتُ ذَهَبْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ .
(۴)۔طالبات مدرسہ گئیں ۔

(٥)اَلأَوْلَادُ رَكِبُوا الْقِطَارَ .
(۵)۔لڑکے ٹرین میں سوار ہوئے۔

(٦)فُزْتُ بِالْجَائِزَةِ الأُوْلىٰ .
(۶)۔میں نے پہلا انعام حاصل کیا۔

(٧)خَلَّفتُمْ فِي الدُّنْيَا آثَارًا خَالِدَةً .
(۷)۔تم نے دنیا میں دائمی نشان چھوڑے۔

(٨)اَلطِّفْلَانِ اِصْطَلَحَا وَلَعِبَا مَعًا .
(۸)۔دو بچوں نے صلح کی اور ساتھ ساتھ کھیلے ۔

(٩)اَلْمُتَقَدِّمَةُ أَخَذَتْ وِسَامَ النَّجَاحِ .
(۹) ۔کامیاب (ٹیم) نے اعزازی نشان حاصل کیا۔

(١٠)طَبَخْتُنَّ طَعَامًا لَذِيْذًا لِلضُّيُوْفِ .
(۱۰)۔تم (عورتوں) نے مہمانوں کے لیے مزیدار کھانا پکایا۔

(١١) اَلطَّالِبَتَانِ قَطَفَتَا الأَزْهَارَ وَهَرَبَتَا .
(۱۱)۔ دو طالبہ نے پھول توڑے اور بھاگیں۔

(١٢) اَلطِّفْلُ جَرىٰ وَرَاءَ الْكُرَةِ.
(۱۲)۔ بچہ گیند کے پیچھے دوڑا۔

(١٣) اِقتَدَيْنَا فِي حَيَاتِنَا بِالسَّلَفِ الصَّالِحِ .
(۱۳)۔ ہم نے اپنی زندگی میں اگلے نیک لوگوں کی پیروی کی۔

(١٤) خَرَجْنَا لِلنُّزْهَةِ إِلَى الْحُقُوْلِ وَالبَسَاتِيْنِ .
(۱۴)۔ ہم کھیتوں اور باغوں کی طرف تفریح کے لیے نکلے۔

(١٥) اَلأَطِبَّاءُ يُعَالِجُوْنَ الْمَرْضىٰ فِي الْمُسْتَشْفىٰ الْحُكُوْمِيّ .
(۱۵)۔ ڈاکٹر سرکاری ہاسپیٹل میں مریضوں کا علاج کرتے ہیں۔

(١٦) اَلأُمُّ اِسْتَقْبَلَتْ اِبْنَهٗ الْعَائِدَ مِنَ الرِّحْلَةِ بِشَوْقٍ وَّ لَهْفَةٍ .
(۱۶)۔ ماں نے سفر سے واپس آنے والے اپنے بیٹے کا اشتیاق و حسرت سے استقبال کیا۔

(١٧) اَلْمِيَاهُ غَطَّتِ الشَّوَارِعَ وَكَوَّنَتِ الْوَحْلَةَ .
(۱۷)۔ پانیوں نے سڑکوں کو چھپا لیا اور کیچڑ بنا دیا۔

(١٨) ذَهَبْتُ إِلَى صَدِيْقِيْ وَقُمْتُ بِوَاجِبِ الْعَزاءِ .
(۱۸)۔ میں اپنے دوست کے پاس گیا اور تسلی دی۔

(١٩) أَبُو لُؤلُؤَةَ المَجُوْسِيُّ طَعَنَ عَمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ .
(۱۹)۔ ابولولو مجوسی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خنجر مارا۔

(٢٠) اَلْمُحَامِيْ طَلَبَ التَّأجِيْلَ مِنَ الْقُضَاةِ .
(۲۰)۔ وکیل نے ججوں سے مہلت مانگی۔

اَلتَّمۡرِیۡنُ (46)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱)۔ہم سبزی خریدنے کے لیے بازار گیے۔

(١). ذَهَبْنَا اِلَى السُّوْقِ لِشِرَاءِ الْخَضْرَاوَاتِ.

(۲)تم (عورتوں) نے اپنے بچوں کی تربیت کی۔

(٢). رَبَّيْتُنَّ اَطْفَالَكُنَّ.

(۳)میں نے وحشت ناک جنگل میں رات گزاری۔

(٣). بِتُّ فِى الْغَابَةِ الْمُوْحِشَةِ.

(۴)ان (عورتوں) نے لذیذ کھانا اور ٹھنڈا پانی پیا۔

(٤). اَكَلْنَ طَعَامًا لَذِيْذًا وَشَرِبْنَ الْمَاءَ الْبَارِدَ.

(۵)سعاد اور فاطمہ نے سونے کے کنگن خریدے۔

(٥). سُعَادُ وَفَاطِمَةُ اِشْتَرَيَتَا الأَسْوِرَةَ مِنَ الذَّهَبِ.

(۶)ٹرین اپنے وقت سے لیٹ ہوگئی۔

(٦). اَلْقِطَارُ تَأَخَّرَ عَنْ وَقْتِهٖ.

(۷)نوح علیہ السلام کے زمانے میں خطرناک طوفان آیا۔

(٧). اَلطُّوْفَانُ الْخَطِيْرُ جَاءَ فِي عَصْرِ نُوْحٍ عليه السلام.

(۸)عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مصر کو فتح کرنے کا حکم دیا۔

(٨). عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَمَرَ بِفَتْحِ مِصْرَ.

(۹)میں نے ایک ماہنامہ خریدا اور اسے پڑھا۔

(٩). اِشْتَرَيْتُ مَجَلَّةً وَقَرَأْتُهَا.

(۱۰)میں نے جامع مسجد میں جمعہ کی نماز پڑھی۔

(١٠). صَلَّيْتُ صَلٰوةَ الْجُمُعَةِ فِى الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ.

(۱۱)جج نے مجرموں کو سزادی اور بے قصوروں کو چھوڑ دیا۔

(١١). اَلْقَاضِيْ عَاقَبَ الْجُنَاةَ وَخَلَّصَ الأَبْرِيَاءَ.

(۱۲)وزیر خارجہ نے خلیجی ممالک کا دورہ کیا۔

(١٢). وَزِيْرُ الْخَارِجِيَّةِ زَارَ الدُّوَلَ الْخَلِيْجِيَّةَ.

(۱۳)آسمان ابر آلود ہوا اور خوب برسا۔

(١٣). اَلسَّمَاءُ تَلَبَّدَتْ بِالْغُيُوْمِ وَأَمَطَرَتْ غَزِيْرًا.

(۱۴)شکاریوں نے بندوق چلائی اور دو نیل گایوں کا شکار کیا۔

(١٤). اَلصَّيَّادُوْنَ اَطْلَقُوْا الْبَنَادِقَ وَصَادُوْا الْمَهَاتَيْنِ.

(۱۵)خوشی کے دن حیرت انگیز تیزی کے ساتھ گزر گئے۔

(١٥). أَيَّامُ السُّرُوْرِ مَضَتْ بِالسُّرْعَةِ الْمُدْهِشَةِ.

(۱۶)تم سب محفل میلاد میں شریک ہوئے۔

(١٦). شَرِكْتُمْ فِي الْمَحْفِلِ الْمِيْلَادِ.

(۱۷)درجۂ پنجم کے طلبہ نے مقالے لکھے اور تقریریں کیں۔

(١٧). كَتَبَ طُلَّابُ الصَّفِّ الْخَامِسِ الْمَقَالَاتِ وَخَطَبُوْا.

(۱۸)تم لوگ ندی گئے اور تیراکی سیکھی۔

(١٨). ذَهَبْتُمْ إِلَى النَّهْرِ وَتَمَارَسْتُمُ السِّبَاحَةَ.

(۱۹)میں نے مجبور و پریشان حال لوگوں کی خبر گیری کی۔

(١٩). تَعَهَّدْتُ الْبَائِسِيْنَ.

(۲۰)اللہ تعالی نے انبیا کو غیب کا علم دیا۔

(٢٠). مَنَحَ اللهُ تَعَالىٰ الأَنْبِيَاءَ عِلْمَ الْغَيْبِ.

اَلتَّمْرِيْنُ (47)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١) يَقُوْدُ رَجُلٌ سَيَّارَتَهُ وَيَسْمَعُ صَوْتَ سَيَّارَةِ الإِسْعَافِ.

(۱)۔ایک آدمی اپنی موٹر کار چلاتا ہے اور ایمبولینس کی آواز سنتا ہے۔

(٢) يُعْجِبُنِيْ الطَّالِبُ الْمُخْلِصُ فِيْ عَمَلِهِ .

(۲)۔مجھے اپنے کام میں مخلص طالب علم پسند آتا ہے۔

(٣) يَرْمِي الصَّيَادُ الشَّبَكَةَ فِي الْبَحْرِ .

(۳)۔شکاری دریا میں جال ڈالتا ہے۔

(٤) يُحَذِّرُنَا النَّبِيُّ صَلىَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجُلُوْسِ فِي الطُّرُقَاتِ .

(۴)۔نبی کریم ﷺ ہمیں راستوں میں بیٹھنے سے منع فرماتے ہیں۔

(٥) يَتَجَمَّعُ الصَّائِمُوْنَ عَلىٰ مَوَائِدِ الرَّحْمٰنِ وَقْتَ الإِفْطَارِ .

(۵)۔روزہ دار افطار کے وقت اللہ تعالی کے دستر خوانوں پر اکٹھا ہوتے ہیں۔

(٦) تَتَنَوَّعُ الْمَحَاصِلُ الزِّرَاعِيَّةُ عَلىٰ أَرْضِ الْهِنْدِ .

(۶)۔ہندوستان کی زمین پر قسم قسم کی زراعتی پیداوار ہوتی ہے۔

(٧) يَجِبُ اِقْتِرَانُ الإِيْمَانِ بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ .

(۷)۔ایمان کے ساتھ عمل صالح ضروری ہے۔

(٨) تُعَبِّرُ هٰذِهِ الأَبْيَاتُ عَنْ مَشَاعِرِ الإِنْسَانِ الْمِصْرِيِّ .

(۸)۔یہ اشعار مصری انسانوں کے جذبات واضح کرتے ہیں۔

(٩) يَشْتَرِكُ الْجَيْشُ وَالشَّعْبُ فِي الدِّفَاعِ عَنِ الْوَطَنِ .

(۹)۔فوج اور عوام وطن کے دفاع میں شریک ہوتے ہیں۔

(١٠) تَبْدَأُ النَّدْوَةُ الْفِقْهِيَّةُ فِي قَاعَةِ الجَامِعَةِ .

(۱۰)۔فقہی سیمینار جامعہ کے ہال میں شروع ہوتا ہے۔

(١١) تَسِيْرُ السَّفِيْنَةُ فِي الْبَحْرِ بِهُدُوْءٍ .

(۱۱)۔کشتی سمندر میں سکون واطمینان سے چلتی ہے۔

(١٢) يَتَوَسَّلُ الْمُؤْمِنُوْنَ إِلىَ اللهِ بِعِبَادِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ .

(۱۲)۔مسلمان اللہ کی بارگاہ میں اس کے مقبول بندوں کو وسیلہ بناتے ہیں۔

(١٣) يُعِيْدُ النَّاشِئَةُ مَجْدَ الْبِلَادِ .

(۱۳)۔ نئ نسلیں ملک کا وقار بحال کرتی ہیں۔

(١٤) نَبْلُغُ الْحَيَاةُ الْجَمِيْلَةُ بِالْعِلْمِ .

(۱۴)۔ ہم علم کے ذریعہ خوب صورت زندگی پاتے ہیں۔

(١٥) تَتَحَلِّيَ الْفَتَاةُ بِالأَخْلَاقِ الْكَرِيْمَةِ .

(۱۵)۔ دوشیزہ اچھے اخلاق سے آراستہ ہوتی ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (48)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(ا)۔ جہاز بندر گاہ پر لنگر انداز ہوتا ہے۔

(١) . تَرْسُوْا السَّفِيْنَةُ عَلَى الْمِيْنَاءِ .

(۲) محمود مدرسہ پہنچنے میں تاخیر کرتا ہے

(٢) . يَتَأَخَّرُ مَحْمُوْدٌ فِيْ الْوُصُوْلِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ .

(۳) بجلی چمکتی ہے اور نگاہوں کو اچک لیتی ہے

(٣) . يَلْمَعُ الْبَرْقُ وَيَخْطَفُ الأَبْصَارَ .

(۴) دونوں فوجی اپنے آفیسر کو سلام کرتے ہیں

(٤) . يُسَلِّمُ العَسْكَرِ يَّانِ عَلَى ضَابِطِهِمَا .

(۵) سُویت یونین کی فوجیں حملہ آور ہوتی ہیں

(٥) . يَهْجُمُ الْجُيُوْشُ مِنَ الإِتِّحَادِ السُّوْفِيْتِيْ .

(٦) مسافر ٹرین سے اترتا ہے اور ہوٹل جاتا ہے

(٦) . يَنْزِلُ الْمُسَافِرُ مِنَ الْقِطَارِ وَ يَذْهَبُ إِلَى الْمَطْعَمِ .

(۷) زیادہ کھانا معدے کو خراب کردیتا ہے

(٧) . تُفْسِدُ الطَّعَامُ الْكَثِيْرُ الْمِعْدَةَ .

(۸)سورج صبح کو طلوع ہوتا ہے اور دنیا کو روشن کرتا ہے

(٨). تَطْلُعُ الشَّمْسُ صَبَاحًا وَتُنَوِّرُ الدُّنْيَا.

(۹)سپہ سالار، فوج کی قیادت کرتا ہے اور فتح یاب ہوتا ہے

(٩). يَقُوْدُ قَائِدُ الْجَيْشِ الْجَيْشَ وَ يَنْتَصِرُ.

(۱۰)طلبہ کھیل کے میدان میں فٹ بال کھیلتے ہیں

(١٠). يَلْعَبُ الطُّلَّابُ كُرَةَ الْقَدَمِ فِي الْمَلْعَبِ.

(۱۱)دو لڑکیاں آٹا گوندھتی ہیں اور روٹی پکاتی ہیں

(١١). تَعْجِنُ الْبِنْتَانِ الدَّقِيْقَ وَتَخْبِزَانِ.

(۱۲)دو عورتیں کھانا پکاتی ہیں اور مسکینوں کو کھلاتی ہیں

(١٢). تَطْبَخُ الْمَرْأَتَانِ الطَّعَامَ وَتُطْعِمَانِ الْمَسَاكِيْنَ.

(۱۳)دونوں طلبہ سائیکل پر سوار ہوتے ہیں اور اسکول جاتے ہیں

(١٣). يَرْكَبُ الطَّالِبَانِ عَلَى الدَّرَّاجَةِ وَ يَذْهَبَانِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ.

(۱۴)خدیجہ چراغ جلاتی ہے اور اپنا سبق یاد کرتی ہے

(١٤). تُوْقِدُ خَدِيْجَةُ الْمِصْبَاحَ وَتَحْفَظُ دَرْسَهَا.

(۱۵)لوگ عید گاہ جاتے ہیں اور نماز عید ادا کرتے ہیں

(١٥). يَذْهَبُ النَّاسُ إِلَى الْمُصَلَّى وَ يُصَلُّوْنَ صَلٰوةَ الْعِيْدِ.

(۱۶)استانی درس گاہ میں آتی ہے اور اسباق پڑھاتی ہے

(١٦). تَدْخُلُ الْمُعَلِّمَةُ الْفَصْلَ وَتُدَرِّسُ الدُّرُوْسَ.

(۱۷)محمود نعت شریف پڑھتا ہے اور لوگوں کو سناتا ہے

(١٧). يُنْشِدُ مَحْمُوْدٌ الْمَدِيْحَ النَّبَوِيَّ وَ يُسْمِعُ النَّاسَ.

(۱۸)آندھیاں چلتی ہیں اور درختوں کو اکھاڑ دیتی ہیں

(١٨). تَهُبُّ الْعَوَاصِفُ وَتَقْتَلِعُ الأَشْجَارَ.

(۱۹)پولس والے گنڈوں کو پکڑتے ہیں اور تھانے لے جاتے ہیں

(۱۹). يَقْبِضُ رِجَالُ الشُّرْطَةِ عَلَى الْمُشَاغِبِيْنَ وَ يُذْهِبُوْنَهُمْ إِلَى مَرْكَزِ الْبُوْلِيْسِ.

(۲۰) زید اپنے مہمانوں کے لیے ایک مجلس استقبالیہ منعقد کر رہا ہے

(۲۰). يَعْقِدُ زَيْدٌ لَجْنَةَ الإِسْتِقْبَالِ لِضُيُوْفِهٖ.

اَلتَّمْرِيْنُ (49)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(۱) يُحِبُّ خَالِدٌ السِّبَاحَةَ وَيُمَارِسُهَا

(ا)۔ خالد تیراکی پسند کرتا ہے اور اس کی مشق کرتا ہے۔

(۲) تَصِلَانِ الرَّحِمَ وَتُسَاعِدَانِ الضُّعَفَاءَ وَ تُسَامِحَانِ الْمُسِيْءَ

(۲)۔ تم دونوں صلہ رحمی کرتے ہو، کمزوروں کی مدد کرتے ہو اور برائی کرنے والے کو در گزر کرتے ہو۔

(۳) يُحِبُّ النَّاسُ زَيْدًا وَ يُثْنُوْنَ عَلَيْهِ

(۳)۔ لوگ زید سے محبت کرتے ہیں اور اس کی تعریف کرتے ہیں۔

(٤) نَنْتَظِرُ مِنَ اللّٰهِ رَحْمَةً وَغُفْرَانًا

(۴)۔ ہم اللہ کی جانب سے رحمت اور مغفرت کا انتظار کرتے ہیں۔

(٥) يُلْقِيْ الْأَطْفَالُ عَلَى اَبَوَيْهِمْ تَبِعَاتِ الْحَيَاةِ وَ يُتْبِعُوْنَهُمْ

(۵)۔ بچے والدین پر زندگی کی ذمہ داریاں ڈال دیتے ہیں اور انھیں تھکا دیتے ہیں۔

(٦) تَذْهَبُ فَاطِمَةُ وَ زَيْنَبُ إِلٰى لَكْنَو وَتُعَزِّيَانِ صَدِيْقَتَهُمَا

(۶)۔ فاطمہ اور زینب لکھنو جاتی ہیں اور اپنی سہیلی کی تعزیت کرتی ہیں۔

(٧) يَتَحَسَّرُ الطَّالِبَانِ الرَّاسِبَانِ وَ يَتَأَسَّفَانِ

(۷)۔ دو ناکام طالب علم پچھتاتے ہیں اور افسوس کرتے ہیں۔

(٨) تَسْعٰى هٰؤُلَاءِ فِيْ الْخَيْرِ وَ يَدْعُوْنَ لِلْفَضِيْلَةِ وَ يُرْضِيْنَ رَبَّهُنَّ

(۸)۔ یہ (عورتیں) بھلائی میں کوشش کرتی ہیں، بلند اخلاق کی دعوت دیتی ہیں اور اپنے رب کو خوش کرتی ہیں۔

(۹) تَسْتَغْفِرْنَ اللهَ لِذُنُوْبِكُنَّ
(۹)۔تم (عورتیں) اللہ سے اپنے گناہوں کی بخشش چاہتی ہو۔
(۱۰) تُحْدِقُ الْمَخَاطِرُ بِمِنْطَقَةِ الشَّرْقِ الْأَوْسَطِ
(۱۰)۔خطرے مشرق وسطی کے علاقہ کو گھیر لیتے ہیں۔
(۱۱) أَخْرُجُ إِلَى قِمَّةِ الْجَبَلِ وَ أُمَتِّعُ نَفْسِيْ بِمَنْظَرِ طُلُوْعِ الشَّمْسِ
(۱۱)۔میں پہاڑ کی چوٹی کی طرف نکلتا ہوں اور طلوع شمس کے منظر سے خود کو مستفید کرتا ہوں۔
(۱۲) أُهَنِّئُكَ بِالنَّجَاحِ فِيْ الْإِخْتِبَارِ السَّنَوِيِّ بِالدَّرَجَةِ الْأُوْلٰى
(۱۲)۔میں تمہیں سالانہ امتحان میں پہلی پوزیشن سے کامیاب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔
(۱۳) نَتَحَمَّلُ الصِعَابَ فِيْ سَبِيْلِ الْمَجْدِ
(۱۳)۔بزرگی کی راہ میں ہم دشواریوں کو برداشت کرتے ہیں۔
(۱٤) يُحِبُّ الْهِنْدِيُّوْنَ وَطَنَهُمْ وَ يُضَحُّوْنَ بِالنَّفْسِ وَ النَّفِيْسِ فِيْ سَبِيْلِ حُرِّيَّتِه
(۱۴)۔ہندوستانی لوگ اپنے وطن سے محبت کرتے ہیں اور اس کی آزادی کی خاطر جان ومال کی قربانی دیتے ہیں
(۱۵) يَصْعَدُ الْخَطِيْبُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَيَخْطُبُ حَوْلَ الْمَوْضُوْعِ الْمُحَدَّدِ
(۱۵)۔خطیب منبر پر چڑھتا ہے اور متعیّن عنوان پر خطاب کرتا ہے ۔
(۱٦) تَبْنِيْ الْحُكُوْمَةُ مَلَاجِئَ كَثِيْرَةً وَتَحْفَظُ شُعُوْبَهَا مِنَ الْغَارَاتِ الْجَوِّيَّةِ
(۱۶)۔حکومت بہت ساری پناہ گاہیں بناتی ہے اور اپنی رعایا کی فضائی حملوں سے حفاظت کرتی ہے۔

اَلتَّمْرِيْن (50)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱)۔میں مرغی ذبح کرتا ہوں اور مہمانوں کو کھلاتا ہوں
(۱).اَذْبَحُ الدَّجَاجَةَ وَاُطْعِمُ الضُّيُوْفَ.

(۲)ہم اساتذہ کا احترام کرتے ہیں اور ان کے لیے کھڑے ہوتے ہیں

(٢) .نُوَقِّرُ الأَسَاتِذَةَ وَ نَقُوْمُ لَهُمْ.

(۳)توچراغ جلاتی ہے اور ہوم ورک کرتی ہے

(٣) .تُوْقِدِيْنَ الْمِصْبَاحَ وَتَكْتُبِيْنَ فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ .

(۴)تم لوگ صبح کو بیدار ہوتے ہو اور نماز کے بعد جسمانی ورزش کرتے ہو۔

(٤) . تَسْتَيْقِظُوْنَ صَبَاحًا وَ تَفعَلُوْنَ الرِّ يَاضَةَ الْبَدَنِيَّةَ بَعْدَ الصَّلوٰةِ.

(۵)تم سب کوشش کرتی ہو اور اپنے بچوں کی تربیت کرتی ہو۔

(٥) .تَسْعَيْنَ وَتُرَ بِّيْنَ اَطْفَالَكُنَّ .

(۶)ہم آپ کا خیر مقدم کرتے ہیں اورآپ سے دعا کی امید کرتے ہیں

(٦) .نُرَحِّبُكَ وَنَرْجُوْكَ الدُّعَاءَ.

(۷)تم لوگ اپنے خاندان کے وقار کی حفاظت کرتے ہو

(٧) .تَصُوْنُوْنَ عِزَّةَ اُسْرَتِكُمْ.

(۸)تم دونوں مظلوموں کی مدد کرتے ہو اور پیاسوں کو پانی پلاتے ہو

(٨) .تُسَاعِدَانِ الْمَظْلُوْمِيْنَ وَتَسْقِيَانِ الظِّمَاءَ.

(۹)لوہا آگ میں نرم ہوتا ہے اور پگھل جاتا ہے

(٩) .يَلِيْنُ الْحَدِيْدُ فِي النَّارِ وَ يَذُوْبُ.

(۱۰)کمرے کی کھڑکیاں کھلتی ہیں اور خراب ہوا باہر کرتی ہیں۔

(١٠) .تَنْفَتِحُ شَبَابِيْكُ الْحُجْرَةِ وَتُخْرِجُ الْهَوَاءَ الْفَاسِدَ .

(۱۱)میں ندی میں جال ڈالتا ہوں اور مچھلیوں کا شکار کرتا ہوں۔

(١١) .اَرْمِى الشَّبَكَةَ فِي النَّهْرِ وَ اَصْطَادُ الأَسْمَاكَ .

(۱۲)چیتا چھلانگ لگاتا ہے اور شکار پر قابو پالیتا ہے

(١٢) .يَقْفِزُ النَّمِرُ وَ يَغْلِبُ عَلَى الصَّيْدِ.

(۱۳)لوگ ایمان دار تاجر کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں

(١٣) .يَتَوَجَّهُ النَّاسُ إِلَى التَّاجِرِ الأَمِيْنِ وَ يَعْتَمِدُوْنَ عَلَيْهِ.

(۱۴)وزیر خارجہ بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت کرتا ہے اور خارجی امور پر بات کرتا ہے

(١٤).يُشَارِكُ وَزِيْرُ الْخَارِجِيَّةِ فِي الْمُؤتَمَرِ الْعَالَمِيّ وَ يَتَحَدَّثُ حَوْلَ الشُّؤُوْنِ الْخَارِجِيَّةِ.

(۱۵)ہندوستان کے وزیر اعظم جاپان کا دورہ کرتے ہیں اور اس کے ساتھ تجارتی معاہدہ کرتے ہیں۔

(١٥) .يَزُوْرُ رَئِيْسُ الْوُزَرَاءِ مِنَ الْهِنْدِ يَابَانَ وَ يُعَاهِدُ مَعَهَا اِتِّفَاقًا تِجَارِيًّا.

اَلتَّمْرِيْنُ(51)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١) سَوْفَ نَشْتَرِيْ بَقَرَةً حَلُوْبًا فِيْ الْعَامِ الْقَابِلِ

(۱)۔عنقریب ہم آنے والے سال ایک دودھاری گائے خریدیں گے۔

(٢) سَأَجِدُّ فِيْ تَحْقِيْقِ غَايَتِيْ

(۲)۔میں اپنے مقصد کو پورا کرنے کی کوشش کروں گا۔

(٣) سَوْفَ تَعْفُوْ عَنْ قُدْرَةٍ تَحْظَى بِتَقْدِيْرِ النَّاسِ

(۳)۔عنقریب تو قدرت کے باوجود معاف کردے گا اور لوگوں کے خراج تحسین سے بہرہ مند ہو گا۔

(٤) سَتَقُوْمُ مِصْرُ بِتَطْهِيْرِ قَنَاةِ السُّوَيْسِ مِنْ جَمِيْعِ الْعَوَائِقِ

(۴)۔عنقریب مصر ”سویس نہر“ کی تمام رکاوٹوں سے صفائی کرے گا۔

(٥) سَيُبَكِّرُ الْفَلَّاحَانِ فِيْ الذَّهَابِ إِلَى الْحَقْلِ

(۵)۔دونوں کسان کھیت جانے کے لیے صبح سویرے اٹھ جائیں گے۔

(٦) سَوْفَ تَرْسُوْا السُّفُنُ عَلَى الْمَوَانِئْ

(۶)۔عنقریب کشتیاں بندرگاہوں پر لنگر انداز ہوں گی۔

(٧) سَيُلَوِّحُ الْمُوَدِّعُوْنَ لِلْمُسَافِرِيْنَ بِأَيْدِيْهِمْ

(۷)۔مسافروں کو رخصت کرنے والے عنقریب ہاتھ ہلا کر اشارہ کریں گے۔

(٨)سَتُكَرِّمُ الدَّوْلَةُ الْمُتَفَوِّقِيْنَ

(۸)۔ حکومت جلد ہی کامیاب لوگوں کی عزت افزائی کرے گی۔

(۹) سَوْفَ نَسْتَنْشِقُ فِيْ هٰذِهِ الْحَدِيْقَةِ الْجَمِيْلَةِ رَوَائِحَ الْأَزْهَارِ الْعَطِرَةِ

(۹)۔ جلد ہی ہم اس خوب صورت باغ میں خوشبودار پھول سونگھیں گے۔

(۱۰) سَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿الشعراء:۲۲۷﴾

(۱۰)۔ اور اب جانا چاہتے ہیں ظالم کہ کس کروٹ پر پلٹا کھائیں گے۔

(۱۱) فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا (الجن: ۲۴)

(۱۱)۔ عنقریب وہ جان لیں گے کہ کس کے مددگار کمزور اور کس کے گنتی میں کم ہیں۔

(۱۲) سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ (یوسف: ۹۸)

(۱۲)۔ میں تمھارے لیے اپنے رب سے بخشش چاہوں گا۔

(۱۳) وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى (الضحی: ۵)

(۱۳)۔ عنقریب تمھارا رب تمھیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔

(۱۴) فَسَوْفَ يَأْتِي اللهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ (المائدہ: ۵۴)

(۱۴)۔ اللہ تعالیٰ ایسی قوم کو لائے گا کہ اللہ ان سے اور وہ اللہ سے محبت کریں گے۔

(۱۵) فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (البقرۃ: ۱۳۷)

(۱۵)۔ عنقریب اللہ ان کی طرف سے تمھیں کفایت کرے گا اور وہ سننے جاننے والا ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (52)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱) میں جلد ہی اکسپریس ٹرین سے دہلی جاؤں گا

(۱). سَأَذْهَبُ بِالْقِطَارِ السَّرِيْعِ إِلىٰ دِهْلِيْ.

(۲) میرے والدین آئندہ سال حج و زیارت کے لیے حرمین شریفین کا سفر کریں گے

(۲). سَوْفَ يُسَافِرُ وَالِدَايَ إِلَى الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ فِي الْعَامِ الْقَابِلِ لِلْحَجِّ وَالزِّيَارَةِ.

(۳) میرے دو دوست عنقریب جامعہ اشرفیہ میں داخلہ لیں گے

(۳). سَيَلْتَحِقُ صَدِيْقَايَ فِي الْجَامِعَةِ الْأَشْرَفِيَّةِ.

(۴) خالد اور رشاد ایک جال خریدیں گے اور پرندں کا شکار کریں گے

(٤). سَوْفَ يَشْتَرِيْ خَالِدٌ وَرَشَادٌ شَبْكَةً وَ يَصِيْدَانِ الطُّيُوْرَ.

(۵) بھلائی کرنے والے قیامت کے دن اپنی نیکیوں کا صلہ پائیں گے

(٥). سَيَجِدُ الْمُحْسِنُوْنَ اَجْرَ حَسَنَاتِهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

(٦) میں عنقریب وہ کھلا ہوا گلاب توڑوں گا اور اسے سونگھوں گا

(٦). سَأَقْطِفُ تِلْكَ الْوَرْدَةَ الْمُفَتَّحَةَ وَاَشُمُّهَا.

(۷) عورتیں آج شام کو اکٹھا ہوں گی اور مہمانوں کے لیے کھانا پکائیں گی

(٧) سَتَجْتَمِعُ النِّسَاءُ الْيَوْمَ مَسَاءً وَ يَطْبَخْنَ الطَّعَامَ لِلضُّيُوْفِ.

(۸) صدر المدرسین اگلے مہینے میں سالانہ امتحان کے نتیجے کا اعلان کریں گے

(٨). سَوْفَ يُعْلِنُ رَئِيسُ الْمُدَرِّسِيْنَ نَتَائِجَ الإِمْتِحَانِ السَّنَوِيِّ فِي الشَّهْرِ الْقَابِلِ.

(۹) تم دونوں اپنے خاندان کے وقار کی حفاظت کرو گے

(٩). سَوْفَ تَحْفَظَانِ عِزَّةَ اُسْرَتِكُمَا.

(۱۰) میں آج اسپتال جاؤں گا اور اپنے بیمار دوست کی عیادت کروں گا۔

(١٠). سَأَذْهَبُ الْيَوْمَ إِلَى الْمُسْتَشْفىٰ وَاَعُوْدُ صَدِيْقِي الْمَرِيْضَ

(۱۱) جامعہ کے یہ فرزند عالمی پیمانے پر دین کی خدمت کریں گے

(١١) سَيَخْدِمُ هٰؤُلَاءِ التَّلَامِيْذُ مِنَ الْجَامِعَةِ اَلدِّيْنَ عَلَى الْمُسْتَوىَ الْعَالَمِيِّ.

(۱۲) یہ چرواہے اپنی مویشیوں کو نہر پر لے جائیں گے اور انھیں پانی پلائیں گے

(١٢). سَوْفَ يَذْهَبُ هٰؤُلَاءِ الرُّعَاةُ بِأَنْعَامِهِمْ إِلَى النَّهْرِ وَ يُشْرِبُوْنَهَا الْمَاءَ.

(۱۳) یہ ہوائی جہاز تھوڑے سے وقت میں لمبی مسافت طے کرے گا

(١٣). سَوْفَ تَقْطَعُ هٰذِهِ الطَّيَّارَةُ الْمَسَافَةَ الْبَعِيْدَةَ فِي وَقْتٍ يَسِيْرٍ

(۱۴) میں آج ہی پہاڑ پر جاؤں گا اور قدرتی مناظرہ کا مشاہدہ کروں گا

(۱٤). سَأَذْهَبُ الْيَوْمَ إِلَى الْجَبَلِ وَاُشَاهِدُ الْمَنَاظِرَ الطَّبِيْعِيَّةَ.

(۱۵) مسلمان حج کے بعد مدینہ جائیں گے اور روضۂ نبوی کی زیارت کریں گے۔

(۱٥). سَوْفَ يَذْهَبُ الْمُسْلِمُوْنَ إِلَى الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ بَعْدَ الْحَجِّ وَ يَزُوْرُوْنَ ضَرِيْحَ النَّبِيِّ ﷺ.

اَلتَّمْرِيْنُ (53)

(ماضی مجہول)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(۱) شُذِّبَتْ أَشْجَارُ الْحَدِيْقَةِ

(۱)۔ باغ کے درختوں کو کاٹا گیا۔

(۲) لِيْمَ الْمُذْنِبَانِ عَلٰى سُوْءِ تَصَرُّفِهِمَا

(۲)۔ دو مجرموں کو ان کے برے کام پر ملامت کی گئی۔

(۳) صُفَّتْ اَلْمَقَاعِدُ فِيْ الْفَصْلِ بِنِظَامٍ.

(۳)۔ درس گاہ میں بنچوں کو ترتیب سے لگایا گیا۔

(٤) كُوْفِيءَ أَخُوْكَ عَلٰى اِجْتِهَادِهٖ.

(۴)۔ تیرے بھائی کو اس کی محنت پر پورا بدلہ دیا گیا۔

(٥) طُهِّرَتِ الْقُدُسُ مِنْ رِجْسِ الصَّيْهُوْنِيَّةِ.

(۵)۔ بیت المقدس کو یہودیت کی گندگی سے پاک کیا گیا۔

(٦) قُضِيَ يَوْمٌ كَامِلٌ فِي الْمَحْكَمَةِ الْعَالِيَةِ.

(٦)۔ پورا دن ہائی کورٹ میں گزارا گیا۔

(٧) شُرِحَتِ الْمَسْأَلَةُ فِي الْمُلْتَقَى الْعِلْمِيِّ.

(۷)۔ علمی سیمینار میں مسئلہ کی وضاحت کی گئی۔

(٨) هُزِمَ الإِسْرَائِيلِيُّوْنَ فِي لُبْنَانَ عَلىٰ يَدِ المُنَظَّمَاتِ الْفِدَائِيَّةِ .
(٨)۔ فدائی تنظیموں کے ہاتھ اسرائیل کو لبنان میں شکست دی گئی۔
(٩) قُوْبِلَ االزَّائِرُ بِالتَّرْحَابِ .
(٩)۔ خیر مقدم کے ساتھ زائر سے ملاقات کی گئی۔
(١٠) أُقْتِيْدَ الجُنَاةُ إِلىَ المُحَاكَمَةِ .
(١٠)۔ مجرموں کو عدالت لے جایا گیا۔
(١١) عُنِيَ مجْلِسُ الْبَرَكَاتِ بَطَبْعِ هٰذَا الْكِتَابِ .
(١١)۔ اس کتاب کی چھپائی کا اہتمام مجلس برکات نے کیا۔
(١٢) سُجِّلَ الْهَدَفَانِ فِي الدَّقَائِقِ الأَخِيْرَةِ .
(١٢)۔ آخری منٹوں میں دو قرارداد درج کیے گیے۔
(١٣) بُوْيِعَ أَبُوْ بَكْرٍ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلىَّ اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ .
(١٣)۔ نبی کریم ﷺ کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بیعت کی گئی۔
(١٤) أُصِيْبَ الجُنْدِيُّ بِرَصَاصَةٍ فِيْ فَخْذِهِ الْيُسْرىٰ.
(١٤)۔ فوجی کے بائیں ران میں گولی ماری گئی۔
(١٥) زِيْدَ مَرَتَّبِيْ أَلْفَ رُوْبِيَّةٍ.
(١٥)۔ میری تنخواہ ایک ہزار روپیہ زیادہ کردی گئی۔
(١٦) إِنَّمَا بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ مَكَارِمَ الأَخْلَاقِ .
(١٦)۔ میں اچھے اخلاق ہی کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا۔

اَلتَّمْرِيْنُ (54)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(١) کپڑے واشنگ مشین میں دھوئے گئے۔
(١) . غُسِلَتِ الثِّيَابُ فِي الْغَسَّالَةِ.
(٢) مجرموں کو ان کے جرم کی سزا دی گئی۔

(٢) . عُوْقِبَ الْجُنَاةُ عَلیٰ جِنَايَتِهِمْ .

(۳) یتیموں کی مدد کی گئی اور مظلوموں کی دادرسی کی گئی۔

(٣) . نُصِرَ الْيَتَامىٰ وَاُغِيْثَ الْمَظْلُوْمُوْنَ .

(۴) سڑکیں کشادہ کی گئیں اور راستے پختہ کیے گئے۔

(٤) . وُسِّعَتِ الشَّوَارِعُ وَرُصِفَتِ الطُّرُقُ .

(۵) کتابیں وی پی کے ذریعہ بھیجی گئیں۔

(٥) . اُرْسِلَتِ الْكُتُبُ بِالتَّحْوِيْلِ عَلَى الْمُشْتَرِيْ .

(۶) دکانیں دس بجے کھولی گئیں۔

(٦) . فُتِحَتِ الدَّكَاكِيْنُ فِي السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ .

(۷) مسلمانوں پر سود خواری حرام کی گئی اور انھیں رشوت ستانی سے روکا گیا۔

(٧) . حُرِّمَ اَكْلُ الرِّبَا عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَمُنِعُوا عَنْ أَخْذِ الرِّشْوَةِ .

(۸) مسلمان لڑکیوں کو پردے کا حکم دیا گیا اور بے پردگی سے روکا گیا۔

(٨) . اُمِرَتِ الْبَنَاتُ الْمُسْلِمَاتُ بِالْحِجَاب وَنُهِيْنَ عَنِ السُّفُوْرِ .

(۹) فتح مکہ کے دن خانۂ کعبہ کو بتوں سے پاک کیا گیا۔

(٩) . طُهِّرَتِ الْكَعْبَةُ مِنَ الأَوْثَانِ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ .

(۱۰) خطوط چھانٹے گئے اور انھیں تھیلے میں ترتیب سے رکھا گیا۔

(١٠) . اُخْتِيْرَتِ الرَّسَائِلُ وَوُضِعَتْهَا فِي الْحَقِيْبَةِ بِالتَّرْتِيْبِ .

(۱۱) بقر عید کے موقع پر فربہ گائے کی قربانی کی گئی

(١١) . ضُحِيَتِ الْبَقَرةُ السَّمِيْنَةُ بِمُنَاسَبَةِ عِيْدِ الأَضْحىٰ .

(۱۲) حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ غزوۂ احد میں شہید کیے گئے

(١٢) . اُسْتُشْهِدَ حَمْزَةُ فِيْ غَزْوَةِ اُحُدٍ .

(۱۳) ہم کو اچھی باتوں کا حکم دیا گیا اور برائیوں سے روکا گیا۔

(١٣) . اُمِرْنَا بِالْمَعْرُوْفَ وَنُهِيْنَا عَنِ الْفَوَاحِشِ .

(۱۴) مدارس بند کیے گئے اور ان پر پابندیاں لگائی گئیں۔

(١٤) .أُغْلِقَتِ الْمَدَارِسُ وَفُرِضَتِ الْقُيُوْدُ عَلَيْهَا.

(۱۵) کمرے کھولے گئے اور ان میں جھاڑو لگائی گئی۔

(١٥) .فُتِحَتِ الْغُرُفَاتُ وَ كُنِسَتْ فِيْهَا.

اَلتَّمْرِيْنُ (55)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١) تُزَارُ الْمَتَاحِفُ وَالْآثَارُ.

(۱) . عجائب گھر اور پرانی یادگاروں کا نظارہ کیا جاتا ہے۔

(٢) تُضَاءُ شَوَارِعُ الْمَدِيْنَةِ بِالْكَهْرَبَاءِ.

(۲)۔ شہر کی سڑکیں بجلی سے روشن کی جاتی ہیں۔

(٣) تُكْتَشَفُ دَرَاجَةُ الْحَرِيْرَةِ بِسُهُوْلَةٍ.

(۳)۔ آسانی سے درجہ حرارت معلوم کیا جاتا ہے۔

(٤) تُسْتَخْدَمُ التَّعْبِيْرَاتُ الْجَيِّدَةُ فِيْ الْمَقَالَةِ.

(۴)۔ مقالہ میں عمدہ تعبیریں استعمال کی جاتی ہیں۔

(٥) يُعَدَّ الْعَصْرُ الرَّاهِنُ عَصْرَ التَّقَدُّمِ الْعِلْمِيِّ.

(۵)۔ موجودہ زمانے کو علمی ترقی کا زمانہ شمار جاتا ہے۔

(٦) يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَارٍ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ

(۶)۔ تم پر چھوڑی جائے گی بے دھویں کی آگ کی لپٹ اور بے لپٹ کا کالا دھواں تو پھر بدلہ نہ لے سکو گے۔

(٧) يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمَاهُمْ.

(۷)۔ مجرم اپنے چہرے سے پہچانے جائیں گے۔

(٨) يُنَالُ الْمَجْدُ بِالْعَمَلِ الدَّائِبِ وَالسَّعْيِ الْمُتَوَاصِلِ

(۸)۔ جہد مسلسل اور لگاتار کوشش سے بزرگی حاصل کی جاتی ہے۔

(۹) يُخْتَبَرُ الصَّدِيْقُ عِنْدَ بَلِيَّةٍ.

(۹)۔ دوست کو مصیبت کے وقت آزمایا جاتا ہے۔

(۱۰) يُزْرَعُ الْقَمْحُ فِيْ الْخَرِيْفِ وَيُحْصَدُ فِيْ الرَّبِيْعِ.

(۱۰)۔ گیہوں موسم خزاں میں بویا جاتا ہے اور موسم بہار میں کاٹا جاتا ہے۔

(۱۱) تُغْلَقُ الْمَدَارِسُ الدِّيْنِيَّةُ بِالْهِنْدِ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ.

(۱۱)۔ دینی مدارس ہندوستان میں رمضان کے مہینے میں بند کیے جاتے ہیں۔

(۱۲) تُفْرَضُ الْقُيُوْدُ عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ.

(۱۲)۔ مجرموں پر پابندیاں لگائی جاتی ہیں۔

(۱۳) تُعْرَفُ مَوَاهِبُ الرَّجُلِ بِحُسْنِ اخْتِيَارِهِ.

(۱۳)۔ مرد کی فطری صلاحیتیں اس کی خوب صورت پسند سے پہچانی جاتی ہیں۔

(۱٤) يُغْفَرُ لِلْشَّهِيْدِ كُلُّ ذَنْبٍ إِلَّا الدَّيْنَ.

(۱۴)۔ سوائے قرض کے شہید کا ہر گناہ بخش دیا جاتا ہے۔

(۱٥) عِنْدَ الْإِمْتِحَانِ، يُكْرَمُ الْمَرْءُ أَوْ يُهَانُ.

(۱۵)۔ امتحان کے وقت انسان کی عزت یا ذلت ہوتی ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ(56)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱) بچوں کو نہلایا جائے گا اور ان کے کپڑے بدلے جائیں گے۔

(۱). تُغَسَّلُ الأَطْفَالُ وَتُغَيَّرُ ثِيَابُهُمْ.

(۲) جوتے کارخانے میں چمڑے سے تیار کیے جاتے ہیں۔

(٢). تُصْنَعُ الأَحْذِيَةُ مِنْ الْجِلْدِ فِي الْمَصَانِعِ.

(۳) گرمی میں ہلکے کپڑے پہنے جاتے ہیں۔

(٣). تُلْبَسُ الأَقْمِشَةُ الرَّقِيْقَةُ فِي الصَّيْفِ.

(۴) ٹرین سے سامان بھیجے اور منگائے جاتے ہیں۔

(٤). تُرْسَلُ الأَمْتِعَةُ بِالْقِطَارِ وَتُسْتَحْضَرُ.

(۵) درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔

(٥). تُعْرَفُ الشَّجَرَةُ بِأَثْمَارِهَا.

(۶) عید میلاد النبی کے موقع پر مذہبی جلسے منعقد کیے جاتے ہیں۔

(٦). تُعْقَدُ الإِجْتِمَاعَاتُ الدِّيْنِيَّةُ بِمُنَاسَبَةِ مَوْلِدِ النَّبِيِّ عَلَيه الصلوة و السَّلاَمُ

(۷) کھجور کا مغز کھایا جاتا ہے اور گٹھلی پھینک دی جاتی ہے۔

(٧). يُؤْكَلُ لُبُّ التَّمَرِ وَتُلْفَظُ النَّوَاةُ

(۸) گنّے کی کھیتی ہندوستان میں کی جاتی ہے۔

(٨). يُزْرَعُ قَصْبُ السُّكَّرِ فِي الْهِنْدِ.

(۹) جسمانی ورزش کے ذریعہ اعصاب کو مضبوط کیا جاتا ہے۔

(٩). تُتْقَنُ الأَعْصَابُ بِالرِّيَاضَةِ الْبَدَنِيَّةِ.

(۱۰) فسادات بھڑکائے جاتے ہیں اور دکانیں اور مکانات جلائے جاتے ہیں۔

(١٠). تُلْهَبُ الإِضْطِرَابَاتُ وَتُحْرَقُ الدَّكَاكِيْنُ وَالْمَنَازِلُ.

(۱۱) اللہ تعالی سے خیر کی توفیق مانگی جاتی ہے۔

(١١). يُطْلَبُ تَوْفِيْقُ الْخَيْرِ مِنَ اللهِ تَعَالىٰ.

(۱۲) بڑوں کا احترام کیا جاتا ہے اور چھوٹوں پر شفقت کی جاتی ہے۔

(١٢). يُوَقَّرُ الْكِبَارُ وَيُرْحَمُ الصِّغَارُ.

(۱۳) درس گاہیں جھاڑی جاتی ہیں اور ان میں فرش بچھائے جاتے ہیں۔

(١٣). تُكْنَسُ الْفُصُوْلُ وَتُفْرَشُ الْبُسُطُ فِيْهَا.

(۱۴)لفافے پر ڈاک ٹکٹ چپکائے جاتے ہیں اور انھیں لیٹر بکس میں ڈال دیا جاتا ہے۔

(١٤) تُلْصَقُ الطَّوَابِعُ بِالظُّرُوْفِ وَتُلْقٰهَا فِيْ صُنْدُوْقِ الْبَرِيْدِ.

(۱۵)خوں ریز جنگوں میں فوجی مارے جاتے ہیں اور انھیں وطن کی سرزمین پر دفن کیا جاتا ہے۔

(١٥) يُقْتَلُ الْجُنُوْدُ فِي الْحُرُوْبِ الدَّامِيَّةِ وَ يُدْفَنُوْنَ فِيْ اَرْضِ الْوَطَنِ.

اَلتَّمْرِيْنُ(57)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١) مَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ الْيَوْمَ عَلَى الْمِئْذَنَةِ.

(۱)۔ مؤذن نے آج اذان گاہ پر اذان نہیں دی۔

(٢) مَا قَرَأَ هٰذَا التِّلْمِيْذُ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ بِتَرْتِيْلٍ جَيِّدٍ.

(۲)۔اس طالب علم نے اچھی ترتیل کے ساتھ قرآن پاک کی تلاوت نہیں کی۔

(٣) مَا تَدَارَسَ هٰؤُلَاءِ الْفِتْيَانُ فُنُوْنَ الْحَرْبِ.

(۳)۔ان نوجوانوں نے جنگ کے طریقوں کو نہیں سیکھا۔

(٤) مَا قَتَلَ الْمُسْلِمُوْنَ النِّسَاءَ وَالصِّبْيَانَ وَالشُّيُوْخَ بَعْدَ فَتْحِ الْمُدُنِ قَطُّ.

(۴)۔ مسلمانوں نے شہروں کو فتح کرنے کے بعد عورتوں، بچوں اور بوڑھوں کو کبھی قتل نہیں کیا۔

(٥) مَا نَجَحَتِ الْمُؤَامِرَاتُ الْمُدَبَّرَةُ ضِدَّ الْمُسْلِمِيْنَ.

(۵)۔ منظم سازشیں مسلمانوں کے خلاف کامیاب نہیں ہوئیں۔

(٦) مَا سَارَتْ سِيَاسَتُنَا الإِقْتِصَادِيَّةُ فِي الإِتِّجَاهِ السَّلِيْمِ.

(۶)۔ صحیح رخ میں ہماری معاشی تدبیر نہیں چلی۔

(٧) مَا خَطَرَتْ فِيْ ذِهْنِيْ هٰذِهِ الْخَوَاطِرُ الرَّائِعَةُ.

(۷)۔ یہ خوش نما خیالات میرے ذہن میں نہیں آئے۔

(٨) مَا أَقْلَقَ قَائِدُ الْجَيْشِ كَثْرَةُ أَعْدَائِهِ.

(۸)۔ سپہ سالار کو اس کے دشمنوں کی کثرت نے پریشان نہیں کیا۔

(۹)مَا جَعَلَ اللهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ .

(۹)۔اللہ نے کسی آدمی کے اندر دو دل نہ رکھے۔

(۱۰)مَا عَابَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ .

(۱۰)۔رسول اللہ ﷺ نے کھانے کو کبھی عیب نہیں لگایا۔

(۱۱)مَا قَدَرُو اللهَ حَقَّ قَدْرِهٖ .(الأنعام:۹۱)

(۱۱)۔اور یہود نے اللہ کی قدر نہ کی جیسی کرنی چاہیے تھی۔

(۱۲)وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ (الحج:۷۸)

(۱۲)۔اور تم پر دین میں کچھ تنگی نہ رکھی۔

(۱۳)وَمَا اَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِيْنَ .(الأنبياء:۱۰۷).

(۱۳)۔اور ہم نے تمھیں سارے جہان کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔

(۱٤)وَمَا ظَلَمْنَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِيْنَ .(النحل:۱۱۸)

(۱۴)۔اور ہم نے ان پر ظلم نہ کیا لیکن وہی ظالم تھے۔

(۱۵)وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدِ .(الأنبياء:۳٤).

(۱۵)۔اور ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کے لیے دنیا میں ہمیشگی نہ بنائی۔

اَلتَّمْرِيْنُ (58)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱)دونوں شریک کسی ایک بات پر متفق نہیں ہوئے۔

(۱).مَا اتَّفَقَ الشَّرِيْكَانِ عَلىٰ قَوْلٍ وَاحِدٍ.

(۲)خالد اور محمود نے جھوٹوں کی بات پر کان نہیں دھرا۔

(٢) .مَااَصْغىٰ خَالِدٌ وَ مَحْمُوْدٌ إِلَىٰ قَوْلِ الْكَاذِبِيْنَ.

(۳) گزشتہ سال ہماری تجارت فائدہ مند نہ رہی۔

(٣) .مَارَبِحَتْ تِجَارَتُنَا فِي الْعَامِ الْمَاضِيْ

(۴) میری لاٹھی گم ہوگئی اور میں نے اسے نہیں پایا۔

(٤) .فُقِدَتْ عُكَّازَتِيْ وَمَا وَجَدتُّهَا.

(۵) ممتحن نے پرائمری اسکول کے طلبہ سے سخت سوال نہیں کیے۔

(٥) .مَاسَأَلَ الْمُمْتَحِنُ اَلأَسْئِلَةَ الصَّعْبَةَ عَنْ طُلَّابِ الْمَدْرَسَةِ الإِبْتِدَائِيَةِ.

(٦) ہوا چلی اور بارش نہیں ہوئی۔

(٦) .هَبَّتِ الرِّيْحُ وَمَانَزَلَ الْمَطَرُ.

(۷) ان دونوں جوانوں نے ندی میں تیرنا نہیں سیکھا۔

(٧) . مَاتَعَلَّمَ ذَانِكَ الْفَتَيَانِ السِّبَاحَةَ فِيْ النَّهْرِ.

(۸) ان دونوں طالبات نے نہ اپنے سبق یاد کیے اور نہ ہوم ورک کیا۔

(٨) .مَا حَفِظَتْ هَاتَانِ الطَّالِبَتَانِ دُرُوْسَهُمَا وَمَا كَتَبَتَا فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ.

(۹) میں نے اس سال اپنے باغ میں آم کے درخت نہیں لگائے۔

(٩) .مَاغَرَسْتُ اَشْجَارَ الأَنْبَجِ فِي حَدِيْقَتِيْ هٰذَاالْعَامَ.

(۱۰) محنتی لڑکے نے اپنے اسباق سے جی نہیں چرایا۔

(١٠) .مَاتَخَلَّفَ الْوَلَدُ الْمُجْتَهِدُ عَنْ دُرُوْسِهٖ.

(۱۱) عرب حکومت نے عازمین حج کو تجارتی لین دین کی اجازت نہیں دی۔

(١١) .مَااَذِنَتِ الْمَمْلَكَةُ الْعَرَبِيَّةُ الْقَاصِدِيْنَ بِالْحَجِّ التَّبَادُلَ التِّجَارِيِّ.

(۱۲) اِن کاریگروں نے اپنا کام بحسن وخوبی انجام نہیں دیا۔

(١٢) .مَا قَامَ هٰؤُلَاءِ الصُّنَّاعُ بِشُغْلِهِمْ بِجَيِّدٍ.

(۱۳) وہ دونوں سیاح فرانس کی راجدھانی پیرس سے واپس نہیں ہوئے۔

(١٣) .مَارَجَعَ ذَانِكَ السَّيَّاحَانِ مِنَ الْبَارِيْسِ عَاصِمَةِ فَرَنْسَا.

(۱۴)اُن دونوں ملازمین نے اپنی ذمہ داری پورے اخلاص کے ساتھ نہیں نبھائی۔

(١٤).مَاقَامَ الْعَامِلَانِ مَسْئُوْلِيَتِهِمَا بِإِخْلَاصٍ كَامِلٍ.

(۱۵)میں نے یہ سرکاری دوا اسپتال سے لی، میڈیکل اسٹور سے نہیں خریدی۔

(١٥).أَخَذْتُ هٰذَا الدَّوَاءَ مِنَ المُسْتَشْفى الرَّسْمِيِّ وَمَا اشْتَرَيْتُ مِنَ الصَّيْدَلِيَّةِ.

اَلتَّمْرِيْنُ(59)

(مضارع منفی)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١)لَا تَسْبَحُ الْحَمَامَةُ فِي الْمَاءِ

(۱)۔کبوتر پانی میں نہیں تیرتا ہے۔

(٢)لَا تُمْطِرُ السَّمَاءُ ذَهَبًا وَ لَا فِضَّةً .

(۲)۔آسمان سونا اور چاندی نہیں برساتا ہے۔

(٣)لَا يَذْهَبُ الطُّلَّابُ خِلَالَ التَّعْلِيْمِ إِلَى السُّوْقِ .

(۳)۔طلبہ تعلیم کے دوران بازار نہیں جاتے ہیں۔

(٤)أَنْتَ لَا تَبِيْعُ هٰذِهِ الأَشْيَاءَ بِأَكْثَرَ مِنَ السِّعْرِ الْمُحَدَّدِ .

(۴)۔تو ان چیزوں کو متعیّن قیمت سے زیادہ میں نہیں بیچتا ہے۔

(٥)لَا يَعْرِفُ قِيْمَةَ الصِّحَّةِ إِلَّا الْمَرِيْضُ .

(۵)۔صحت کی قدر و قیمت مریض ہی جانتا ہے۔

(٦)لَا يَحْرُثُ الْفَلَّاحُوْنَ الأَرْضَ الْقَاحِلَةَ .

(۶)۔کسان بنجر زمین کو نہیں جوتتے ہیں۔

(٧)تَجْرِي الرِّيَاحُ بِمَا لَا تَشْتَهِي السُّفُنُ .

(۷)۔ہوائیں کشتیوں کی مخالف سمت سے چلتی ہیں۔

(٨)لَا تَدُوْمُ صَدَاقَةُ اللَّئِيْمِ .

(۸)۔کمینے کی دوستی برقرار نہیں رہتی ہے۔

(۹) لَا يَعِيْبُ الْمُسْلِمُ طَعَامًا وَّ شَرَابًا .

(۹)۔ مسلمان کھانے اور پانی کو عیب نہیں لگاتا ہے۔

(۱۰) لَا يَأْمَنُ الْعَجُوْلُ مِنَ الْعِثَارِ .

(۱۰)۔ جلد باز لغزش سے محفوظ نہیں رہتا ہے۔

(۱۱) لَا أَسْمَعُ النَّمِيْمَةَ .

(۱۱)۔ میں چغلی نہیں سنتا ہوں۔

(۱۲) لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ .

(۱۲)۔ رحمت بدبخت ہی سے ختم کی جاتی ہے۔

(۱۳) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ .

(۱۳)۔ چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

(۱٤) لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ .

(۱۴)۔ مومن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا ہے۔

(۱٥) لَا يَحِلُّ لِأَمْرِيٍ مَالُ أَخِيْهِ إِلَّا عَنْ طِيْبِ نَفْسِهٖ .

(۱۵)۔ کسی انسان کے لیے اپنے بھائی کا مال اس کی خوش دلی سے ہی حلال ہوتا ہے۔

(۱٦) لَا يُضِيْعُ اللّٰهُ أَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ .

(۱۶)۔ اللہ تعالی احسان کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا ہے۔

(۱۷) لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْءِ مِنَ الْقَوْلِ . (النساء : ۱٤۸)

(۱۷)۔ اللہ عزوجل بری بات کا اعلان پسند نہیں کرتا ہے۔

(۱۸) لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا . (البقرة : ۲۸٦).

(۱۸)۔ اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر۔

(۱۹) لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ (الحشر : ۲۰).

(۱۹)۔ دوزخ والے اور جنت والے برابر نہیں۔

(۲۰) مَا تَرَي فِي خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفَاوُتٍ . (الملك : ۳۰).

(۲۰)۔ تو رحمن کے بنانے میں کیا فرق دیکھتا ہے؟

اَلتَّمْرِيْنُ (60)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱) یہ میوہ فروش سنترہ نہیں بیچتا ہے۔

(۱). لَا يَبِيْعُ هٰذَا الْفَاكِهَانِيُّ اَلْبُرْتَقَالَ.

(۲) وہ دونوں طلبہ اپنے روشن مستقبل کے لیے کوشش نہیں کرتے۔

(۲). لَا يَسْعىٰ ذَانِكَ الطَّالِبَانِ لِمُسْتَقْبِلِهِمَا الْمُشْرِقِ.

(۳) ظالم کبھی بھی فلاح نہیں پائیں گے۔

(۳). لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُوْنَ اَبَدًا.

(۴) یہ دونوں استانیاں آج پڑھانے کے لیے پرائمری اسکول نہیں جائیں گی۔

(٤). لَا تَذْهَبُ هَاتَانِ الْمُعَلِّمَتَانِ لِلتَّدْرِيْسِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ الإِبْتِدَائِيَةِ اَلْيَوْمَ

(۵) یہ لاری اسٹیشن نہیں جا رہی ہے۔

(٥). لَا تَذْهَبُ هٰذِهِ الشَّاحِنَةُ الْكَبِيْرَةُ إِلَى الْمَحَطَّةِ.

(۶) یہ خادمہ مشکل کام کرتی ہے اور نہیں تھکتی۔

(٦). تَفْعَلُ هٰذِهِ الْخَادِمَةُ الْعَمَلَ الصَّعْبَ وَلَا تَتْعَبُ.

(۷) یہ طلبہ پڑھتے ہیں اور کھیل میں اپنا وقت ضائع نہیں کرتے۔

(۷). يَقْرَأُ هٰؤُلَاءِ الطُّلَّابُ وَلَا يُضِيْعُوْنَ اَوْقَاتَهُمْ فِي اللَّعِبِ.

(۸) یہ دونوں کھلاڑی اس کشادہ میدان میں فٹ بال نہیں کھیلتے۔

(۸). لَا يَلْعَبُ هٰذَانِ اللَّاعِبَانِ كُرَةَ الْقَدَمِ فِيْ ذٰلِكَ الْمَيْدَانِ الْفَسِيْحِ.

(۹) یہ دونوں لڑکیاں باغوں کی سیر کرتی ہیں اور پھول نہیں توڑتیں۔

(۹). تَتَنَزَّهُ هَاتَانِ الْبِنْتَانِ اَلْحَدَائِقَ وَلَا تَقْطِفَانِ الأَزْهَارَ.

(۱۰) یہ طلبہ لائبریری کی کتابوں کی حفاظت نہیں کرتے۔

(١٠) . لَا يَحْتَفِظُ هٰؤُلَاءِ الطُلَّابُ بِكُتُبِ الْمَكْتَبَةِ .

(۱۱) خالد ریڈیو سے خبریں سنتا ہے اور ٹیلی ویژن کے پروگرام نہیں دیکھتا۔

(١١) . يَسْمَعُ خَالِدٌ الأَخْبَارَ بِالْمِذْيَاعِ وَلَا يُشَاهِدُ بَرَامِجَ التِلْفَازِ .

(۱۲) کالج کے طلبہ عصری علوم کی کتابیں پڑھتے ہیں اور دینی تعلیم حاصل نہیں کرتے۔

(١٢) . يَقْرَأُ طُلَّابُ الكُلِّيَةِ كُتُبَ الْعُلُوْمِ الْعَصْرِيَّةِ وَلَا يَتَعَلَّمُوْنَ التَّعْلِيْمَ الدِّيْنِي .

(۱۳) وہ اکسپریس ٹرین اِس اسٹیشن سے نہیں گزرتی۔

(١٣) . لَا يَمُرُّ ذٰلِكَ الْقِطَارُ السَّبَّاقُ مِنْ هٰذِهِ الْمَحَطَّةِ .

(۱۴) کبوتر دانہ چگتا ہے اور گوشت نہیں کھاتا۔

(١٤) . يَلْقَطُ الْحَمَّامُ الْحَبَّةَ وَلَا يَاكُلُ اللَّحْمَ .

(۱۵) یہ دونوں کسان گیہوں بوتے ہیں اور گنے کی کھیتی نہیں کرتے۔

(١٥) . يَزْرَعُ هٰذَانِ الْفَلَّاحَانِ الْحِنْطَةَ وَلَا يَزْرَعَانِ قَصْبَ السُّكَّرِ .

اَلتَّمْرِيْنُ (61)

(ماضی بعید)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١) كُنْتُ اِشْتَرَيْتُ دَوَاءً مِنَ الصَّيْدَلِيَّةِ .

(۱)۔ میں نے دوا میڈیکل اسٹور سے خریدی تھی۔

(٢) كُنَّا أَغَثْنَا الْمَلْهُوْفِيْنَ .

(۲)۔ ہم نے مظلوموں کی فریاد رسی کی تھی۔

(٣) كَانَتِ السَّفِيْنَةُ لَاحَتْ مِنْ بَعِيْدٍ .

(۳)۔ کشتی دور سے ظاہر ہو گئی تھی۔

(٤) مَا كَانَ الرَّئِيْسُ زَارَ جَبْهَةَ الْقِتَالِ .

(۴)۔ امیر نے محاذ جنگ نہیں دیکھا تھا۔

(٥) مَا كَانَ النَّحْلُ خَرَجَ مِنَ الْخَلِيَّةِ .

(۵)۔ شہد کی مکھی چھتے سے نہیں نکلی تھی۔

(٦) مَا كُنْتُ عَرَفْتُ الأَمْرَ كَامِلًا .

(٦)۔ میں نے معاملہ کو کامل طور پر نہیں سمجھا تھا۔

(٧) كُنْتُ سَاهَمْتُ بِالأَلْعَابِ الرِّيَاضَةِ .

(۷)۔ میں نے ورزشی کھیلوں میں حصہ لیا تھا۔

(٨) كَانَتِ الطَّالِبَةُ الْمُجْتَهِدَةُ حَصَلَتْ عَلٰى جَائِزَةِ التَّفَوُّقِ .

(۸)۔ محنتی طالبہ نے کامیابی کا انعام حاصل کیا تھا۔

(٩) كَانَ الْمُسَافِرُ ضَلَّ طَرِيْقَهٗ فِي الصَّحْرَاءِ .

(۹)۔ مسافر جنگل میں اپنا راستہ بھٹک گیا تھا۔

(١٠) كَانَتْ صُحُفُ الأَمْسِ اِحْتَوَتْ عَلٰى أَنْبَاءٍ سَارَّةٍ .

(۱۰)۔ کل کے اخبار دلچسپ خبروں پر مشتمل تھے۔

(١١) كَانَ أَبُوْ بَكْرٍ اُسْتُخْلِفَ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

(۱۱)۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے بعد خلیفہ بنے تھے۔

(١٢) كَانَ الْجُنُوْدُ بَذَلُوا الْجُهُوْدَ لِطَرْدِ الْعَدُوِّ مِنَ الْوَطَنِ .

(۱۲)۔ فوجوں نے دشمن کو وطن سے بھگانے کے لیے پوری کوششیں صرف کر دی تھیں۔

(١٣) كَانَ رِجَالُ الْبُوْلِسِ قَضَوا عَلَى الإِشَاعَاتِ الْكَاذِبَةِ .

(۱۳)۔ پولیس والوں نے جھوٹی افواہوں کا خاتمہ کر دیا تھا۔

(١٤) كَانَتِ الإِطِبَّاءُ عَالَجُوا الْمَرْضٰى وَسَاعَدَتْهُمْ مُمَرِّضَاتٌ .

(۱۴)۔ ڈاکٹروں نے مریضوں کا علاج کیا تھا اور نرسوں نے ان کی مدد کی تھی۔

(١٥) كَانَ الرَّجُلُ خَافَ مِنَ النَّمِرِ وَتَسَلَّقَ شَجَرَةً عَالِيَةً .

(۱۵)۔ آدمی چیتے سے ڈر کر ایک اونچے درخت پر چڑھ گیا تھا۔

(١٦) كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بِنْ مَسْعُوْدٍ سَمِعَ مِنْ فِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ سَبْعِيْنَ سُوْرَةً .

(۱۶)۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی زبان مبارک سے ستر

سورتیں سنی تھیں۔

(١٧) كَانَتِ الْمَصَاحِف كُتِبَتْ فِيْ عَهْدِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْه .

(۱۷)۔ مصاحف حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں لکھے گئے تھے۔

(١٨) كَانَتْ مِصْرُ فُتِحَتْ فِيْ عَهْدِ الْخَلِيْفَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْه.

(۱۸)۔ مصر حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے زمانے میں فتح کیا گیا تھا۔

(١٩) كَانَ النَّاسُ اسْتَقْبَلُوْا الرَّبِيْعَ فِيْ فَرْحَةٍ وَ وَدَّعُوْهُ فِيْ أَسَفٍ.

(۱۹)۔ لوگوں نے مسرت وشادمانی کے ساتھ موسم بہار کا استقبال کیا اور افسوس کے ساتھ رخصت کیا تھا۔

اَلتَّمْرِيْنُ (62)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(ا) ہم نے دوستوں کا راز فاش نہیں کیا تھا۔

(١). مَاكُنَّا اَفْشَيْنَا سِرَّ الأَصْدِقَاءِ.

(۲) کچھ دن پہلے میرے شہر میں ایک دینی جلسے کا انعقاد کیا گیا تھا۔

(٢). كَانَتْ حَفْلَةٌ دِيْنِيَّةٌ عُقِدَتْ فِيْ بَلَدِيْ قَبْلَ اَيَّامٍ.

(۳) گزشتہ رات بلّی نے دودھ پی لیا تھا۔

(٣). كَانَتِ الْقِطَّةُ شَرِبَتِ اللَّبَنَ الْبَارِحَةَ.

(۴) دوسری عالمی جنگ میں امریکہ نے جاپان پر ایٹم بم گرایا تھا۔

(٤). كَانَتْ اِمِيْرِيْكَا اَسْقَطَتِ الْقُنْبُلَةَ النَوَوِيَّةَ عَلٰى يَابَانَ فِى الْحَرْبِ الْعَالَمِيَّةِ الثَّانِيَةِ .

(۵) آزادی ہند کی تحریک میں سنّی علما نے اہم کردار نبھایا تھا۔

(٥). كَانَ الْعُلَمَاءُ السُّنِّيُّوْنَ قَامُوْا بِدَوْرٍ هَامٍّ فِيْ حَرْكَةِ الْحُرِّيَةِ لِلْهِنْدِ .

(۶) وہ خطوط رجسٹرڈ ڈاک سے نہیں بھیجے گئے تھے۔

(٦) .مَاكَانَتْ تِلْكَ الرِّسَالَاتُ اُرْسِلَتْ مِنَ الْبَرِيْدِ الْمُسَجَّلِ .

(۷) سیاسی لیڈروں نے صدر جمہوریۂ ہند سے ملاقات کی تھی۔

(٧). كَانَتِ الزُّعَمَاءُ السِّيَاسِيُّوْنَ لَقُوْا رَئِيسَ الْجُمْهُوْرِيَّةِ لِلْهِنْد .

(۸) یورپی سیاحوں نے ایک انگریزی ہفت روزہ خریدا تھا۔

(٨). كَانَ السَّيَّاحُوْنَ الأُوْرِبِيُّوْنَ اِشْتَرَوْا جَرِيْدَةً اُسْبُوْعِيَّةً اِنْكِلِيْزِيَّةً .

(۹) میں نے جمعہ کے دن غسل کیا تھا۔

(٩). كُنْتُ اِغْتَسَلْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ .

(۱۰) سُعاد اپنے والد کی وفات پر غمگین ہوئی تھی۔

(١٠). كَانَتْ سُعَادُ حَزِنَتْ عَلٰى وَفَاةِ اَبِيْهَا .

(۱۱) ساجد نے ریڈیو سے خبریں سنی تھی۔

(١١). كَانَ سَاجِدٌ سَمِعَ الأَخْبَارَ بِالْمِذْيَاع .

(۱۲) میں نے فون پر اپنے دوست سے رابطہ کیا تھا۔

(١٢). كُنْتُ اِتَّصَلْتُ بِصَدِيْقِيْ عَلَى الْهَاتِفِ .

(۱۳) شکاریوں نے بندوق سے فائر کیا تھا۔

(١٣). كَانَ الصَّيَّادُوْنَ اَطْلَقُوْا الرَّصَاصَ بِالْبُنْدُوْقِ .

(۱۴) استاذ نے طلبہ کے سامنے سبق کی تشریح کی تھی۔

(١٤). كَانَ الأُسْتَاذُ شَرَحَ الدَّرْسَ اَمَامَ الطُّلَّابِ .

(۱۵) مانیٹر نے مشکل الفاظ چاک سے تختۂ سیاہ پر لکھے تھے۔

(١٥). كَانَ الْعَرِيْفُ كَتَبَ الأَلْفَاظَ الصَّعْبَةَ عَلَى السَّبُّوْرَةِ بِالطَّبَاشِيْرِ .

(۱۶) زینب نے اپنے ماموں سے قرآن مجید پڑھا تھا۔

(١٦). كَانَتْ زَيْنَبُ قَرَأَتِ الْقُرْآنَ عَلَى خَالِهَا .

اَلتَّمۡرِيۡنُ(63)

(ماضی استمراری)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١) كَانَ وَلَدِيْ يُعِيْنُنِيْ عَلىٰ نَوَائِبِ الدَّهْرِ .
(۱)۔ میرا لڑکا زمانے کی مصیبتوں پر میری مدد کرتا تھا۔

(٢) كَانَتِ الْخَادِمَاتُ يَصْبُبْنَ الْقَهْوَةَ فِي الْفَنَاجِيْنِ وَالْكُؤُوسِ .
(۲)۔ خادمائیں پیالیوں اور گلاسوں میں قہوہ ڈالتی تھیں۔

(٣) كَانَ الْوَلَدَانِ يَهَشَّانِ لِلِقَائِهِمَا .
(۳)۔ دونوں لڑکے ایک دوسرے کی ملاقات سے خوش ہوتے تھے۔

(٤) كَانَ أَفْرَادُ أُسْرَتِيْ يُعِدُّوْنَ بَرْنَامجًا لِاِسْتِقْبَالِ الضُّيُوْفِ .
(۴)۔ میرے خاندان کے لوگ مہمانوں کے استقبال کے لیے پروگرام تیار کرتے تھے۔

(٥) كَانَتْ أَطْيَافُ النَّسِيْمِ تُدَاعِبُ وَجُوْهَنَا فِيْ رِقَّةٍ وَلُطْفٍ .
(۵)۔ نرم خرام ہوا کے جھونکے ہمارے چہروں سے باریکی اور نرمی کے ساتھ دل لگی کرتے تھے۔

(٦) كَانَ الْقَمَرُ يُرْسِلُ أَشِعَّةَ الْفِضِّيَّةِ .
(۶)۔ چاند اپنی سنہری کرنیں بھیجتا تھا۔

(٧) كَانَتِ الْفَتيَاتُ يُقْبِلْنَ عَلىَ الدِّرَاسَةِ .
(۷)۔ دوشیزائیں تعلیم پر توجہ دیتی تھیں۔

(٨) كَانَ الطُّلَابُ يَتَسَابَقُوْنَ فِي الْعَدْوِ .
(۸)۔ طلبہ دوڑنے میں مقابلہ کرتے تھے۔

(٩) كُنْتُمْ لَا تُحْسِنُوْنَ السِّبَاحَةَ مِنْ قَبْلُ .
(۹)۔ تم اس سے پہلے اچھی طرح نہیں تیرتے تھے۔

(١٠) كَانَتِ الْكَلِمَاتُ الصَّعْبَةُ تُكْتَبُ عَلىَ السَّبُّوْرَةِ بِالطَّبَاشِيْرِ .
(۱۰)۔ مشکل باتیں بورڈ پر چاک سے لکھی جاتی تھیں۔

(۱۱)كُنَّا نَسْمَعُ الإِذَاعَةَ لِعُمُوْمِ الْهِنْدِ .
(۱۱)۔ ہم آل انڈیا ریڈیو سنتے تھے۔
(۱۲)وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَائِضِيْنَ .وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ .(المدثر :٤٥)
(۱۲)۔ اور ہم بیہودہ فکر والوں کے ساتھ بیہودہ فکریں کرتے تھے۔ اور ہم انصاف کے دن کو جھٹلاتے تھے۔
(۱۳)وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوا.(البقرة:۸۹).
(۱۳)۔ اور وہ اس سے پہلے اس نبی کے وسیلہ سے کافروں پر فتح مانگتے تھے۔
(١٤)وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِنْهُمْ كَلَامَ اللهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ .(البقرة:٧٥).
(۱۴)۔ اور ان میں سے ایک گروہ وہ تھا کہ اللہ کا کلام سنتا پھر سمجھنے کے بعد اسے دانستہ بدل دیتا۔
(١٥)وَقَالَ شُرَكَاءُوهُمْ مَاكُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ .(يونس :٢٨).
(۱۵)۔ اور ان کے شریک ان سے کہیں گے کہ تم ہمیں کب پوجتے تھے۔
(١٦)وَكُنْتُمْ عَنْ آيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ .(الأنعام:٩٣)
(۱۶)۔ اور تم اس کی آیتوں سے تکبر کرتے تھے۔
(١٧)مَا كَانُوا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُوْنَ (هود:٢٠).
(۱۷)۔ وہ نہ سن سکتے تھے اور نہ دیکھتے تھے۔
(١٨)وَكَانُوْ يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ (الحجر :٨٢).
(۱۸)۔ اور وہ بے خوف پہاڑوں میں گھر تراشتے تھے۔
(١٩) قَدْكَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ (المؤمنون :٦٦).
(۱۹)۔ بے شک میری آیتیں تم پر پڑھی جاتی تھیں تو تم اپنی ایڑیوں کے بل الٹے پلٹتے تھے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (64)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱)وہ دونوں طلبہ ایک دینی جلسے میں نعت شریف پڑھتے تھے۔

(١). كَانَ ذَانِكَ الْمَتَعَلِّمَانِ يَنْشُدَانِ الْمَدِيْحَ النَّبْوِيَّ فِيْ حَفْلَةٍ دِيْنِيَّةٍ.

(۲)صحابۂ کرام رسول اللہ ﷺ پر اپنی جان ومال کو قربان کرتے تھے۔

(٢). كَانَ الصَّحَابَةُ الْكِرَامُ يَفْدُوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ.

(۳)امام احمد رضا لوگوں کو عشق رسول کی تعلیم دیتے تھے۔

(٣). كَانَ الإِمَامُ اَحْمَد رَضَا يُعَلِّمُ النَّاسَ حُبَّ النَّبِيِّ ﷺ.

(۴)میں برق رفتار گاڑی سے ہوائی اڈے جاتا تھا۔

(٤). كُنْتُ أَذْهَبُ إِلَى الْمَطَارِ بِالسَّيَّارَةِ السَّرِيْعَةِ.

(۵)وزارت تعلیم درسی کتابیں لکھنے کا اہتمام کرتی تھی۔

(٥). كَانَتْ وِزَارَةُ الْمَعَارِفِ تَهْتَمُّ بِكِتَابَةِ الْكُتُبِ الدِّرَاسِيَّةِ.

(۶)فوج اور باغیوں کے درمیان خونی جھڑپیں ہوتی تھی۔

(٦). كَانَتِ الإِشْتِبَاكَاتُ الدَّمَوِيَّةُ تَقَعُ بَيْنَ الْجُنُوْدِ وَالطُّغَاةِ.

(۷)دو نوجوان محکمۂ پولیس میں بھرتی ہونا چاہتے تھے۔

(٧). كَانَ الشَّابَّانِ يُرِيْدَانِ التَّجَنُّدَ فِيْ مَصْلَحَةِ الْبُوْلِيْسِ.

(۸)طبّی ماہرین بیماریوں سے بچاؤ کے موضوع پر لکچر دیتے تھے۔

(٨). كَانَ حُذَّاقُ الطِّبِّ يُلْقِيْ الْمُحَاضَرَةَ عَلَى عُنْوَانِ الْوِقَايَةِ مِنَ الأَمْرَاضِ.

(۹)بہت سے بچے والدین کی لاپروائی سے پولیو کا شکار ہوجاتے تھے۔

(٩). كَانَ كَثِيْرٌ مِنَ الأَطْفَالِ يُصِيْبُوْنَ شَلَلَ الأَطْفَالِ بِإِهْمَالِ الأَبَوَيْنِ.

(۱۰)ہندوستان کے تاجر، زیورات، سوتی کپڑے اور بجلی کے سامان باہر بھیجتے تھے

(١٠). كَانَتْ تُجَّارُ الْهِنْدِ يُرْسِلُوْنَ الْحُلِيَّ وَالثِّيَابَ الْقُطْنِيَّةَ وَمَوَّادَ الْكَهْرَبَائِيَةِ إِلَى الْخَارِجِ.

(۱۱)عمران اپنے والدین کو خط لکھتا تھا اور جاڑے کے کپڑے منگاتا تھا۔

(١١). كَانَ عِمْرَانُ يَكْتُبُ الرِّسَالَةَ إِلَى اَبَوَيْهِ وَيَسْتَوْرِدُ ثِيَابَ الشِّتَّاءِ.

(۱۲)مشرکین عرب زمانۂ جاہلیت میں لڑکیوں کو زندہ درگور کردیتے تھے۔

(۱۲) .كَانَ مُشْرِكُوْا الْعَرَبِ يَئِدُوْنَ الْبَنَاتِ فِيْ أَيَّامِ الْجَاهِلِيَّةِ .

(۱۳)اللہ کے نبی حضرت اسماعیل اپنے گھر والوں کو نماز اور زکاۃ کا حکم دیتے تھے۔

(۱۳) .كَانَ نَبِيُّ اللهِ اِسْمَعِيْلُ يَامُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ .

(۱۴)قومی لیڈر سیاسی موضوعات پر تقریر کرتے تھے۔

(۱٤) .كَانَ الزُّعَمَاءُ الْوَطَنِيَّةُ يَخْطُبُوْنَ حَوْلَ الْعَنَاوِيْنِ السِّيَاسِيَّةِ.

(۱۵)ہندوستان کے فوجی میدانِ جنگ میں اپنی جان کی پرواہ نہیں کرتے تھے۔

(۱٥) .مَاكَانَ جُنُوْدُ الْهِنْدِ يُبَالُوْنَ بِاَنْفُسِهُمْ فِيْ مَجَالِ الْحَرْبِ .

(۱۶)ایر ہوسٹس ہوائی جہاز کے مسافروں سے بے اعتنائی نہیں برتتی تھی۔

(۱٦) .مَاكَانَتْ مُضِيْفَةُ الطَّائِرَةِ تُهْمِلُ مِنْ مُسَافِرِيْ الطَّائِرَةِ.

اَلتَّمْرِيْنُ (65)

(فعل امر)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(۱) .اِحْذَرْ عَدُوَّكَ مَرَّةً وَصَدِيْقَكَ أَلْفَ مَرَّةٍفَإِنِ انْقَلَبَ الصَّدِيْقُ فَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمَضَرَّةِ.

(۱)۔تو اپنے دشمن سے ایک مرتبہ اور اپنے دوست سے ہزار مرتبہ بچ،کیوں کہ جب دوست پھر جاتا ہے تو وہ نقصان دہ چیزوں کو زیادہ جانتا ہے۔

(۲) يَا غُلَامُ! سَمِّ اللهَ وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ .(البخاری ومسلم)

(۲)۔اے لڑکے بسم اللہ پڑھ،داہنے ہاتھ سے کھا،اور اپنے قریب والے حصے سے کھا۔

(٣)اِتَّقُوا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَإِنَّهٗ يَنْظُرُ بِنُوْرِ اللهِ .(اخرجه الطبرانی فی الکبیر)

(۳)۔مومن کی بصیرت سے بچو،کیوں کہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔

(٤)اِغْسِلْ يَدَيْكَ قَبْلَ الأَكْلِ وَبَعْدَهٗ وَنَظِّفْ أَسْنَانَكَ وَلَا تُدْخِلِ الطَّعَامَ عَلَى الطَّعَامِ .

(۴)۔کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں اپنے ہاتھوں کو دھو،اپنے دانتوں کو صاف کر اور کھانے پر(دوبارہ)کھانا مت کھا۔

(٥)اُدْخِلِ الْبُسْتَانَ ،وَمَتِّعْ نَفْسَكَ بِمَنْظَرِهٖ وَلَا تَعْبَثْ بِأَزْهَارِهٖ وَثِمَارِهٖ .

(۵)۔باغ میں جا،اس کے منظر سے خود کو لطف اندوز کر،اس کے پھولوں اور پھلوں سے مت کھیل۔

(٦)يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ !تَصَدَّقْنَ وَأَكْثِرْنَ الإِسْتِغْفَارَ فَإِنِّيْ رَأَيْتُكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ .(رواه مسلم فی صحیحه)

(۶)۔اے عورتوں کی جماعت !تم صدقہ کرو،استغفار کی کثرت کرو۔کیوں کہ میں نے تم میں سے زیادہ تر کو دوزخ میں دیکھا ہے۔

(٧)مُرُوا اَوْلَادَكُمْ بِالصَّلٰوةِ لِسَبْعِ سِنِيْنَ وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا لِعَشَرِ سِنِيْنَ وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ .(رواه أبوداود فی سننه)

(۷)۔سات سال کی عمر ہونے پر اپنے بچوں کو نماز کا حکم دو،دس سال کی عمر ہونے پر(نماز چھوڑنے پر)مارو اور ان کی خواب گاہیں الگ کر دو۔

(٨)دَعْ مَا يُرِيْبُكَ إِلٰى مَا لَا يُرِيْبُكَ .(رواه الترمذی والنسائی).

(۸)۔اس چیز کو چھوڑ دے جو تجھے شک میں مبتلا کرے اور اس چیز کو اختیار کر جو شک میں مبتلا نہ کرے۔

(٩)أَدِّ الأَمَانَةَ إِلٰى مَنِ ائتَمَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ .(رواه أبو داود والترمذی)

(۹)۔امانت اس شخص کو واپس کر دو جس نے تمھیں امین بنایا اور اس کے ساتھ خیانت مت کرو۔

(۱۰) كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيْبٌ أَوْ عَابِرِ سَبِيلٍ .

(أخرجه البخاری والترمذی وابن ماجه)

(۱۰)۔ دنیا میں اس طرح رہو گویا کہ تم اجنبی ہو یا راستہ کے مسافر۔

(۱۱) وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللهِ جَمِيْعًا وَلَا تَفَرَّقُوا .(آل عمران:۱۰۳).

(۱۱)۔ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں نہ بٹو۔

(۱۲) حٰفِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ .(البقرة ۲۳۸)

(۱۲)۔ پابندی کرو سب نمازوں کی خاص کر بیچ والی نماز کی اور اللہ کے حضور ادب سے کھڑے ہو۔

اَلتَّمْرِيْنُ (66)

(درج ذیل آیات واحادیث کا اردو ترجمہ)

(۱) اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۴۳﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿۴۴﴾ (طه:۴۳، ۴۴)

(۱)۔ تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ بے شک اس نے سر اٹھایا تو اس سے نرم بات کہنا اس امید پر کہ وہ دھیان کرے یا کچھ ڈرے۔

(۲) وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا (الحشر:۷)

(۲)۔ اور جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں وہ لے لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو۔

(۳) وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ (الإسراء:۳۵)

(۳)۔ اور جب ناپو تو پورا ناپو اور برابر ترازو سے تولو۔

(٤)وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾(طه: ۱۳۲)

(۴)۔اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور خود اس پر ثابت رہو۔ہم تم سے کچھ روزی نہیں مانگتے اور ہم تمھیں روزی دیں گے اور اچھا انجام پرہیز گاری کے لیے ہے۔

(٥)وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَیْدُ سٰحِرٍ ؕ وَ لَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾(طة: ٦٩)

(۵)۔اور ڈال دے تو جو تیرے داہنے ہاتھ میں ہے اور وہ ان کی بناوٹوں کو نگل جائے گا،وہ جو بنا کر لاتے ہیں وہ تو جادو کا فریب ہے اور جادو گر کامیاب نہیں ہوتا جب وہ آئے۔

(٦) وَ هُزِّیْۤ اِلَیْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَیْكِ رُطَبًا جَنِیًّا ﴿۲۵﴾ فَكُلِیْ وَاشْرَبِیْ وَقَرِّیْ عَیْنًا(مریم: ٢٦،٢٥)

(۶)۔اور کھجور کی جڑ پکڑ کر اپنی طرف ہلا،تجھ پر تازی،پکی کھجوریں گریں گی،تو کھا اور پی اور آنکھ ٹھنڈی کر۔

(٧)غَطُّوا الإِنَاءَ ،وَأَوْكُوا السِّقَاءَ وَاغْلَقُوا الْبَابَ وَأَطْفِئُوا لسِّرَاجَ

(رواه مسلم فی صحیح)

(۷)۔برتنوں کو ڈھانک دو،مشکیزے (کے منھ) کو ڈوری سے باندھ دو،دروازہ بند کر دو اور چراغ بجھا دو۔

(٨)أَعْطُوا الأَجِيْرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَّجِفَّ عَرَقُهُ .(رواه البیهقی).

(۸)۔مزدور کو اس کی مزدوری پسینہ سوکھنے سے پہلے دے دو۔

(٩)فُكُّوا الْعَانِيَ ،أَجِيْبُوا الدَّاعِيَ ،أَطْعِمُوا الْجَائِعَ ،وَعُوْدُوا الْمَرِيْضَ

.(رواه البخاری عن ابی موسی الأشعری)

(۹)۔قیدی کو چھڑاؤ،بلانے والے کی دعوت قبول کرو،بھوکے کو کھلاؤ اور مریض کی عیادت کرو۔

(١٠)عِفُّوا عَنْ نِسَاءِ النَّاسِ تَعِفَّ نِسَاءَكُمْ،وَبَرُّوا آبَاءَكُمْ تَبَرَّ كُمْ

أَبْنَاءُوْكُمْ. (رواه الحاكم عن ابی هريرة)

(۱۰)۔ لوگوں کی عورتوں سے پاکدامن رہو تمھاری عورتیں پاک دامن رہیں گی، اپنے باپ دادا کے ساتھ حسن سلوک کرو، تمھاری اولاد تمھارے ساتھ حسن سلوک کرے گی۔

(۱۱) طَهِّرُوا هٰذِهِ الأَجْسَادَ طَهَّرَكُمُ اللهُ. (رواه الطبرانی عن ابن عمر)

(۱۱)۔ ان جسموں کو پاک کرو اللہ تعالیٰ تمھیں پاک کردے گا۔

(۱۲) اِتَّقِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ أَعْبُدَ النَّاسِ، وَارْضَ بِمَا قَسَّمَ اللهُ لَكَ تَكُنْ أَغْنيَ النَّاسِ، وَأَحْسِنْ إِلىٰ جَارِكَ تَكُنْ مُؤمِنًا، وَأَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا، وَلَا تُكْثِرِ الضَّحْكَ، فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحْكِ تُمِيْتُ الْقَلْبَ. (أَخرجه أحمد والترمذی والبیهقی)

(۱۲)۔ حرام چیزوں سے بچ لوگوں میں سب سے زیادہ عبادت گزار ہوجائے گا، خود کے لیے اللہ کے تقسیم کردہ (رزق) پر راضی رہ لوگوں میں سب سے زیادہ مالدار ہوجائے گا، اپنے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کر تو مومن (کامل) ہوجائے گا، لوگوں کے لیے وہ پسند کر جو خود کے لیے پسند کرتا ہے مسلمان (کامل) ہوجائے گا زیادہ مت ہنس کیوں کہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کردیتا ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (67)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱) اس مرغی کو بلّی سے بچاؤ۔

(۱). اَنْقِذُوْا هٰذِهِ الدَّجَاجَةَ مِنَ الْقِطَّةِ.

(۲) تم (عورتیں) اللہ کا شکر ادا کرو۔

(۲). اُشْكُرْنَ اللهَ.

(۳) اپنے بھائیوں سے خندہ پیشانی کے ساتھ ملو۔

(۳). اِلْقَوْا اِخْوَانَكَ بِطَلَاقَةِ الْوَجْهِ.

(۴) تم دونوں طلبہ اور اساتذہ کے سامنے عربی میں تقریر کرو۔

(٤). اُخْطُبَا اَمَامَ الطُّلَّابِ وَالأَسَاتِذَةِ فِي الْعَرَبِيَّةِ.

(۵) تو (عورت) خاموش رہ اور میری بات سن۔

(٥). اُسْكُتِيْ وَاسْمَعِيْ قَوْلِيْ.

(۶) تم دونوں راستے میں آہستہ چلو۔

(٦). سِيْرَا فِي الطَّرِيْقِ عَلٰى مُهْلٍ.

(۷) تم دونوں بازار جاؤ اور ضرورت کے سامان خریدو۔

(٧). إِذْهَبَا إِلَى السُّوْقِ وَاشْتَرِيَا الْحَوَائِجَ.

(۸) میرے لیے ایک سواری کرایہ پر لو اور اسے گھر کے پاس لاؤ۔

(٨). اِسْتَاجِرْلِيْ مَرْكَبًا وَأْتِ بِهٖ عِنْدَ الْبَيْتِ.

(۹) ان گھنے درختوں کے سائے میں بیٹھو۔

(٩). اِجْلِسُوْا فِيْ ظِلِّ هٰذِهِ الأَشْجَارِ الْكَثِيْفَةِ.

(۱۰) بندوق لے اور اس فاختہ کا شکار کر۔

(١٠). خُذِ الْبُنْدُوْقَ وَصِدْ تِلْكَ الْيَمَامَةَ.

(۱۱) تم سب (عورتوں) اپنے بچوں کی تربیت کرو اور انھیں بلند اخلاق سکھاؤ۔

(١١). رَبِّيْنَ اَطْفَالَكُنَّ وَعَلِّمْنَهُمْ الأَخْلَاقَ الْعَظِيْمَةَ.

(۱۲) تو (عورت) چراغ جلا اور چولھے کی آگ بجھادے۔

(١٢). اَوْقِدِيْ الْمِصْبَاحَ وَاَطْفِئِيْ نَارَ الْمَوْقِدِ.

(۱۳) وقت کی قدر و قیمت سمجھ اور اسے کام میں لا۔

(١٣). اِعْرِفْ قَدْرَ الْوَقْتِ وَاسْتَخْدِمْهُ.

(۱۴) تم دونوں اس باغ سے کھلے ہوئے دو گلاب توڑو۔

(١٤). اُقْطُفَا الْوَرْدَيْنِ الْمُفَتَّحَيْنِ مِنْ هٰذِهِ الْحَدِيْقَةِ.

(۱۵) بھلائی کرنے والوں کے ساتھ بھلائی کر اور برائی کرنے والوں کو معاف کردے۔

(١٥) اَحْسِنْ إِلَى الْمُحْسِنِيْنَ وَاعْفُ عَنِ الْمُسِيْئِيْنَ .

اَلتَّمْرِيْنُ(68)
فعل نہی

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١) لَا تُكْثِرْ مِنَ الضَّحِكِ .
(۱)۔ زیادہ مت ہنس۔
(٢) لَا تُقَصِّرُ فِيْ اَعْمَالِكُمْ .
(۲)۔ اپنے کاموں میں کوتاہی مت کرو۔
(٣) لَا تَكْتُبْ عَلَى الْجُدْرَانِ .
(۳)۔ دیواروں پر مت لکھ۔
(٤) لَا تُكْثِرْ مُعَاتَبَةَ الصَّدِيْقِ .
(۴)۔ دوست کی ملامت زیادہ مت کر۔
(٥) لَا تَقْرَأْ دُرُوْسَكَ بِكَسِلٍ
(۵)۔ اپنے اسباق کو سستی سے مت پڑھ۔
(٦) لَا تَضَعْ اِصْبَعَكَ فِيْ فِيْكَ .
(۶)۔ اپنی انگلی کو منہ میں داخل مت کر۔
(٧) يَا صَبِيَّانِ ! لَا تَلْعَبَا بِالنَّارِ .
(۷)۔ اے دونوں بچو! آگ سے مت کھیلو۔
(٨) لَا تَشْغَلَا نَفْسَيْكُمَا بِمَا لَا يَنْفَعُ .
(۸)۔ تم دونوں خود کو بے فائدہ چیزوں میں مشغول مت کرو۔
(٩) لَا تَأْكُلْ مَا لَا تَسْتَطِيْعُ هَضْمَهُ .
(۹)۔ جسے تم ہضم نہ کر سکو مت کھاؤ۔

(١٠) لَا تُهْمِلْ فِيْ نَصِيْحَةِ مَنْ تُحِبُّ .
(۱۰)۔اپنے محبوب کی نصیحت میں لاپرواہی مت کر۔
(١١) لَا تُعَجِّلْ عَمَلَ الْيَوْمِ إِلَى الْغَدِ.
(۱۱)۔آج کا کام کل پر نہ ٹال۔
(١٢) لَا تَعْبُرِ الطَّرِيْقَ وَالْإِشَارَةُ حَمْرَاءُ .
(۱۲)۔لال سگنل کے وقت راستہ پار مت کر۔
(١٣) لَا تُفَرِّطْ فِيْ وَاجِبٍ مِّنْ وَاجِبَاتِكَ.
(۱۳)۔اپنی کسی ذمہ داری میں کوتاہی مت کر۔
(١٤) لَا تَتَحَدَّثْ بِكُلِّ مَا سَمِعْتَ مِنَ النَّاسِ .
(۱۴)۔لوگوں سے ہر سنی ہوئی بات بیان مت کر۔
(١٥) لَا تَجْعَلُوْا قُلُوْبَكُمْ مَأْوًى لِلْأَحْقَادِ وَالضَّغَائِنِ .
(۱۵)۔اپنے دلوں کو بغض وحسد کا ٹھکانہ نہ بناؤ۔
(١٦) لَا تُعَادِ النَّاسَ وَلَا تَشْغَلْ نَفْسَكَ بِعُيُوْبِ غَيْرِكَ .
(۱۶)۔لوگوں سے دشمنی مت کر اور خود کو دوسرے کے عیوب (تلاش کرنے) میں مشغول مت کر۔
(١٧) لَا تَتَكَلَّمْ فِيْمَا لَا تَعْرِفْ ،وَلَا تَتَدَخَّلْ فِيْمَا لَا يَعْنِيْكَ .
(۱۷)۔اس کے بارے میں بات مت کر جو نہیں جانتا، اور لایعنی بات میں دخل اندازی مت کر۔
(١٨) اِسْتَمِعْ إِلٰى أَحَادِيْثِ الصَّادِقِيْنَ وَلَا تُصْغِ إِلَى الْكَاذِبِيْنَ .
(۱۸)۔سچوں کی باتیں غور سے سن اور جھوٹوں کی طرف کان نہ لگا۔
(١٩) لَا تَتَأَخَّرْ عَنْ تَلْبِيَةِ النِّدَاءِ فِيْ ایِّ وَقْتٍ مِنَ النَّهَارِ وَالْلَيْلِ.
(۱۹)۔رات و دن کسی بھی وقت اذان کے جواب پر تاخیر مت کر۔
(٢٠) لَا تُرَدِّدِ الْإِشَاعَاتِ وَتَحَقَّقْ مِنْ صِحَّةِ مَا تَسْمَعُهُ مِنْ أَخْبَارٍ

(۲۰)۔افواہوں کو ردمت کر اور سنی ہوئی باتوں کی صحیح تحقیق کر۔

اَلتَّمرِیْنُ(69)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا (آل عمران :٨)

(ا)۔اے رب! ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر بعد اس کے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی۔

(٢) وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ (الاسراء : ٣١)

(۲)۔اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔

(٣) لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى (البقرة: ٢٦٤)

(۳)۔اپنے صدقے احسان رکھ کر اور ایذا دے کر باطل نہ کرو۔

(٤) وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَاۤءُكُمْ مِنَ النِّسَاۤءِ (النّساء :٢٢)

(۴)۔اور باپ دادا کی منکوحہ سے نکاح نہ کرو۔

(٥) لَا تَلْمِزُوْا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ (الحجرات :١١)

(۵)۔اور آپس میں طعنہ نہ کرو اور ایک دوسرے کے برے نام نہ رکھو۔

(٦) لَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا (الحجرات : ١٢)

(۶)۔اور عیب تلاش نہ کرو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔

(٧) لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا (النّساء : ٩٤)

(۷)۔اور جو تمھیں سلام کرے اس سے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں۔

(٨) وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَاۤءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ (البقرة : ١٥٤)

(۸)۔اور جو خدا کی راہ میں مارے جائیں انھیں مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تمھیں خبر نہیں۔

(٩) وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى (الاحزاب :٣٣)

(۹)۔ اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور بے پردہ نہ رہو جیسے اگلی جاہلیت کی بے پردگی۔

(۱۰) يَا يُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْا اَصْوٰتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ (الحجرات:۲)

(۱۰)۔ اے ایمان والو! اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے (نبی) کی آواز سے اور ان کے حضور بات چلا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلاتے ہو۔

(۱۱) وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ (هود: ۸۵)

(۱۱)۔ اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو۔

(۱۲) لَا يُجْلَسُ بَيْنَ رَجُلَيْنِ إِلَّا بِإِذْنِهِمَا (أخرجه أبو داؤد)

(۱۲)۔ دو لوگوں کے درمیان نہ بیٹھا جائے مگر ان کی اجازت سے۔

(۱۳) لَا تُسَبُّوْا الدِّيْكَ فَإِنَّهُ يُوْقِظُ لِلصَّلَاةِ (أخرجه أبو داؤد وأحمد)

(۱۳)۔ مرغ کو برا بھلا مت کہو، کیوں کہ وہ نماز کے لیے بیدار کرتا ہے۔

(۱٤) لَا تُصَاحِبْ إِلَّا مُؤْمِنًا وَلَا يَأْكُلْ طَعَامَكَ إِلَّا تَقِيٌّ

(رواه أبو داؤد في سننه)

(۱۴)۔ تمھارا ساتھی مومن ہی ہو اور تمھارا کھانا صرف پرہیزگار ہی کھائے۔

(۱۵) لَا تَجْلِسُوْا عَلَى الْقُبُوْرِ وَلَا تُصَلُّوْا إِلَيْهَا. (رواه مسلم)

(۱۵)۔ قبروں پر نہ بیٹھو اور ان کی طرف (منھ کر کے) نماز ادا نہ کرو۔

(۱٦) لَا تَأْكُلُوْا بِالشِّمَالِ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِالشِّمَالِ. (رواه ابن ماجه)

(۱۶)۔ بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ اس لیے کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے۔

(۱۷) كُلُوْا جَمِيْعًا وَّلَا تَتَفَرَّقُوْا؛ فَإِنَّ الْبَرَكَةَ مَعَ الْجَمَاعَةِ. (رواه ابن ماجه)

(۱۷)۔ اکٹھا کھاؤ اور جدا نہ ہو کیوں کہ برکت جماعت کے ساتھ ہے۔

(۱۸) لَا تُرَوِّعُوْا الْمُسْلِمَ، فَإِنَّ رَوْعَةَ الْمُسْلِمِ ظُلْمٌ عَظِيْمٌ (رواه الطبراني)

(۱۸)۔ مسلمان کو نہ ڈراؤ کیوں کہ مسلمان کو ڈرانا بڑا گناہ ہے۔

(۱۹) لَا تَبَاغَضُوْا، وَلَا تَحَاسَدُوْا، وَلَا تَدَابَرُوْا، وَكُوْنُوْا عِبَادَ الله

إِخْوَ انًا .(متفق علیه)
(۱۹)۔بغض نہ کرو، حسد نہ کرو، باہم قطع تعلق نہ کرو اور اللہ کے بندوں بھائی بھائی ہو جاؤ۔
(۲۰) لَا تُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمَ الْيَهُوْدِ وَالنَّصَا رىٰ ،فَإِنَّ تَسْلِيْمَهُمْ بِا لكُفُوْ فِ وَالْحَوا جِبِ .(رواه البيهقى عن جابر)
(۲۰)۔یہود اور نصاریٰ کی طرح سلام نہ کرو کیوں کہ ان کا سلام ہتھیلی اور بھوؤں سے ہوتا ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ(70)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱)حق کے خلاف باطل کی مدد نہ کرو۔
(۱). لَا تَنْصُرُوْا الْبَاطِلَ عَلَى الْحَقِّ.
(۲)بغیر دعوت کسی دستر خوان پر نہ بیٹھو۔
(۲). لَا تَجْلِسُوْا عَلىَ مَائِدَةٍ بِغَيْرِ دَعْوَةٍ.
(۳)حق کے سوا کوئی بات نہ کہو۔
(۳). لَا تَقُوْلُوْا شَيْئًا غَيْرَ الْحَقِّ.
(۴)گرمی کے موسم میں دھوپ سے آنے کے بعد فورًا ٹھنڈا پانی نہ پیو۔
(٤).لَاتَشْرِبُوا الْمَاءَ الْبَارِدَ عَلَى الْفَوْرِ بَعْدَ مَجِئٍ مِنَ الشَّمْسِ فِيْ فَصْلِ الصَّيْفِ.
(۵)اپنے شوہر کی نافرمانی اور نہ شکری مت کر۔
(٥).لَا تَعْصِيْ زَوْجَكِ وَلَا تَكْفُرِيْ .
(۶)اے بچیو! کھڑکیوں کے شیشے مت توڑو۔
(٦) . يَاأَيَّتُهَا الصَّبِيَّاتُ !لَا تَكْسِرْنَ زُجَاجَاتِ الشَّبَابِيْكِ.
(۷)زاہد اور شاہد! والدین کی اجازت کے بغیر گھر سے کوئی چیز مت لو۔

(۷) . يَا زَاهِدُ وَشَاهِدُ : لَا تَأخُذَا شَيْئًا مِنَ الْبَيْتِ بِغَيْرِ إِذْنِ الأَبَوَيْنِ .

(۸)بغیر بھوک کے کھانا نہ کھاؤ۔

(۸). لَا تَاكُلُوْا الطَّعَامَ بِغَيْرِ الْجُوْعِ .

(۹)تم میں سے کوئی مسجد میں دنیا کی باتیں نہ کرے۔

(۹). لَا يَتَكَلَّمْ أَحَدُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ اَلْأَحَادِيْثَ الدُّنْيَوِيَّةَ .

(۱۰)خالد اور محمود یہ مصلی خرید لو اور وہ قالین مت خریدو۔

(١٠). يَا خَالِدُ وَمَحْمُوْدُ اِشْتَرِيَا هٰذِهِ السَّجَّادَةَ وَلَا تَشْتَرِيَا الطُّنْفُسَةَ .

(۱۱)شادی سنّت کے مطابق کرو اور اس میں فضول خرچی نہ کرو۔

(١١). تَزَوَّجُوْا وِفْقَ السُّنَّةِ وَلَا تُبَذِّرُوا فِيْهِ.

(۱۲)اے مسلمان لڑکیو! باریک اور تنگ کپڑے نہ پہنو۔

(١٢) . يَا اَيَّتُهَا الْبَنَاتُ الْمُسْلِمَاتُ ! لَا تَلْبِسْنَ الثِّيَابَ الرَّقِيقَةَ وَالضَّيِّقَةَ

(۱۳)تم دونوں (عورتوں) گھر کے باغ کی سیر کرو اور بازار کی سیر کو نہ جاؤ۔

(١٣) . تَفَرَّجَا عَلَى حَدِيْقَةِ الْبَيْتِ وَلَا تَذْهَبَا إِلىٰ تَنَزُّهِ السُّوْقِ.

(۱۴)آج یہ دونوں لڑکے چڑیا گھر نہ جائیں۔

(١٤). لَا يَذْهَبْ هٰذَانِ الْوَلَدَانِ إِلىَ حَدِيْقَةِ الْحَيَوَانَاتِ .

اَلتَّمْرِيْنُ (71)

(مبتدا کی خبر جب کہ جملہ ہو)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١). اَلْقِرَاءَةُ تُغَذِّيْ الْعَقْلَ وَتُوَسِّعُ الْفِكْرَ .

(۱)۔ پڑھائی عقل کو غذا دیتی ہے اور فکر کو کشادہ کرتی ہے۔

(٢) اَلتَّدْخِيْنُ يَضُرُّ بِالنَّفْسِ وَالْمَالِ.

(۲)۔ سگریٹ جان و مال کو نقصان دیتا ہے۔

(٣) اَلسَّعَادَةُ تَنْبَعُ مِنْ دَاخِلِ النَّفْسِ .

(۳)۔نیک بختی نفس کے اندر سے موجزن ہوتی ہے۔

(٤) اَلنَّمْلُ يَبْنِيْ قَرْيَتَهُ فِيْ بَاطِنِ الْاَرْضِ .

(۴)۔چیونٹی اپنا گاؤں زمین کے اندر بناتی ہے۔

(٥) رِجَالُ التَّدْرِيْبِ فَرِحُوْا بِنَجَاحِ فِرَقِهِمْ .

(۵)۔ماہرین تربیت اپنی ٹیموں کی کامیابی سے خوش ہوئے۔

(٦) اَلْاِسْلَامُ يُهَذِّبُ النُّفُوْسَ وَيُرَقِّقُ الطِّبَاعَ .

(۶)۔اسلام لوگوں کو مہذب کرتا ہے اور طبیعتوں کو نرم کرتا ہے۔

(٧) النَّحْلَةُ تَمْتَصُّ رَحِيْقَ الْاَزْهَارِ.

(۷)۔شہد کی مکھی پھولوں کا رس چوستی ہے۔

(٨) اَلشَّمْسُ غَمَرَتِ الْكَوْنَ بِأَشِعَّتِهَا الذَّهَبِيَّةِ .

(۸)۔سورج نے اپنی سلوری کرنوں سے کائنات کو ڈھانپ لیا۔

(٩) كِلْتَا الدَّوْلَتَيْنِ تَتَنَافَسُ فِيْ شِرَاءِ السِّلَاحِ .

(۹)۔دونوں حکومتیں ہتھیار خریدنے میں مقابلہ کرتی ہیں۔

(١٠) اَلْاُمَّهَاتُ يَقْصُصْنَ حِكَايَاتِ الْبُطُوْلَةِ عَلى اَبْنَائِهِنَّ .

(۱۰)۔مائیں اپنے بیٹوں سے بہادروں کے واقعات بیان کرتی ہیں۔

(١١) الطَّالِبُ الْمُجِدُّ يَسْأَلُ أَسْتَاذَهُ عَنْ قَضَايَا صَعْبَةٍ.

(۱۱)۔محنتی طالب علم اپنے استاذ سے مشکل مسائل پوچھتا ہے۔

(١٢) تَخْطِيْطُ الْوَقْتِ يُمْكِنُكَ مِنْ تَحْقِيْقِ أَهْدَافِكَ .

(۱۲)۔وقت کی منصوبہ بندی تمھارے مقصد کو پورا کر سکتی ہے۔

(١٣) إِلْقَاءُ الْمُهْمَلَاتِ فِي الشَّوَارِعِ يُقَلِّلُ مِنْ شَأْنِ وَطَنِنَا .

(۱۳)۔بیکار کاغذات کو سڑکوں پر ڈالنا ہمارے ملک کی عزت کو کم کرتا ہے۔

(١٤) اَلْخَطَابَةُ اِزْدَهَرَتْ فِيْ صَدْرِ الإِسْلَامِ.

(۱۴)۔تقریر و بیان نے اسلام کے آغاز میں عروج پایا۔

(١٥) اَلْخُطْبَةُ تَحْتَاجُ إِلٰى سُهُوْلَةِ الأَلْفَاظِ وَوُضُوْحِ الْمَعَانِيْ.

(۱۵)۔وعظ و بیان میں آسان الفاظ اور مفہوم کی وضاحت ضروری ہے۔

(١٦) أُوْلَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ۔ [البقرة:۲۰۲]۔

(۱۶)۔ان کے لیے ان کی کمائی کا حصہ ہے اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (72)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱) گاؤں کے باشندوں نے لاٹھی ڈنڈے سے بھیڑیے کو مار ڈالا۔

(١) . سُكَّانُ الْقَرْيَةِ قَتَلُوا الذِّئْبَ بِالْعِصِيِّ وَالْعَكَاكِيْزِ .

(۲) اس کسان نے کاشت کاری کے میدان میں حُسن کارکردگی کی وجہ سے انعام پایا۔

(٢) . ذٰلِكَ الْفَلَّاحُ نَالَ الْجَائِزَةَ فِيْ مَجَالِ الزِّرَاعَةِ بِجُوْدَةِ الْعَمَلِ .

(۳) یہودیوں نے اسلام کے خلاف سازشیں رچیں۔

(٣) . اَلْيَهُوْدُ دَبَّرُوا الْمُؤَامَرَاتِ ضِدَّ الإِسْلَامِ .

(۴) سائنسی اور صنعتی ترقی ملک کے وقار اور اہمیت کو بڑھاتی ہے۔

(٤) . تَزِيْدُ تَقَدُّمُ الْعِلْمِيَّةِ وَالصِّنَاعِيِّ وَقَارَ الْمُلْكِ وَخُطُوْرَتِهٖ .

(۵) ہمارے ملک نے سائنس اور ٹکنالوجی کے میدان میں بہت ترقی کی ہے۔

(٥) . وَطَنُنَا قَدْ ازْدَهَرَ فِيْ مَجَالِ عِلْمِ الطَّبْعِيَّةِ وَتَكْنَالُوْجِيَا جِدًّا .

(۶) غریب جھونپڑی کے لیے ترستے ہیں اور امیروں کے مکانات مکینوں سے خالی ہیں۔

(٦) . اَلْفُقَرَاءُ يَحْتَاجُوْنَ إِلَى الْأَكْوَاخِ وَمَنَازِلُ الرُّؤُوْسَاءِ خَالِيَةٌ مِنَ السَّاكِنِيْنَ .

(۷) انسانی زندگی کا مسئلہ اس وقت نہایت پیچیدہ ہو گیا ہے۔

(٧). قَضْيَةُ الْحَيَاةِ الإِنْسَانِيَّةِ قَدْ صَارَتْ مُعَقَّدَةً جِدًّا فِيْ هٰذَا الْعَصْرِ

(٨) اسلام نے انسانیت کو تاریکیوں سے اجالے کی طرف نکالا۔

.(٨). اَلإِسْلَامُ اَخْرَجَ الإِنْسَانِيَّةَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ .

(٩) اسٹیشن کا پلیٹ فارم مسافروں اور الوداع کہنے والوں سے پُر ہو گیا ہے۔

(٩) . رَصِيْفُ الْمَحَطَّةِ قَدْ إِمْتَلَاءَ مِنَ الْمُسَافِرِيْنَ وَالْمُوَدِّعِيْنَ .

(١٠) خطرناک ڈاکو اپنے گروہ کے ساتھ ایک مال دار کے گھر پر حملہ آور ہوا۔

(١٠). اَلنَّهَابُ الْخَطِيْرُ هَجَمَ بِجَمَاعَتِهٖ عَلٰى بَيْتِ غَنِيٍّ.

(١١) یہ فاؤنٹن پن اس بڑی دکان سے خریدا گیا ہے۔

(١١). هٰذَا قَلَمُ الْحِبْرِ قَدْ اُشْتِرِيَ مِنْ هٰذَا الدُّكَّانِ الْكَبِيْرِ.

(١٢) باغ کے مالی نے آم کے درختوں کو پانی دیا۔

(١٢). بُسْتَانِي الْحَدِيْقَةِ سَقٰى اَشْجَارَ الأَنْبَجِ.

اَلتَّمْرِيْنُ (73)

(مبتدا جب کہ اس کی خبر شبہ جملہ ہو)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١) اَلذُّبَابَةُ مِنَ الْحَشَرَاتِ الْمُؤْذِيَةِ .

(١)۔ مکھی نقصان دینے والے کیڑوں میں سے ہے۔

(٢) اَلْمَجَالِسُ بِالأَمَانَةِ .

(٢)۔ عدالتیں اعتماد سے قائم ہیں۔

(٣) اَلأَنَاةُ مِنَ اللهِ وَالْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ .

(٣)۔ سنجیدگی اللہ تعالی کی طرف سے ہے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔

(٤) اَلطَّاعِمُ الشَّاكِرُ كَالصَّائِمِ الصَّابِرِ

(٤)۔ شکر گزار شکم سیر صبر کرنے والے روزہ دار کی طرح ہے۔

(٥) اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهٗ .

(۵)۔ گناہ سے توبہ کرنے والا بے گناہ شخص کی طرح ہے۔

(٦) اَلنَّجَاةُ فِي الصِّدْقِ .

(٦)۔ نجات سچ بولنے میں ہے۔

(٧) قُوَّةُ الأُمَّةِ فِي تَوَحُّدِهَا وَاِتِّفَاقِ كَلِمَتِهَا .

(۷)۔ قوم کی طاقت اس کے اتحاد اور بات کے اتفاق میں ہے۔

(٨) قِيْمَةُ الإِنْسَانِ بِعَقْلِهٖ وَخُلُقِهٖ .

(۸)۔ انسان کی قدر وقیمت اس کی عقل اور اخلاق سے ہے۔

(٩) اَلصَّدِيقُ الْمُخْلِصُ كَالأَخِ الشَّفِيقِ .

(۹)۔ مخلص دوست حقیقی بھائی کی طرح ہے۔

(١٠) اَلْبَرَكَةُ فِي الْبُكُوْرِ .

(۱۰)۔ برکت صبح سویرے اٹھنے میں ہے۔

(١١) اَلْعِلْمُ فِي الصُّدُوْرِ لَا فِي السُّطُوْرِ .

(۱۱)۔ علم سینوں میں ہے نہ کہ (کتاب کی) لائنوں میں۔

(١٢) رِضَي الرَّبِّ فِيْ رِضَي الْوَالِدِ وَسَخَطُ الرَّبِّ فِيْ سَخَطِ الْوَالِدِ

(۱۲)۔ اللہ تعالی کی خوشنودی والد کی خوشنودی میں ہے اور اللہ تعالی کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے۔

(١٣) مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهٗ مَا لَا يَعْنِيْهِ .

(۱۳)۔ انسان کے اچھے اسلام میں سے یہ ہے کہ وہ لایعنی باتوں کو چھوڑ دے۔

(١٤) طُوْبٰى لِمَنْ وَجَدَ فِي صَحِيْفَتِهٖ اِسْتِغْفَارًا كَثِيْرًا .

(۱۴)۔ خوش خبری ہے اس کے لیے جو اپنے نامۂ اعمال میں کثرت سے استغفار پائے۔

(١٥) وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ۔ [الھمزۃ : ١]

(۱۵)۔ خرابی ہے اس کے لیے جو لوگوں کے منھ پر عیب کرے پیٹھ پیچھے بدی کرے۔

اَلتَّمْرِيْنُ(74)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱)خوب صورت طوطا اس نئے پنجرے میں ہے۔

(۱).اَلْبَبْغَاءُ الْجَمِيْلُ فِيْ هٰذَا الْقَفَصِ الْجَدِيْدِ.

(۲)چیل اور کوّے اس مردار کے پاس ہیں۔

(۲).اَلْحِدَءُ وَالْغِرْبَانُ عِنْدَ تِلْكَ الْجِيْفَةِ.

(۳)سبھی ملکوں کے سفارت خانے ہندوستان کی راجدھانی دہلی میں ہیں۔

(۳).سِفَارَاتُ جَمِيْعِ الدُّوَلِ فِيْ دِهْلِيْ عَاصِمَةِ الْهِنْدِ .

(۴)سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالی عنہ کا مزار عراق کی راجدھانی بغداد میں ہے۔

(٤).ضَرِيْحُ سَيِّدِنَا اَلْغَوْثِ الأَعْظَمِ رَضِي اللهُ عَنْهُ فِيْ بَغْدَادَ عَاصِمَةِ الْعِرَاقِ.

(۵) وہ بلند ٹاور میرے گھر کے سامنے ہے۔

(٥).ذٰلِكَ الْبُرْجُ الشَّامِخُ أَمَامَ بَيْتِيْ.

(۶) چاند اور سورج اس آسمان کے نیچے ہیں۔

(٦).اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ تَحْتَ هٰذَا السَّمَاءِ.

(۷) خالد کی ماں اپنے میکے میں ہے۔

(٧).أُمُّ خَالِدٍ فِيْ بَيْتِ اَبِيْهَا.

(۸) جنّت تلواروں کے سائے تلے ہے۔

(٨).اَلْجَنَّةُ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوْفِ.

(۹)دشمن کی فوجیں ان بلند بالا پہاڑوں کے پیچھے ہیں۔

(٩).جُيُوْشُ الْعَدُوِّ وَرَاءَ تِلْكَ الْجِبَالِ الشَّامِخَةِ.

(۱۰) میں اپنے دوستوں سے مسلسل رابطے میں ہوں۔

(١٠). أَنَا مُتَّصِلٌ بِأَصْدِقَائِي دَائِمًا.

(۱۱) ہمارے ملک کے شہری امن وسلامتی میں ہیں۔

(١١). مُوَاطِنُ وَطَنِنَا فِيْ أَمْنٍ وَسلَامَةٍ.

(۱۲)وزیراعظم، پارلیمنٹ کی عمارت میں ہیں۔

(١٢). رَئِيسُ الْوُزَرَاءِ فِيْ مَنْزِلِ الْبَرْلِمَانِ.

(۱۳) نئی کتابیں الماریوں کے اوپر ہیں۔

(١٣). اَلْكُتُبُ الْجَدِيْدَةُ فَوْقَ الصَّوَانَاتِ.

ریلوے اسٹیشن، بس اسٹیشن کے آگے ہے۔

(١٤). اَلْمَحَطَّةُ قُدَّامَ مَحَطَّةِ الْحَافِلَاتِ.

اَلتَّمْرِيْنُ (75)

(فعل ماضی کی تاکید)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١) لَقَدْ حُمِّلْنَا عِبْأً لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ.

(۱)۔ہم پر ایسا بوجھ ڈال دیا گیا جس کی ہمیں طاقت نہیں ہے۔

(٢) قَدْ رَضِيَ الْجُنْدِيَّانِ بِمَا أَصَابَا مِنَ الْغَنِيْمَةِ.

(۲)۔دونوں فوجی مال غنیمت کے اپنے حصے پر راضی ہوگیے ہیں۔

(٣) قَدِ اتَّخَذَ الْاِسْتِعْمَارُ أَسْمَاءً وَّ أَشْكَالًا كَثِيْرَةً.

(۳)۔سامراجیت نے کچھ نام اور بہت سی صورتیں بنالی ہیں۔

(٤) قَدِ اشْتَهَرَ أَبُوْ زُهَيْرٍ ثَابِتُ بْنُ جَابِرٍ بِإِسْمِ ”تَأَبَّطَ شَرًّا،،.

(۴)۔ابوزہیر ثابت بن جابر ”تابط شرًّا“ کے نام سے مشہور ہوئے ہیں۔

(۵) قَالَ تِلْمِيْذٌ رَحَّالَةٌ قَدْ أَحْبَبْتُ التَّنَقُّلَ وَالأَسْفَارَ مِنْ صِغَرِیْ وَجُبْتُ كَثِيْرًا مِّنَ السُّهُوْلِ وَالصَّحَارَی.

(۵)۔ایک سیاح طالب علم نے کہا کہ میں نے بچپن سے سفراور آمد ورفت کو پسند کیا ہے اور بہت سی نرم ہموار زمین اور جنگلوں کی سیر کی۔

(٦) قَدْ أَوَيْنَا إِلیٰ ظِلِّ شَجَرَةٍ فِیْ الظَّهِيْرَةِ وَهَفَوْنَا بِأَبْصَارِنَا إِلَی الأَمَامِ.

(٦)۔ہم نے دوپہر میں سایہ دار درخت کی پناہ لی اور تیزی کے ساتھ اپنی نگاہیں آگے کی طرف دوڑائیں۔

(٧) لَقَدْ زَادَ الرَّئِيْسُ مُرَتَّبِيْ مِائَةَ رُوْبِيَةٍ.

(۷)۔صدر نے میری تنخواہ سوروپے زیادہ کردی۔

(٨) قَالَ رَجُلٌ لابنهٖ: لَقَدْ كَبِرْتُ فِیْ السِّنِّ وَعجزْتُ عَنِ الْعَمَلِ فَاسْمَعْ نَصِيْحَتِیْ.

(۸)۔ایک آدمی نے اپنے بیٹے سے کہا میں انتہائی بوڑھا ہوگیا ہوں اور کام سے عاجز ہوگیا ہوں تو میری نصیحت کو توضرور سن۔

(٩) لَقَدْ قَدَّمَ كُلٌّ مِّنَ الصَّحَابَةِنَفْسَهٗ لِرَفْعِ رَايَةِ الْإِسْلَامِ.

(۹)۔صحابۂ کرام میں سے ہر شخص نے اسلام کے جھنڈے کی بلندی کے لیے اپنی جان کو پیش کردیا۔

(١٠) قَدِاشْتَمَلَ التَّارِيْخُ الْإِسْلَامِیُّ عَلٰی عَبَاقِرَةٍ كَثِيْرِيْنَ.

(۱۰)۔اسلامی تاریخ بہت سی عبقری باکمال شخصیتوں پر مشتمل ہے۔

(١١) وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِیْ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ. (بنی اسرائیل: ٧٠)

(۱۱)۔ہم نے اولاد آدم کو مکرم کیا اور انھیں خشک وتر میں سوار کیا۔

(١٢) لَقَدْ مَنَّ اللهُ عَلَی الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا. (آل عمران: ١٦٤)

(۱۲)۔بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان میں انھیں میں سے ایک رسول بھیجا۔

(١٣) قَدْ جَآءَكُمْ مِنَ اللهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ. (المائدة: ١٥)

(۱۳)۔بے شک تمھارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب۔

(١٤) قَدْ سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا. (المجادلة: ١)

(۱۴)۔بے شک اللہ نے سنی اس عورت کی بات جو تم سے اپنے شوہر کے معاملے میں بحث کرتی ہے۔

(١٥) قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا. وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا. (الشمس: ٩.١٠)

(۱۵)۔بے شک مراد کو پہنچا جس نے اسے ستھرا کیا، اور نامراد ہوا جس نے اسے معصیت میں چھپایا۔

(١٦) قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا (الطلاق: ٣)

(۱۶)۔بے شک اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ رکھا ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ(76)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱)میری خادمہ نے یہ کھانا پکایا ہے۔

(١). قَدْ طَبَخَتْ خَادِمَتِيْ هٰذَا الطَّعَامَ.

(۲)ہم نے سچ مچ کل مجرمین کو معاف کر دیا تھا۔

(٢). لَقَدْ عَفَوْنَا الْمُجْرِمِيْنَ أَمْسِ.

(۳)انسپکٹر اس مدرسے کا تعلیمی معاینہ کر چکا ہے۔

(٣). قَدْ فَتَّشَ الْمُرَاقِبُ التَّعْلِيْمِيْ لِهٰذِهِ الْمَدْرَسَةِ.

(۴)وہ خطرناک سانپ کل ہی مار ڈالا گیا تھا۔

(٤). لَقَدْ قُتِلَ ذٰلِكَ الثُّعْبَانُ الْخَطِيْرُ أَمْسِ.

(۵)تمھارے ملازم نے میرا سامان گھر تک پہنچا دیا ہے۔

(٥). قَدْ اَوْصَلَ مُوَظِّفُكَ مَتَاعِيْ إِلىٰ الْبَيْتِ.

(۶)وہ تھکا ماندہ کسان گولر کے درخت کے نیچے بیٹھ گیا تھا۔

(٦) . كَانَ جَلَسَ ذٰلِكَ الْفَلَّاحُ الْمُتْعَبُ تَحْتَ الْجُمَّيْزَةِ .

(۷)بلا شبہ ٹیلی ویژن نے نئی نسل کو بگاڑنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

(٧) .لَقَدْ قَامَ التِّلْفَازُ دَوْرًا هَامًّا فِيْ تَخْرِيْبِ الْجِيْلِ النَّاشِيْ .

(۸)ان مجرموں نے جج کے سامنے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا ہے۔

(٨) . قَدْ اَقَرَّ هٰؤُلَاءِ الْمُجْرِمُوْنَ أَمَامَ الْقَاضِيْ بِجَرِيْمَتِهِمْ .

(۹)میں نے اس مسئلے پر ہائی کورٹ کے جج سے بات چیت کر لی ہے۔

(٩) . قَدْ تَحَدَّثْتُ مَعَ الْقَاضِيْ لِلْمَحْكَمَةِ الْعَالِيَةِ حَوْلَ هٰذِهِ الْقَضِيَةِ .

(۱۰)بھیڑیے نے سچ مچ بکریوں کے گلےّ پر حملہ کر دیا اور کئی بکریوں کو زخمی کر دیا۔

(١٠) .لَقَدْ هَجَمَ الذِّيْبُ عَلٰى قَطِيْعِ الشِّيَاهِ وَجَرَحَ شِيَاةً .

(۱۱)محمود اپنے دوستوں کے ساتھ اپنے پڑوسی کی عیادت کے لیے اسپتال پہنچ چکا ہے۔

(١١) . قَدْ وَصَلَ مَحْمُوْدٌ إِلَى الْمُسْتَشْفٰى لِعِيَادَة جَارِهٖ مَعَ اَصْدِقَائِهٖ .

(۱۲)عائشہ نے اس سال اپنے والد کے ساتھ خانۂ کعبہ اور روضۂ نبوی کی زیارت کر لی ہے۔

(١٢) .قَدْ زَارَتْ عَائِشَةُ هٰذَاالْعَامَّ الْكَعْبَةَ الْمُكَرَّمَةَ وَالضَّرِيْحَ النَّبَوِيَّ مَعَ وَالِدِهَا .

اَلتَّمْرِيْنُ(77)

(فعل مضارع کے ساتھ قَدْ اور لام تاکید کا استعمال)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١)إِنَّ هٰذَا الْفَلَّاحَ لَيَبِيْعُ الْفَاكِهَةَ رَخِيْصَةً .

(۱)۔بے شک یہ کسان میوہ سستا بیچتا ہے۔

(٢)اَلنِّسَاءُ قَدْ يَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ .

(۲)۔عورتیں شوہر کی ناشکری کرتی ہیں۔

(٣)إِنَّ الْمُحَامِيَ قَدْ يَطْلُبُ التَّأْجِيْلَ مِنَ الْقُضَاةِ .
(۳)۔یقیناً وکیل ججوں سے مہلت مانگتا ہے۔
(٤)إِنَّ الْمَحْكَمَةَ قَدْ تُوَافِقُ عَلٰى طَلَبِ الْمُحَامِيْ .
(۴)۔بلاشبہ عدالت وکیل کی درخواست منظور کرتی ہے۔
(٥)إِنَّ رِجَالَ السُّلْطَانِ لَيَصْطَادُوْنَ غَزَالًا .
(۵)۔سچ مچ بادشاہ ہرن کا شکار کرتے ہیں۔
(٦)ثُمَّ لَيَذْبَحُوْنَهٗ بِالسِّكِّيْنِ الْحَادِّ .
(۶)۔پھر اسے تیز چھری سے ذبح کرتے ہیں۔
(٧)لَقَدْ يَسُوْءُنِي مَنْظَرُ فَتَاةٍ تَبْكِيْ مِنَ الْجُوْعِ .
(۷)۔یقیناً بھوک سے رونے والی لڑکی کی حالت مجھے بری لگتی ہے۔
(٨)إِنَّ مَحْمُوْدًا قَدْ يَدْخُلُ بُسْتَانًا جَمِيْلًا طُرُقَاتُهٗ مُنَسَّقَةٌ .
(۸)۔یقیناً محمود ایک ایسے خوب صورت باغ میں جاتا ہے جس کے راستے آراستہ ہیں۔
(٩)لَقَدْ أُسْرِعَ إِلٰى مُسْتَغِيْثٍ يَطْلُبُ الْعَوْنَ .
(۹)۔واقعی مدد طلب کرنے والے کی فریاد کی طرف جلدی کی گئی۔
(١٠)إِنَّهُمَا لَيُشَاهِدَانِ سَيَّارَةَ الإِسْعَافِ .
(۱۰)۔یقیناً دونوں ایمبولینس کو دیکھتے ہیں۔
(١١)إِنِّيْ لَأَتَكَلَّمُ فِي الْمَسَرَّةِ الْوَاضِحِ صَوْتُهَا .
(۱۱)۔بے شک میں اچھی آواز والے ٹیلی فون میں بات کرتا ہوں۔
(١٢)إِنَّ هٰؤُلَاءِ الْمُسَافِرِيْنَ لَيَنْتَظِرُوْنَ مَجِيءَ الطَّائِرَةِ .
(۱۲)۔یقیناً یہ مسافر ہوائی جہاز کے آنے کا انتظار کرتے ہیں۔
(١٣)لَقَدْ نَفُوْزُ عَلٰى عَدُوِّنَا الْغَاشِمِ .
(۱۳)۔واقعی ہم اپنے ظالم دشمن پر کامیاب ہوتے ہیں۔
(١٤)إِنَّ عَدَدَ طُلَّابِ الْمَدْرَسَةِ لَيَزِيْدُ عَنْ أَلْفِ طَالِبٍ .

(۱۴)۔بلاشبہ مدرسہ کے طلبہ کی تعداد ایک ہزار سے زیادہ ہوتی ہے۔

(۱۵)إِنَّ اللهَ تَعَالىٰ لَيُؤَ يِّدُ هٰذَا الدِّيْنَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ .(متفق عليه)

(۱۵)۔یقیناً اللہ تعالیٰ اس دین کی مدد فاسق آدمی کے ذریعہ بھی فرماتا ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ(78)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱)میں آپ کے وعدے پر واقعی بھروسا کرتا ہوں۔

(۱).إِنِّيْ اَعْتَمِدُ عَلىٰ وَعْدِكَ.

(۲)یقیناً اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔

(۲).إِنَّ بِذِكْرِ اللهِ لَتَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ .

(۳)والدین اپنے بچوں کی واقعی خیر خواہی کرتے ہیں۔

(۳).إِنَّ الأَبَوَيْنِ لَيَتَعَهَّدَانِ اَطْفَالَهُمَا .

(۴)یہ دونوں کھلاڑی واقعی اچھا فٹ بال کھیلتے ہیں۔

(٤).إِنَّ هٰذَيْنِ اللَّاعِبَيْنِ يَلْعَبَانِ كُرَةَ الْقَدَمِ جَيِّدًا .

(۵)سچ مچ میں ایک بڑا منصوبہ بنا رہا ہوں۔

(٥).إِنَّنِيْ لَأُدَبِّرُ الْخُطَّةَ الْكَبِيْرَةَ.

(۶)یقیناً اس بازار میں عمدہ کپڑے سستے داموں میں بکتے ہیں۔

(٦).إِنَّ الثِّيَابَ الْجَيِّدَةَ تُبَاعُ فِي السَّعْرِ الرَّخِيْصِ فِيْ هٰذَا السُّوْقِ.

(۷)بے شک ہوائی جہاز ایک ہزار میٹر کی بلندی پر اڑتا ہے۔

(٧).إِنَّ الطَّائِرَةَ يَطِيْرُ عَلىٰ عُلُوِّ اَلْفِ مِتْرٍ .

(۸)وہ دیکھو سچ مچ ان پہاڑوں کی اوٹ میں سورج غروب ہو رہا ہے۔

(٨).اُنْظُرُوْا لَقَدْ تَغْرُبُ الشَّمْسُ فِيْ وَرَاءِ تِلْكَ الْجِبَالِ.

(۹) یقیناً جدید سائنسی ایجادات آسانیاں فراہم کر رہی ہیں

(٩) .إِنَّ الإِخْتِرَاعَاتِ الْعِلْمِيَّةَ الْجَدِيْدَةَ تُوَفِّرُ التَّسْهِيْلَاتِ.

(۱۰) بلاشبہ یہ طلبہ بڑی لگن سے سالانہ امتحان کی تیاری کر رہے ہیں۔

(١٠) .إِنَّ هٰؤُلَاءِ الطُّلَّابَ يَسْتَعِدُّوْنَ تَجْهِيْزَ الإِمْتِحَانِ السَّنَوِيِّ بِرَغْبَةٍ كَبِيْرَةٍ.

(۱۱) سچ مچ یہ موٹر سائیکل ایک گھنٹے میں ستّر کلومیٹر کی مسافت طے کرتی ہے۔

(١١) .إِنَّ هٰذِهِ الدَّرَّاجَةَ النَّارِيَةَ تَقْطَعُ مَسَافَةَ سَبْعِيْنَ كِلو مِتَرْ فِيْ سَاعَةٍ وَاحِدَةٍ.

(۱۲) واقعی یہ کتّا تمام کتّوں سے لڑتا اور غالب رہتا ہے۔

(١٢) .إِنَّ هٰذَا الْكَلْبَ لَيُجَادِلُ بِجَمِيْعِ الْكِلَابِ وَ يَغْلِبُ.

(۱۳) یقیناً یہ پرندے صبح کو خالی پیٹ جاتے ہیں اور شام کو شکم سیر ہو کر واپس آتے ہیں۔

(١٣) .إِنَّ هٰذِهِ الطُّيُوْرَ لَتَذْهَبُ الْخَمِيْصَ وَتَرْجِعُ الْمَسَاءَ البَطِيْنَ.

(۱۴) یقیناً یہ پن ڈُبّی بڑی برق رفتاری کے ساتھ سمندر کی گہرائیوں میں سفر کرتی ہے۔

(١٤) .إِنَّ هٰذِهِ الغَوَّاصَةَ تُسَافِرُ فِيْ اَعْمَاقِ الْبَحْرِ سَرِيْعًا.

اَلتَّمْرِيْنُ (79)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱) بلاشبہ اولیاے کرام اللہ کے دیے ہوئے اختیار سے عالم میں تصرف کرتے ہیں۔

(١) .إِنَّ اَوْلِيَاءَ الْكِرَامِ يَتَصَرَّفُوْنَ فِي الْعَالَمِ بِأَمْرِ اللهِ.

(۲) واقعی سرکش شیاطین ماہِ رمضان میں قید کر دیے جاتے ہیں۔

(٢) .إِنَّ الشَّيَاطِيْنَ الْمَارِدِيْنَ يُحْبَسُوْنَ فِيْ شَهْرِ رَمْضَانَ.

(۳) بلاشبہ سمجھ دار لوگ بے کار کاموں میں اپنے اوقات ضائع نہیں کرتے۔

(٣) .إِنَّ الْعُقَلَاءَ لَا يَضِيْعُوْنَ اَوْقَاتَهُمْ فِي الْعَبَثِ.

(۴) یقیناً جامعہ اشرفیہ کے تمام شعبے بڑی تیزی کے ساتھ ترقی کر رہے ہیں۔

(٤) . إِنَّ شُعَبَ الْجَامِعَةِ الأَشْرَفِيَّةِ كُلَّهَا لَتَتَقَدَّمُ بِسُرْعَةٍ عَظِيْمَةٍ .

(۵) بلا شبہ نیک مسلمان نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔

(٥) . إِنَ الْمُسْلِمِيْنَ الصَّالِحِيْنَ لَيُحَافِظُوْنَ عَلَى الصَّلَوَاتِ .

(۶) سچ مچ یہ اساتذہ اپنے شاگردوں کو شائستہ بناتے ہیں۔

(٦) . إِنَّ هٰؤُلَاءِ الأَسَاتِذَةَ لَيُثَقِّفُوْنَ تَلَامِيْذَهُمْ .

(۷) یقیناً نیک اولادیں اپنے ماں باپ کی فرماں برداری کرتی ہیں۔

(٧) . إِنَّ الأَوْلَادَ الصَّالِحِيْنَ لَيُطِيْعُوْنَ الأَبَوَيْنِ .

(۸) محنتی طلبہ واقعی تعریف کے مستحق ہوتے ہیں۔

(٨) . إِنَّ الطُّلَّابَ الْمُجْتَهِدِيْنَ لَيَسْتَحِقُّوْنَ الْمَدْحَ .

(۹) بلا شبہ میں لمبی تقریر بآسانی یاد کر لیتا ہوں۔

(٩) . إِنِّيْ لَأَحْفَظُ الخِطَابَ الطَّوِيْلَ بِسُهُوْلَةٍ .

(۱۰) واقعی شریف میزبان اپنے مہمانوں کی خاطر تواضع کرتا ہے۔

(١٠) . إِنَّ الْمُضِيْفَ الْكَرِيْمَ لَيُضِيْفُ ضُيُوْفَهٗ .

(۱۱) یقیناً سچے مسلمان رسول کریم ﷺ سے سچی محبت رکھتے ہیں۔

(١١) . إِنَّ المُسْلِمِيْنَ الصَّادِقِيْنَ لَيُحِبُّوْنَ النَّبِيَّ ﷺ حُبًّا صَادِقًا .

(۱۲) بلا شبہ بلبل لمبے درختوں کی شاخوں پر نغمہ سنجی کرتی ہے۔

(١٢) . إِنَّ الْعِنْدَلِيْبَ لَيُغَرِّدُ عَلَى أَغْصَانِ الأَشْجَارِ الطَّوِيْلَةِ .

اَلتَّمْرِيْنُ (80)

(أَنْ، لَنْ، كَيْ، إِذَنْ کا استعمال)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١) اَلْحُسَّادُ لَنْ يَسُوْدُوا .

(١) حاسد ہرگز سردار نہیں بنیں گے۔

(٢) لَنْ اَتَّبِعَ سَبِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ .

(٢)۔ میں ہرگز جاہلوں کی راہ اختیار نہیں کروں گا۔

(٣) لَنْ يَرْضَى اللهُ عَنِ الْكَافِرِ يْنَ .

(٣)۔ اللہ تعالی کافروں سے ہرگز راضی نہیں ہو گا۔

(٤) اَلْغِيْبَةُ أَنْ تَذْكُرَ أَخَاكَ مِنْ وَرَائِهِ بِمَا يَكْرَهُ .

(۴)۔ غیبت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی کی اس کے پیٹھ پیچھے ایسی باتیں کرو جو اسے بری لگیں۔

(٥) يَتَمَنّٰى كُلُّ أَبٍ أَنْ يَسْتَقِيْمَ أَبْنَاءُوهُ .

(۵)۔ ہر باپ اپنے لڑکوں کی ثابت قدمی کی امید کرتا ہے۔

(٦) أَحْفَظُ الشِّعْرَ كَيْ تَنْمُوَ لُغَتِي.

(۶)۔ میں شعر یاد کرتا ہوں تاکہ میری زبان فروغ پائے۔

(٧) حَافِظْ عَلٰى مَوَاعِيْدِكَ كَيْ لَا تُلَامَ .

(۷)۔ اپنے وعدوں کی پابندی کر تاکہ تجھے ملامت نہ کی جائے۔

(٨) يُمْكِنُ أَنْ تُحْرِمَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ مَعًا .

(۸)۔ تو حج اور عمرہ کا ایک ساتھ احرام باندھ سکتا ہے۔

(٩) تَعَلَّمُوا كَيْ تُفِيْدُوا وَطَنَكُمْ وَتَخْدِمُوا دِيْنَكُمْ .

(۹)۔ تم علم حاصل کرو تاکہ اپنے ملک کو فائدہ پہنچاؤ اور اپنے دین کی خدمت کرو۔

(١٠) كَرِ يْم: سَأَعْتَادُ التَّبْكِيْرَ إِلَى النَّوْمِ . محمود: إِذَنْ يَصِحَّ بَدَنُكَ .

(۱۰)۔ کریم (نے کہا): عنقریب میں صبح اٹھنے کی عادت بنالوں گا۔ محمود (نے کہا): تب تو تیرا بدن ٹھیک رہے گا۔

(١١) رَحيم: يَقْرَأُ سَعِيْدٌ فِي الضَّوْءِ الضَّعِيْفِ. أَحمد: إِذَن: يَضْعُفَ بَصَرُهُ .

(۱۱)۔ رحیم (نے کہا): سعید دھیمی روشنی میں پڑھتا ہے۔ احمد (نے کہا): تب تو اس کی نظر

کمزور ہوجائے گی۔

(۱۲)وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ .

(۱۲)۔اور تم سے ہرگز نہ ہوسکے گا کہ عورتوں کو برابر رکھو چاہے کتنی ہی حرص کرو۔

(۱۳). سعيد: أَعْدَدتُّ بَحْثِي بِعِنَايَةٍ. محمد: إِذَنْ يَفُوزَ بَحْثُكَ.

(۱۳)۔سعید (نے کہا): میں نے توجہ سے اپنی تحقیق کی تیاری کی ہے۔ محمد (نے کہا): تب تو تیری تحقیق کامیاب ہوگی۔

(۱٤)يَجِبُ أَنْ تُفَكِّرَ فِي الْعَمَلِ قَبْلَ الشُّرُوْعِ فِيْهِ .

(۱۴)۔کام شروع کرنے سے پہلے تمہیں کام میں غور و فکر کرنا ضروری ہے۔

(۱٥)لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ أَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِلّٰهِ وَلَا الْمَلٰئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ .[النساء:۱۷۲]

(۱۵)۔ہرگز مسیح اللہ کا بندہ بننے سے نفرت نہیں کرتا اور نہ مقرب فرشتے۔

(۱٦)مِنْ أَمَارَاتِ الْمُرُوْءَةِ أَنْ يُكْرَمَ الضَّيْفُ، وَ يُغَاثَ الْمَلْهُوْفُ، وَ يُصَانَ الْعِرْضُ .

(۱۶)۔کامل انسانیت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ مہمان کی تعظیم کی جائے، مظلوم کی مدد کی جائے اور عزت کی حفاظت کی جائے۔

(۱۷)وَمِنْ عَلَامَاتِ الْفُتُوَّةِ أَنْ تُحْفَظَ الْكَرَامَةُ ،وَ يُدْفَعَ الظُّلْمُ ،وَ يُؤْبَى الضَّيْمُ .

(۱۷)۔سخاوت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ عزت کی حفاظت کی جائے، ظلم کو ختم کیا جائے اور ظلم کو قبول نہ کیا جائے۔

(۱۸)إِنَّ مِنْ حَقِّ الْوَلَدِ عَلَى وَالِدِهٖ أَنْ يُعَلِّمَهُ الْكِتَابَةَ وَأَنْ يُّحْسِنَ اِسْمَهٗ وَأَنْ يُزَوِّجَهٗ إِذَا بَلَغَ .[رواه ابن النجار]

(۱۸)۔بے شک لڑکے کا حق اس کے والد پر یہ ہے کہ اسے لکھنا سکھائے، اس کا اچھا نام رکھے جب وہ بالغ ہوجائے تو اس کی شادی کرے۔

(١٩)إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يَخْرُجَ الرَّجُلُ مَعَ ضَيْفِهٖ إِلٰى بَابِ الدَّارِ.

(۱۹)۔بے شک سنت طریقہ یہ ہے کہ آدمی اپنے مہمان کے ساتھ گھر کے دروازے تک جائے۔

(٢٠)لَأَنْ يَّجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلٰى جَمْرَةٍ وَّ تُحْرِقَ ثِيَابَهٗ حَتّٰى تُفْضِيْ إِلٰى جِلْدِهٖ ،خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ أَنْ يَّجْلِسَ عَلٰى قَبْرٍ.[رواه أحمد]

(۲۰)۔تم میں سے کوئی انگارے پر بیٹھے اور (انگارہ) اس کے کپڑوں کو جلا کر اس کی کھال تک پہنچ جائے تو (یہ چیز) اس کے لیے قبر پر بیٹھنے سے بہتر ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (81)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱)بد خواہ ہرگز کامیاب نہ ہوگا۔

(١).اَلْحَاسِدُ لَنْ يَفُوْزَ.

(۲)تعلیم کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ خوش اخلاق بنیں۔

(٢).هَدْفُ التَّعْلِيْمِ أَنْ يَتَخَلَّقَ الطُّلَّابُ بِخُلُقٍ كَرِيْمَةٍ.

(۳)مردانِ حق باطل کے آگے ہرگز نہیں جھکیں گے۔

(٣).لَنْ يَّنْقَادَ رِجَالُ الْحَقّ لِلْبَاطِلِ.

(۴)رنج وغم فوت شدہ شی کو ہرگز واپس نہ لائے گا۔

(٤).لَنْ يَرُدَّ الْهَمُّ وَالْحُزْنُ الْفَائِتَ.

(۵)امید کی جاتی ہے کہ اس سال فصل زیادہ اچھی ہوگی۔

(٥).عَسٰى أَنْ تَحْسُنَ الْمَحْصُوْلُ الزِّرَاعِيُّ بِهٰذَا الْعَامِ.

(٦) یہ ملازمین جلدی کر رہے ہیں تاکہ وقت پر اپنے کارخانے پہنچیں۔

(٦). يُعَجِّلُ هٰؤُلَاءِ الْمُوَظَّفُوْنَ كَيْ يَصِلُوْا إِلىٰ مَصْنَعِهِمْ عَلىَ الْوَقْتِ.

(٧) امید ہے کہ تھوڑی دیر بعد زوردار بارش ہوگی۔

(٧). يُرْجىٰ أَنْ يَنْزِلَ الْمَطَرُ الْغَزِيْرُ بَعْدَ قَلِيْلٍ.

(٨) ہم اس لیے تعلیم حاصل کر رہے ہیں تاکہ دین کی خدمت کریں۔

(٨). نَحْصُلُ عَلىَ الْعِلْمِ كَيْ نَخْدِمَ الدِّيْنَ.

(٩) صدر المدرسین صاحب چاہتے ہیں کہ سالانہ امتحان میں کامیاب ہونے والے طلبہ کے درمیان انعامات تقسیم کیے جائیں۔

(٩). يُرِيْدُ رَئِيسُ الأَسَاتِذَةِ أَنْ يُوَزَّعَ الْجَوَائِزُ بَيْنَ الطُّلَّابِ النَّاجِحِيْنَ فِي الإِمْتِحَانِ السَّنَوِيِّ.

(١٠) مجھے اس بات سے خوشی ہوتی ہے کہ طلبہ بغیر نگرانی کے اپنے اسباق یاد کریں۔

(١٠). يَسُرُّنِيْ أَنْ يَحْفَظَ الطُّلَّابُ دُرُوْسَهُمْ بِدُوْنِ أَنْ يُرَاقِبُوا.

(١١) یہ ڈرائیور برق رفتاری سے گاڑی چلا رہا ہے تاکہ مقررہ وقت پر منزل مقصود پر پہنچ جائے

(١١). يَسُوْقُ هٰذَاالسَّائِقُ الْعَرَبَةَ مُسْرِعًا كَيْ يَصِلَ إِلىَ الْغَايَةِ الْمَقْصُوْدَةِ عَلىَ الْوَقْتِ الْمُحَدَّدِ.

(١٢) تم پر واجب ہے کہ اپنے کام میں ہمیشگی برتو تاکہ تم اپنے مقصد تک آسانی کے ساتھ پہنچو۔

(١٢). عَلَيْكَ أَنْ تُوَاظِبَ عَلىَ عَمَلِكَ كَيْ تَصِلَ إِلىَ غَايَتِكَ بِسُهُوْلَةٍ.

(١٣) تم لوگ صبح سویرے اٹھنے کے عادی بنو تاکہ اپنے کاموں میں چست رہو۔

(١٣). تَعَوَّدُوْا اَلِاسْتِيْقَاظَ بُكْرَةً فِي الصَّبَاحِ كَيْ تُنَشَّطُوْا فِيْ أَشْغَالِكُمْ.

(١٤) اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کفار و مشرکین سے ہرگز راضی نہ ہوگا۔

(١٤). لَنْ يَرْضَ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَنِ الْكُفَّارِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

اَلتَّمرِينُ (82)

(مضارع کے ساتھ "أنْ" مقدرہ کا استعمال)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١) أَسْرَعْتُ لِأُدْرِكَ الْقِطَارَ.

(۱)۔ میں نے جلدی کی تا کہ ٹرین پکڑلوں۔

(٢) لَمْ أَكُنْ لِأُخْلِفَ الْوَعْدَ.

(۲)۔ میں ایسا نہیں کہ وعدہ خلافی کروں۔

(٣) لَمْ يَكُنِ الْكَرِيْمُ لِيُقَصِّرَ مَعَ ضَيْفِهٖ.

(۳)۔ سخی آدمی ایسا نہیں ہوتا کہ اپنے مہمان کی خاطر داری میں کوتاہی کرے۔

(٤) مَا قَصَّرْتُ فِي الْوَاجِبِ فَأُعَاقَبَ.

(۴)۔ میں نے ڈیوٹی میں کوتاہی نہیں کی کہ مجھے سزا دی جائے۔

(٥) أَتُحْسِنُ إِلٰى جَارِكَ وَ يُسِيءَ إِلَيْكَ.

(۵)۔ کیا تم اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھائی کرتے ہو اور وہ تمھارے ساتھ برائی کرتا ہے۔

(٦) لَا تَغْتَصِبُوا حَقَّ أَحَدٍ فَتُلَامُوا.

(۶)۔ کسی کے حق کو غصب مت کرو کہ تمہیں ملامت کی جائے۔

(٧) اِغْتَنِمُوا الْفُرْصَةَ فَتَنْجَحُوا.

(۷)۔ فرصت کو غنیمت سمجھو کہ تم کامیاب ہوجاؤ گے۔

(٨) زَكِّ عَنْ أَمْوَالِكَ حَتّٰى يُبَارِكَ لَكَ فِيْهَا.

(۸)۔ اپنے مال کی زکاۃ دو تا کہ اللہ تعالیٰ تمھارے لیے اس میں برکت دے۔

(٩) لَمْ يَكُنِ الْمُجْتَمَعُ لِيُقَدَّمَ بِغَيْرِ تَخْطِيْطٍ.

(۹)۔ معاشرہ کو پلاننگ کے بغیر ترقی نہیں دی جا سکتی۔

(١٠) تَحَلَّوا بِحُسْنِ الْخُلُقِ لِتَنَالُوا إِعْجَابَ النَّاسِ وَرِضَى الرَّبِّ.

(۱۰)۔ اچھے اخلاق سے خود کو مزین کرو تا کہ تمہیں لوگوں اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہو۔

(١١)لَعَلِّيْ أُحَقِّقُ آمَالِيْ فَيَسْتَرِيْحَ فُؤَادِيْ .

(۱۱)۔امید ہے کہ میری آرزوئیں پوری ہوجائیں تو میرا دل آرام پاجائے گا۔

(١٢)وَمَا كَانَ اللهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ .[الأنفال:٣٣]

(۱۲)۔اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ انھیں عذاب دے جبکہ آپ ان میں ہیں۔

(١٣)مَا كَانَ اللهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَا اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ.[آل عمران:١٧٩]

(۱۳)۔اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ مومنوں کو اسی طرح چھوڑ دے جس پر تم ہو مگر پاک کو ناپاک سے ممتاز کردے۔

(١٤)وَمَا كَانَ اللهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَ اللهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُسُلِهٖ مَنْ يَّشَاءُ .[آل عمران:١٧٩]

(۱۴)۔اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ غیب پر تم کو آگاہ کرے لیکن اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہے چن لیتا ہے۔

(١٥)مَا يُرِيْدُ اللهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلٰكِن يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ .[المائدة:٦]

(۱۵)۔اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا کہ تم پر کوئی تنگی رکھے ہاں یہ چاہتا ہے کہ تمہیں خوب ستھرا کردے اور اپنی نعمت تم پر پوری کردے۔

(١٦). لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ .[رواه البخاری]

(۱۶)۔تم میں سے کوئی (کامل) مومن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

(١٧)مِنَ الْجَفَاءِ أَنْ يَّدْخُلَ الرَّجُلُ مَنْزِلَ أَخِيْهِ فَيُقَدِّمَ إِلَيْهِ شَيْئًا فَلَا يَأْكُلَهٗ .

(۱۷)۔یہ بد خلقی ہے کہ آدمی اپنے بھائی کے گھر جائے وہ اسے کوئی چیز پیش کرے اور وہ اسے نہ کھائے۔

(١٨)لَا تُظْهِرِ الشَّمَاتَةَ لِأَخِيْكَ فَيَرْحَمَهُ اللهُ وَ يَبْتَلِيَكَ.[رواه الترمذي]

(۱۸)۔اپنے بھائی کی مصیبت پر خوشی ظاہر مت کر کہ اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے گا اور تجھے آزمائے گا۔

(۱۹)لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُوْنَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ .[رواه الشيخان عن أنس]

(۱۹)۔تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے باپ، لڑکے اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں۔

(۲۰)لَا تُمَارِ أَخَاكَ وَلَا تُمَازِحْهُ وَلَا تَعِدْهُ مَوْعِدًا فَتُخْلِفَهٗ .[رواه الترمذی]

(۲۰)۔اپنے بھائی سے جھگڑا مت کر،اس سے مذاق مت کر اور اس سے کوئی ایسا وعدہ مت کر کہ پھر تو وعدہ خلافی کرے۔

اَلتَّمْرِيْنُ(83)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱)تو فلاح نہیں پائے گا یہاں تک کہ اپنے رب کی خوشنودی حاصل کرے۔

(۱).لَا تُفْلِحُ حَتّٰى تَنَالَ رِضْوَانَ رَبِّكَ.

(۲)میں سونے سے پہلے دانتوں کو صاف کرتا ہوں تاکہ ان میں کچھ باقی نہ رہے۔

(۲).أَنَظِّفُ الأَسْنَانَ قَبْلَ أَنْ أَنُوْمَ كَيْ لَا يَبْقَ شَيْئٌ فِيْهَا .

(۳)یہ مزدور کام میں جلدی نہ کریں یہاں تک کہ کام ختم کرلیں۔

(۳).لَا يُعَجِّلُ هٰؤُلَاءِ العُمَّالُ فِي اَشْغَالِهِمْ حَتّٰى يُكْمِلُوْهَا.

(۴)شاہد بازار جاتا ہے تاکہ آلو، بھنڈی، بیگن اور گرم مسالہ خریدے۔

(٤).شَاهِدٌ يَذْهَبُ إِلَى السُّوْقِ كَيْ يَشْتَرِيَ الْبَطَاطِسَ ،النَّامِيَةَ ،البَاذِنْجَانَ وَالتَّوَابِلَ.

(۵)کسی مومن کی یہ شان نہیں کہ وہ بلا عذر رمضان المبارک کے روزے چھوڑے۔

(٥).وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُ أَنْ يَتْرُكَ صِيَامَ رَمْضَانَ بِدُوْنِ عُذْرٍ.

(٦) دنیا میں امن وسکون قائم نہ ہو گا جب تک کہ وہ اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا نہ ہو۔

(٦). لَا يَقُوْمُ السَّلَامُ فِي الدُّنْيَا حَتّٰى تَعْمَلَ بِالتَّعْلِيْمَاتِ الْإِسْلَامِيَّةِ .

(۷) تمھارے لیے یہ زیبا نہیں کہ تم بلا ضرورت اپنے ملازمین پر سختی کرو۔

(٧). لَا يَنْبَغِيْ لَكَ أَنْ تُشَدِّدَ عَلٰى عُمَّالِكَ بِغَيْرِ حَاجَةٍ.

(۸) کسی آدمی کی ہر گز تعریف نہ کرو جب تک اسے آزما نہ لو۔

(٨). لَا تَحْمَدَنَّ اِمْرَأً حَتّٰى تَخْتَبِرَهٗ .

(۹) مجھ سے بدسلوکی نہ کرو کہ میں تمھارے ساتھ بدسلوکی کروں۔

(٩). لَا تُعَامِلْ مِنِّيْ مَعَامَلَةً سَيِّئَةً فَأُعَامِلَ مِنْكَ مِثْلَهَا.

(۱۰) کیا تو کل ہمارے پاس نہیں آئے گا کہ میں تیری خاطر تواضع کروں۔

(١٠). أَلَا تَجِيْئَنَا غَدًا فَأُضِيْفَكَ .

(۱۱) اللہ تعالی نے جن وانس کو اسی لیے پیدا کیا ہے کہ وہ اس کی عبادت کریں۔

(١١). مَا خَلَقَ اللّٰهُ الْجِنَّ وَالإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُوْهُ.

(۱۲) ہمارے ملک کی فوج دشمنوں پر حملہ کرتی رہے گی مگر یہ کہ وہ پسپا ہو جائیں۔

(١٢). يَهْجُمُ جَيْشُ وَطَنِنَا عَلَى الأَعْدَاءِ حَتّٰى يُدَبِّرُوا اَدْبَارَهُمْ .

(۱۳) مومن عورتوں کی یہ شان نہیں کہ وہ اپنی بہنوں کی توہین کریں۔

(١٣). لَمْ تَكُنِ الْمُؤْمِنَاتُ لِتُحَقِّرْنَّ اَخَوَاتِهِنَّ.

(۱۴) بلّی کو بلاوجہ نہ ستاؤ کہ عذاب الہی میں گرفتار ہو۔

(١٤). لَا تُقْلِقُوا الْقِطَّةَ بِغَيْرِ سَبَبٍ فَتُعَاقَبُوْا فِيْ عَذَابِ اللّٰهِ.

(۱۵) شاید تو کل کتابوں کی عالمی نمائش دیکھنے جائے گا کہ وہاں سے بیش قیمت کتابیں خریدے

(١٥). لَعَلَّكَ تَذْهَبُ لِمُشَاهَدَةِ الْمَعْرِضِ الْعَالِمِيِّ لِلْكُتُبِ غَدًا فَتَشْتَرِيَ الْكُتُبَ الثَّمِيْنَةَ مِنْ هُنَاكَ .

اَلتَّمْرِيْنُ (84)

(لَمْ، لَمَّا اور لامِ امر کا استعمال)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(۱) لَمْ أَنْسَ فَضْلَ اللهِ عَلَيَّ .

(۱)۔ میں اپنے اوپر اللہ کے فضل کو نہ بھولا۔

(۲) لِيُوَقِّرْ صَغِيْرُكُمْ كَبِيْرَكُمْ .

(۲)۔ تم میں سے چھوٹے کو بڑے کی تعظیم کرنی چاہیے۔

(۳) قَرُبَ الإِمْتِحَانُ وَلَمَّا أُذَاكِرْ .

(۳)۔ امتحان قریب ہو گیا اور میں نے اب تک یاد نہیں کیا۔

(٤) بَدَأَ الدَّرْسُ وَلَمَّا يَأْتِ الطُّلَّابُ .

(۴)۔ سبق شروع ہو گیا اور طلبہ اب تک نہ آئے۔

(٥) لَمَّا يَرْجِعْ وَالِدِيْ مِنَ الْعُمْرَةِ.

(۵)۔ میرے والد عمرہ سے اب تک نہیں لوٹے۔

(٦) كَبِرَ الْغُلَامُ وَلَمَّا يَتَهَذَّبْ

(۶)۔ غلام بوڑھا ہو گیا اور ابھی تک مہذب نہیں ہوا۔

(٧) طَابَ الزَّرْعُ وَلَمَّا يُحْصَدْ.

(۷)۔ کھیتی پک گئی اور اب تک نہیں کاٹی گئی۔

(٨) لِيُتْقِنْ كُلُّ إِنْسَانٍ عَمَلَهٗ .

(۸)۔ ہر انسان کو اپنا عمل مضبوط کرنا چاہیے۔

(٩) لَمْ يَمُدَّ الْفَقِيْرُ يَدَيْهِ سَائِلًا النَّاسَ .

(۹)۔ فقیر نے اپنے ہاتھوں کو لوگوں سے سوال کرتے ہوئے دراز نہیں کیا۔

(١٠) نَشِطَ الطُّلَّابُ لِمُرَاجَعَةِ الدُّرُوْسِ وَلَمَّا تَنْشَطْ .

(۱۰)۔ طلبہ اسباق کا اعادہ کرنے میں چاق و چوبند ہوئے اور تو اب تک چاق و چوبند نہیں ہوا۔

(۱۱)أَوْشَكَ الْعَامُ عَلَى الِانْصِرَامِ وَلَمَّا تُرَاجِعُوا دُرُوْسَكُمْ .
(۱۱)۔سال گزرنے کے قریب ہوااور تم نے اپنے اسباق کا اعادہ نہیں کیا۔
(۱۲)اَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِيْنَ آمَنُوا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللهِ .[الحديد:۱٦]
(۱۲)۔کیاایمان والوں کو وہ وقت نہ آیا کہ ان کے دل اللہ کی یاد کے لیے جھک جائیں۔
(۱۳)فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاخُذُوا اَسْلِحَتَهُمْ .[النساء:۱۰۲].
(۱۳)۔اور چاہیے کہ ایک جماعت ان میں سے تمھارے ساتھ ہو اور وہ اپنے ہتھیار لیے رہیں۔
(۱٤)فَلْيَسْتَجِيْبُوا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ .[البقرة:۱۸٦]
(۱۴)۔توانھیں چاہیے کہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں کہ کہیں راہ پائیں۔
(۱٥)فَلْيَضْحَكُوا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوا كَثِيْرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُوْنَ .[التوبة:۸۲]
(۱۵)۔توانھیں چاہیے کہ تھوڑا ہنسیں اور بہت روئیں بدلہ اس کا جو کماتے تھے۔

اَلتَّمْرِيْنُ(85)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱)نوجوانوں کو چاہیے کہ تیراکی سیکھیں۔
(۱) .لِيَتَعَلَّمِ الشُّبَّانُ السِّبَاحَةَ .
(۲)باورچیوں نے اب تک کھانا نہیں پکایا۔
(۲) .لَمَّا يَطْبَخِ الطُّهَاةُ الطَّعَامَ .
(۳)وہ لوگ دشمن سے ہوشیار رہیں۔
(۳) .لِيُنَبِّهُوْا لِلأَعْدَاءِ .
(۴)عورتیں کھانا پکائیں اور بچوں کو کھلائیں۔

(٤) . لِتَطْبَخِ النِّسَاءُ الطَّعَامَ وَلْيُطْعِمْنَ أَوْلَادَهُنَّ .

(۵) احمد نے قلم خریدا اور اس کی نب چیک نہیں کی۔

(٥) . اِشْتَرىٰ اَحْمَدُ الْقَلَمَ وَلَمْ يُفَتِّشْ رِيْشَهٗ .

(۶) مسلم طلبہ مغربی تہذیب سے متأثر نہیں ہوئے۔

(٦) . لَمْ يَتَأَثَّرِ الطُّلَّابُ الْمُسْلِمُوْنَ بِالثَّقَافَةِ الْغَرْبِيَّةِ .

(۷) گھر کی خادمہ جھاڑو دے اور برتن صاف کرے۔

(٧) . لِتَكْنِسْ خَادِمَةُ الْبَيْتِ وَلْتَنْظِفِ الآنِيَةَ .

(۸) مسلم لڑکیاں پردے کے ساتھ باہر نکلیں۔

(٨) . لِتَخْرِجِ الْبَنَاتُ الْمُسْلِمَاتُ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ مُقَنَّعَةً .

(۹) مسلمان اپنے بچّوں کو ادب اور دین سکھائیں۔

(٩) . لِيُعَلِّمِ الْمُسْلِمُوْنَ اَطْفَالَهُمْ الأَدَبَ وَالدِّيْنَ .

(۱۰) الیکشن مکمل ہو گیا اور اب تک ووٹوں کی گنتی نہیں ہوئی۔

(١٠) . تَمَّ الإِنْتِخَابُ وَلَمَّا يُعَدَّ الأَصْوَاتُ .

(۱۱) ملازمین نے تنخواہ لے لی اور اپنا فرض منصبی نہیں نبھایا۔

(١١) . أَخَذَ الْمُوَظَّفُوْنَ رَوَاتِبَهُم وَلَمْ يُؤَدُّوْا وَظَائِفَهُمْ .

(۱۲) بڑھئی نے اجرت لے لی اور اب تک میزیں اور کرسیاں نہیں بنائیں۔

(١٢) . أَخَذَ النَّجَّارُ الأُجْرَةَ وَلَمَّا يَصْنَعِ الطَّاوِلَاتِ وَالْكَرَاسِيْ .

(۱۳) مسلم مجاہدین نے کبھی بچوں، بوڑھوں اور عورتوں پر حملہ نہیں کیا۔

(١٣) . لَمْ يَهْجُمِ الْمُجَاهِدُوْنَ الْمُسْلِمُوْنَ عَلَى الأَطْفَالِ، وَالشُّيُوْخِ وَالنِّسَاءِ قَطُّ .

(۱۴) محمود نے کھیل میں اپنا وقت ضائع کیا اور تعلیم کی طرف توجہ نہیں دی۔

(١٤) . ضَيَّعَ مَحْمُوْدٌ وَقْتَهٗ فِي اللَّعِبِ وَلَمْ يَلْتَفِتْ إِلَى التَّعْلِيْمِ .

التَّمْرِيْنُ (86)

(فعل مضارع کی تاکید)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١) لَتَشْرِيَنَّ الْمَجْدَ بِالإِقْدَامِ.

(۱)۔پیش قدمی سے ضرور تم مجد و شرافت حاصل کرلو گے۔

(٢) لَيُدَافِعَنَّ الْجُنْدِيُّ عَنْ وَطَنِهِ.

(۲)۔فوجی ضرور اپنے وطن کا دفاع کرے گا۔

(٣) وَاللهِ لَأُغْمِدَنَّ سَيْفِيْ حَتّٰى يَسُلَّهُ الْحَقُّ.

(۳)۔بخدا میں اپنی تلوار میان میں رکھا رہوں گا یہاں تک کہ حق اسے باہر نکالے۔

(٤) وَلَأُعْطِيَنَّ حَتّٰى لَا اَرٰى لِلْعَطِيَّةِ مَوْضِعًا.

(۴)۔میں ضرور عطا کرتا رہوں گا یہاں تک عطیہ کے لیے کوئی جگہ نہ دیکھ لوں۔

(٥) لَاَسْتَمِعَنَّ نَصَائِحَ الْأَسَاتِذَةِ وَلَأَعْمَلَنَّ بِهَا.

(۵)۔بلاشبہ میں اساتذہ کی نصیحتوں کو سنتا رہوں گا اور ان پر عمل کرتا رہوں گا۔

(٦) لَتَرْفَعُنَّ شَأنَ الْوَطَنِ بِمَاٰثِرِكُمُ الْغَالِيَةِ.

(۶)۔بلاشبہ تم قیمتی کارناموں سے وطن کی شان بلند کرتے رہو گے۔

(٦) لَتَرْفَعُنَّ شَأنَ الْوَطَنِ بِمَاٰثِرِكُمُ الْغَالِيَةِ.

(٧) لَيَشْفِيَنَّكَ اللهُ يَا أَخِيْ وَلَتَرْجِعَنَّ إِلَى الدِّرَاسَةِ بَعْدَ أَيَّامٍ.

(۷)۔اے میرے بھائی! اللہ تعالیٰ تجھے ضرور شفا عطا فرمائے گا اور کچھ دن بعد تم ضرور مطالعہ کرو گے۔

(٨) لَتَلْعَبْنَانِّ مَعَ صَدِيْقَاتِكُمَا فِيْ رِحَابِ الْبَيْتِ.

(۸)۔تم سب عورتیں اپنی سہیلیوں کے ساتھ گھر کے صحن میں ضرور کھیلو گی۔

(٩) لَتُرْفَعُنَّ هٰذِهِ الْقَضَايَا إِلَى الْمَحْكَمَةِ الْعَالِيَةِ.

(۹)۔ان مسائل کو ہائی کورٹ ضرور لے جایا جائے گا۔

(١٠) لَئِنْ ذَهَبْتَ إِلَى الْأَسْكَنْدَرِيَّةِ لَتَرَيَنَّ جَمَالًا وَرُوَاءًا وَ لَتُبْدِيَنَّ عَجَبًا وَّ لَتَصْبُوَنَّ إِلٰى مُشَاهَدَتِهَا كَثِيْرًا .

(۱۰) اگر تو اسکندریہ جائے گا تو حسن و جمال خوشنمائی ضرور دیکھے گا اور بلا شبہ تعجب کا اظہار کرے گا اور یقیناً تو بہت سی چیزوں کو دیکھنے کا مشتاق ہو گا۔

(١١) لَتُثْمِرَنَّ أَشْجَارُ حَدِيْقَتِهِمَا فِيْ السَّنَةِ الاٰتِيَةِ .

(۱۱)۔آئندہ سال ہمارے باغ کے درخت ضرور پھل لائیں گے۔

(١٢) وَ اتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً. (الأنفال: ٢٥).

(۱۲)۔اور اس فتنے سے ڈرتے رہو جو تم میں سے خاص ظالموں کو ہی نہ پہنچے گا۔

(١٣) وَ اتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً. (الأنفال: ٢٥).

(۱۳)۔بے شک اگر تم باز نہ آئے تو ضرور ہم تمہیں سنگسار کریں گے اور بے شک ہمارے ہاتھوں تم پر دکھ کی مار پڑے گی۔

(١٤) قَالَ (اِبْلِيْس) قَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا. وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللهِ. (النساء: ١١٨. ١١٩.).

(۱۴)۔اور (شیطان) بولا: قسم ہے میں ضرور تیرے بندوں میں سے کچھ کا ٹھہرا حصہ لوں گا ۔اور قسم ہے میں ضرور انہیں بہکا دوں گا اور ضرور انہیں آرزوئیں دلاؤں گا اور ضرور انہیں کہوں گا کہ وہ چوپایوں کے کان چیریں گے اور ضرور انہیں کہوں گا کہ وہ اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزیں بدل دیں گے۔

(١٥) لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۔(النمل: ۲۱)۔

(۱۵)۔ضرور میں اسے سخت عذاب دوں گا یا ذبح کروں گا، یا کوئی روشن سند میرے پاس لائے۔

(١٦) لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ

۔(الأعراف: ۱۲۴)۔

(۱۶)۔قسم ہے کہ میں تمھارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹوں گا پھر تم سب کو سولی دوں گا۔

(۱۷)وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَ لَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ

۔(یوسف: ۳۲)۔

(۱۷)۔اور بے شک اگر وہ یہ کام نہ کریں گے جو میں ان سے کہتی ہوں تو ضرور قید میں جائیں گے اور وہ ضرور ذلت اٹھائیں گے

(۱۸) لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالِي الْمَرْءُ بِمَا أَخَذَ مِنَ الْمَالِ .أَمِنْ حَلَالٍ أَمْ مِنْ حَرَامٍ.(رواه البخاري).

(۱۸)۔ضرور لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ انسان پرواہ نہیں کرے گا کہ مال کہاں سے حاصل کیا، حلال طریقے سے یا حرام طریقے سے۔

اَلتَّمْرِيْنُ(87)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱) یہ دونوں مسافر اپنے سفر سے یقیناً واپس ہوں گے۔

(۱).لَيَرْجِعَنَّ هٰذَانِ الْمُسَافِرَانِ عَنْ سَفَرِهِمَا.

(۲) کارخانے کے ملازمین اپنے فرائض ضرور ادا کریں گے۔

(۲).لَيَقُوْمَنَّ عُمَّالُ الْمَصْنَعِ بِوَاجِبَاتِهِمْ.

(۳) یہ طلبہ یقیناً اپنے وطن کی خدمت کریں گے۔

(۳).لَيَخْدِمَنَّ هٰؤُلَاءِ الطُّلَّابُ وَطْنَهُمْ .

(۴) اللہ تعالٰی یقیناً اسلام کو ادیان باطلہ پر غلبہ دے گا۔

(٤) .لَيَغْلِبَنَّ اللهُ الإِسْلَامَ عَلَى الأَدْيَانِ الْبَاطِلَةِ.

(۵)مسلم طلبہ مغربی تہذیب کی تقلید سے ضرور بالضرور نفرت کریں گے۔

(٥) .لَيَنْفُرَنَّ الطُّلَّابُ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ اِتِّبَاعِ الثَّقَافَةِ الغَرْبِيَّةِ .

(۶) امانت دار مسلم تاجر ضرور جنّت میں جائیں گے۔

(٦) .لَيَدْخُلَنَّ التُّجَّارُ الْمُسْلِمُوْنَ الأُمَنَاءُ اَلْجَنَّةَ .

(۷) اے میرے دوست! میں تیری صحت کے لیے اللہ تعالیٰ سے واقعی دعا کروں گا۔

(٧) .يَا صَدِيْقِيْ ! لَأَدْعُوَنَّ اللهَ لِصِحَّتِكَ

(۸)وہ مسافر پسنجر ٹرین سے کل ضرور بنارس جائے گے۔

(٨) .لَيَذْهَبَنَّ ذٰلِكَ الْمُسَافِرُ إِلىٰ بَنَارَس بِقِطَارِ الرُّكَّابِ .

(۹) یہ دونوں میوہ فروش اس سال سیب کے باغات ضرور خریدیں گے۔

(٩) .لَيَشْتَرِيَنَّ هٰذَانِ الْفَاكِهَانِيَّانِ حَدَائِقَ التُّفَّاحِ هٰذَاالْعَامَّ .

.(۱۰) یہ پرندے شام کو یقیناً اپنے گھونسلوں میں واپس آئیں گے۔

(١٠) .لَيَرْجِعَنَّ هٰذِهِ الطُّيُوْرُ مَسَاءً إِلىٰ اَعْشَاشِهَا .

(۱۱) یہ ڈاکیہ کل سائیکل سے ضرور دیہات جائے گا اور ڈاک تقسیم کرے گا۔

(١١) .لَيَذْهَبَنَّ هٰذَا سَاعِيُ الْبَرِيْدِ إِلَى الْقَرْيَةِ بِالدَّرَّاجَةِ غَدًا وَلْيُوَزِّعَنَّ الْبَرِيْدَ .

(۱۲)ان کارخانوں کا دھواں یقیناً صاف فضا کو آلودہ کردے گا۔

(١٢) .لَيُلَوِّثَنَّ دُخَّانُ هٰذِهِ الْمَصَانِعِ اَلْجَوَّ الْصَّافِيَ .

(۱۳)میں آئندہ سال ایک بلند اور کشادہ مسجد کا سنگ بنیاد ضرور رکھوں گا۔

(١٣) .لَأَوْضَعَنَّ الْحَجَرَ الأَسَاسِيَ لِمَسْجِدٍ شَامِخٍ فَصِيْحِ الأَرْجَاءِ فِيْ العَامِ الْقَابِلِ .

(۱۴حامد اور محمود آئندہ مہینے میں ضرور ہوائی جہاز سے انگلینڈ جائیں گے۔

(١٤) .لَيَذْهَبَنَّ حَامِدٌ وَمَحْمُوْدٌ إِلىَ اِنْجِلْتَرَا بِالطَّائِرَةِ فِي الشَّهْرِ الآتِيْ .

(۱۵)کل سرِعام ان شرابیوں کو ضرور کوڑے مارے جائیں گے۔

(١٥) .لَيُجْلَدَنَّ هٰؤُلَاءِ الْمَخْمُوْرُوْنَ عَلَى الطَّرِيْقِ غَدًا .

(١٦)شاہدہ کل اسٹیشنری کی دکان سے قلم تراش، پنسل، ربر اور کاپیاں ضرور خریدے گی۔

(١٦)لَتَشْتَرِيَنَّ شَاهِدَةُ بِدُكَّانِ الأَدْوَاتِ الْكِتَابِيَّةِ الْمِبْرَاةَ، وَ قَلَمَ الرَّصَاصِ ،اَلْمَحَّايَةَ وَ الْكُرَّاسَاتِ غَدًا .

اَلتَّمْرِيْنُ(88)

(امر و نہی کی تاکید)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١)اِعْلَمُنَّ أَنَّ عَاقِبَةَ الظُّلْمِ وَخِيْمَةٌ .

(١)۔ضرور تم جان لو کہ ظلم کا انجام برا ہے۔

(٢)اِتَّقِيَنَّ غَيْظَ الْحَلِيْمِ .

(٢)۔بردبار آدمی کے غیظ و غضب سے ضرور بچو۔

(٣)إِذَا عَاتَبْتَ صَدِيْقًا فَلَا تُبَالِغَنَّ فِي عِتَابِهٖ .

(٣)۔جب تم اپنے دوست کو ملامت کرو تو ملامت میں حد سے زیادہ مبالغہ نہ کرو۔

(٤)لَا تَمْدَحَنَّ اِمْرَأً حَتّٰى تُجَرِّبَهٗ .وَ لَا تَذُمَّنَّهٗ مِنْ غَيْرِ تَجْرِيْبٍ .

(٤)۔کسی آدمی کی ہرگز تعریف مت کر جب تک اس کا تجربہ نہ کرلے۔اور بغیر تجربہ کے ہرگز اس کی مذمت مت کر۔

(٥)إِذَا هَفَا صَدِيْقُكَ فَاغْفِرَنَّ هَفْوَتَهٗ .

(٥)۔جب تیرے دوست سے غلطی ہو جائے تو اس کی غلطی کو ضرور بخش دے۔

(٦)لَا تَرْغَبَنَّ فِيْمَنْ زَهِدَ عَنْكَ .

(٦)۔اس کی طرف ہرگز مائل مت ہو جو تجھ سے بے رغبتی کرے۔

(۷) إِذَا مَدَحْتَ فَلَا تُبَالِغَنَّ فِي الْمَدْحِ .

(۷)۔ جب تو تعریف کرے تو ہرگز تعریف میں مبالغہ مت کر۔

(۸) لَا تَحْقِرَنَّ قَلِيْلَ الْمَالِ تَجْمَعُهُ فَالْحَوْضُ مِنْ قَطَرَاتِ الْمَاءِ يَمْتَلِئُ .

(۸)۔ تھوڑے مال کو ہرگز حقیر نہ سمجھ اس کو جمع کر کیوں کہ حوض پانی کے قطروں سے بھر جاتا ہے۔

(۹) اِرْعَيَنَّ حَقَّ وَالِدَيْكَ وَلَا تَتَوَانَيَنَّ فِيْ تَنْفِيْذِ نَصَائِحِهِمَا .

(۹)۔ اپنے والدین کے حقوق کا ضرور خیال رکھ اور ان کی نصیحتوں کو نافذ کرنے میں ہرگز سستی نہ کر۔

(۱۰) لَا يُزَهِّدَنَّكَ فِي الْمَعْرُوْفِ مَنْ لَا يَشْكُرُ لَكَ .

(۱۰)۔ وہ تجھے بھلائی سے ہرگز بے رغبت نہ کرائے جو تیرا شکریہ ادا نہیں کرتا۔

(۱۱) لَا تُمَارِيَنَّ حَلِيْمًا وَلَا سَفِيْهًا فَإِنَّ الْحَلِيْمَ يُطْغِيكَ وَالسَّفِيْهَ يُؤْذِيْكَ .

(۱۱)۔ تو ہرگز کسی بردبار اور نہ کسی بیوقوف سے جھگڑا کر کیوں کہ بردبار تجھ سے حد سے آگے بڑھ جائے گا اور بیوقوف تجھے تکلیف دے گا۔

(۱۲). لَا تُمَزِّقَنَّ هَاتَانِ التِّلْمِيْذَتَانِ جَوَائِزَ التَّقَدُّمِ .

(۱۲)۔ یہ دونوں طالبات کامیابی کے انعامات کو ہرگز نہ پھاڑیں۔

(۱۳). لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ وَلَا تُسَافِرَنَّ اِمْرَأَةٌ إِلَّا وَمَعَهَا مَحْرَمٌ .

(۱۳)۔ ہرگز کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ رہے اور ہرگز کوئی عورت سفر نہ کرے مگر اس کے ساتھ کوئی محرم (جس سے نکاح ہمیشہ کے لیے حرام ہے) ہو۔

(۱٤) وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوا فِي سَبِيْلِ اللهِ اَمْوَاتًا [آل عمران:۱۶۹]

(۱۴)۔ اور جو اللہ کی راہ میں قتل کیے گیے ہرگز انہیں مردہ خیال نہ کرو۔

(۱٥) وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا . اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللهُ [الکهف:۲۳]

(۱۵)۔ اور ہرگز کسی بات کو نہ کہنا کہ میں کل یہ کردوں گا مگر یہ کہ اللہ چاہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ(89)

(امر ونہی کی تاکید)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١)قَالَ رَجُلٌ لِابْنِهِ :لَقَدْ كَبِرْتُ فِي السِّنِّ ،وَعَجِزْتُ عَنِ الْعَمَلِ ،فَاسْمَعَنْ نَصِيْحَتِيْ ،لِتَكُوْنَنَّ أَمِيْنًا فِيْ بَيْعِكَ وَشِرَائِكَ ،فَإِنَّ النَّاسَ يُقْبِلُوْنَ عَلَى التَّاجِرِ الأَمِيْنِ ،وَلَا تَغُشَّنَّ أَحَدًا فَالْغَشُّ يُفْقِدُكَ ثِقَةَ النَّاسِ فِيْكَ .وَإِنِّيْ تَارِكٌ لَكَ بَعْضَ الْمَالِ لِتُنْفِقَهُ فِيْ وُجُوْهِ الْخَيْرِ ،فَهَلْ تَفِيَنَّ بِوَعْدِكَ ؟

(۱)۔ایک آدمی نے اپنے بیٹے سے کہا: میں بوڑھا ہو چکا ہوں اور کام سے عاجز ہو گیا ہوں تو ضرور میری نصیحت سن، تا کہ تو اپنی خرید و فروخت میں ضرور امانت دار رہے اس لیے کہ لوگ امانت دار تاجر پر متوجہ ہوتے ہیں۔اور ہرگز کسی کو دھوکا نہ دے کیوں کہ دھوکا دینا تیرے حق میں لوگوں کے اعتماد کو کھودے گا،اور بے شک میں تیرے لیے کچھ مال چھوڑ رہا ہوں تا کہ تو اسے نیکی کے راستوں میں خرچ کرے۔کیا تو اپنے وعدہ کو پورا کرے گا؟

(٢)فَأَجَابَ الابْنُ :نَعَمْ،فَوَاللهِ لَأُنَفِّذَنَّ نَصِيْحَتَكَ ،وَلَسَوْفَ أَسِيْرُ عَلَى نَهْجِكَ.وَوَاللهِ لَا أَشُكُّ فِيْ مَنْفَعَةِ مَاقُلْتَهُ،وَلَأَعْمَلَ بِهَا الآنَ .فَقَالَ الْوَالِدُ:أَشْكُرُكَ يَابُنَيَّ ،عِشْتَ رَاشِدًا مُوَفَّقًا .

(قواعد اللغة العربية ،للصف الثانيك المتوسط،ص: ١٣٠)

(۲)۔تو لڑکے نے جواب دیا: ہاں اللہ کی قسم میں ضرور آپ کی نصیحت کو نافذ کروں گا اور عنقریب میں آپ کے طریقے پر چلوں گا،بخدا میں آپ کی مفید بات میں شک نہیں کروں گا اور یقیناً اب میں اس پر عمل کروں گا۔تو باپ نے کہا: اے میرے بیٹے! میں تیرا شکریہ ادا کرتا ہوں تو ہدایت اور توفیق یافتہ زندگی گزارے گا۔

(٣)قَالَ أُسْتَاذٌ لِتِلْمِيْذِهِ:بَعْدَ أُسْبُوْعٍ سَتُؤَدِّيْ الاِمتِحانَ الشَّهْرِيِّ ،فَاسْتَذْكِرَنَّ دُرُوْسَكَ ،وَلَا تُضَيِّعَنَّ وَقْتًا دُونَ أَنْ يَعُوْدَ عَلَيْكَ بِفَائِدَةٍ .(ایضًا،ص: ١٤)

(۳)۔استاذ نے اپنے شاگرد سے کہا: ایک ہفتہ بعد عنقریب تم ماہانہ امتحان دو گے تو ضرور اپنے اسباق کو یاد کرو، وقت سے فائدہ اٹھائے بغیر ہرگز اسے ضائع نہ کرو۔

(٤) لَا يَقْضِيَنَّ حَكَمٌ بَيْنَ اِثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ .(رواه البخاری)

(۴)۔کوئی قاضی دو لوگوں کے درمیان حالت غضب میں ہرگز فیصلہ نہ کرے۔

(٥) لَا يَتَكَلَّفَنَّ أَحَدٌ لِضَيْفِهٖ مَا لَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ .(رواه البيهقی)

(۵)۔کوئی شخص اپنے مہمان کے لیے طاقت سے زیادہ تکلیف نہ اٹھائے۔

(٦) لَا يَبُلُوَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ الَّذِيْ لَا يَجْرِيْ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيْهِ .(رواه البخاری)

(٦)۔تم میں سے کوئی شخص اس ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے جو بہتا نہ ہوں پھر اس میں غسل کرے۔

(٧) لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهٖ (رواه الجماعة)

(۷)۔تم سے کوئی شخص نازل شدہ مصیبت پر ہرگز موت کی تمنا نہ کرے۔

إِذَا رَأَيْتَ نُيُوْبَ اللَّيْثِ بَارِزَةً ، فَلَا تَظُنَّنَّ أَنَّ الأَسَدَ يَبْتَسِمُ .

(٨)۔جب تو شیر کے دانتوں کو ظاہر ہوتا دیکھے

تو ہرگز یہ گمان نہ کر کہ شیر مسکرا رہا ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (90)

(امر و نہی کی تاکید)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱) اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت ہرگز نہ کرو۔

(١١). لَا تُطِيْعُنَّ أَحَدًا فِيْ مَعْصِيَةِ اللهِ .

(۲) تم لوگ اپنے قیمتی اوقات ہرگز ضائع نہ کرو۔

(٢). لَا تُضِيْعُنَّ اَوْقَاتَكُمُ الثَّمِيْنَةَ .

(۳)تم روزانہ قرآن پاک کی تلاوت ضرور کیا کرو۔

(٣). اُتْلُوْنَّ الْقُرْآنَ الْمَجِيْدَ كُلَّ يَوْمٍ.

(۴)لوگوں کے ساتھ ضرور نرمی اور محبت کا برتاؤ کر اور ہرگز سختی نہ کر۔

(٤). عَامِلَنَّ مَعَ النَّاسِ مُعَامَلَةَ اللُّطْفِ وَالْمَحَبَّةِ وَلَا تَشَدَّنَّ.

(۵)تم لوگ اللہ کے سوا کسی شخص سے ہرگز نہ ڈرو۔

(٥). لَا تَخَافُنَّ أَحَدًا إِلَّا اللهَ.

(۶)اس گائے کو درخت کے سایہ میں باندھ دو اور اسے ہرگز بھوکی نہ رکھو۔

(٦). اُرْبُطَنَّ هٰذِهِ الْبَقَرَةَ فِيْ ظِلِّ الشَّجَرَةِ وَلَا تُجَوِّعَنَّهَا.

(۷)تو دودھ سے بالائی، مکھن، گھی اور پنیر ضرور بنا۔

(٧). اِجْعَلَنَّ مِنَ اللَّبَنِ الْقِشْطَةَ، وَالزُّبْدَةَ، وَالسَّمَنَ، وَالْجُبْنَ.

(۸)تم لوگ اس ہفت روزہ اخبار میں ضرور مراسلے بھیجو۔

(٨). اَرْسِلُنَّ الرَّسَائِلَ فِيْ هٰذِهِ الْجَرِيْدَةِ الْأُسْبُوْعِيَّةِ.

(۹)تم لوگ ہرگز اس ہرنی کے بچوں کو نہ پکڑو۔

(٩). لَا تَأْخُذُنَّ اَبْنَاءَ تِلْكَ الْغَزَالَةِ.

(۱۰)میونسپلٹی کے ذمہ داران شہر کی گلی کوچوں کی صفائی کا ضرور خیال رکھیں۔

(١٠). لِيَرْعَيَنَّ الْمَسْؤُلُوْنَ مِنَ الْبَلَدِيَّةِ نَظَافَةَ الأَزِقَّةِ مِنَ الْبَلَدِ.

(۱۱)گاڑی چلاتے وقت ٹریفک قوانین کی پابندی ضرور کر۔

(١١). تَمَسَّكَنَّ بِقَوَاعِدِ الْمُرُوْرِ عَلىٰ سُوْقِ الْعَرَبَةِ.

(۱۲)چوراہوں پر ٹریفک پولس کے اشاروں کے بغیر ہرگز گاڑی آگے نہ بڑھا۔

(١٢). لَا تُقَدِّمَنَّ الْعَرَبَةَ عَلىٰ مُلْتَقَى الطُّرُقِ بِغَيْرِ اِشَارَةِ بُوْلِيْسِ الْمُرُوْرِ.

اَلتَّمْرِيْنُ(91)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(۱)أَعْطِنِي الْوَرْدَةَ الَّتِيْ لَوْنُهَا أَحْمَرُ .

(ا)۔مجھے وہ گلاب کا پھول دے جس کا رنگ سرخ ہے۔

(۲)تَصَدَّقْ عَلىَ البَائِسِيْنَ وَابْدأ بِأَيِّ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيْكَ .

(۲)۔محتاج وفقیر پر صدقہ کراور اس سے شروعات کر جو تیرا زیادہ قریبی ہے۔

(۳)لَا تَقُلْ مَا لَا تَعْلَمُ وَإِنْ قَلَّ مَا تَعْلَمُ .

(۳)۔تووہ بات نہ کہ جو تونہیں جانتا ہے اگرچہ وہ کم ہو جو تو جانتا ہے۔

(٤)أُبْذُلْ مَا أَنْتَ بَاذِلٌ فِيْ وُجُوْهِ الْخَيْرِ .

(۴)۔خرچ کر جو تو بھلائی کے کاموں میں خرچ کرتا ہے۔

(٥)اِقْتَرِبْ مِمَّا يَقْتَرِبُ الْعُقَلَاءُ وَابْتَعِدْ عَمَّا يَبْعُدُوْن .

(۵)۔ایسی چیز سے قریب ہو جس سے عقلمند قریب ہوتے ہیں اور ایسی چیز سے بچ جس سے وہ دور ہوتے ہیں۔

(٦)إِذَا أَرَدتَّ أَنْ تَقْتَنِيَ كُتُبًا فَاخْتَرْ أَيُّهَا يَعْلُو أُسْلُوْبُهٗ .

(۶)۔جب تو کتابوں کو حاصل کرے تو انھیں چن جن کا اسلوب بلند ہو۔

(٧)يُعْجِبُنِيْ أَنْ يُؤَثِّرَ الْمَرْءُ نَفْعَ وَطَنِهٖ علىٰ مَنْفَعَةِ نَفْسِهٖ .

(۷)۔جو انسان اپنے وطن کے نفع کو اپنی جان کے نفع پر فوقیت دے وہ مجھے اچھا لگتا ہے۔

(٨)تَخْتَارُ السَّيِّدَةُ مِنَ الْخَادِمَاتِ أَيُّهُنَّ هِيَ أَعَفُّ وَأَنْشُطُ .

(۸)۔مالکن ان خادماؤں کو پسند کرتی ہے جو زیادہ پاکدامن اور چست وچوبند ہوتی ہیں۔

(٩)زِنِ الْحَقَائِقَ وَلَا يَخْدَعْكَ أَيُّهَا أَكْثَرُ بر يقًا وَتَزْوِ يْقًا .

(۹)۔حقیقتوں سے مزین ہو اور تجھے دھوکا نہ دے وہ جو زیادہ چمک دمک اور ملمع سازی کرنے والا ہے۔

(١٠)اَلْقَوِيُّ مَنْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ .

(۱۰)۔ طاقت ور وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے اوپر قابو رکھے۔

(١١) هٰذِهٖ هِيَ الْمُذِيْعَةُ الَّتِيْ تُقَدِّمُ بَرْنَامَجَ الأَطْفَالِ

(۱۱)۔ یہ وہی ریڈیوں ہے جو بچوں کا پروگرام پیش کرتا ہے۔

(١٢) اَلَّذِيْنَ يَصُوْنُوْنَ الْمُمْتَلَكَاتِ الْعَامَّةَ يُحَافِظُوْنَ عَلىٰ نَهْضَةِ الْبِلَادِ .

(۱۲)۔ وہ لوگ جو عام جائدادوں کی حفاظت کرتے ہیں وہ ملکوں کی ترقی پر پابندی کرتے ہیں۔

(١٣) اِسْتَفِدْ مِنْ خُبْرَةِ النَّاسِ الَّذِيْنَ هُمْ أَكْبَرُ مِنْكَ .

(۱۳)۔ ان لوگوں کے تجربات سے فائدہ اٹھا جو تجھ سے بڑے ہیں۔

(١٤) إِنَّ صَلَاحَ الأُمَّةِ بِالأُمَّهَاتِ اللَّوَاتِيْ يُحْسِنَّ تَرْبِيَةَ أَوْلَادِهِنَّ وَ بِالآبَاءِ الأُوْلىٰ يَسْهَرُوْنَ عَلىٰ تَقْوِيْمِ أَخْلَاقِهِمْ.

(۱۴)۔ بے شک قوم کی درستگی ان ماؤں سے ہے جو اپنی اولاد کی اچھی طرح تربیت کرتی ہیں اور ان باپوں سے ہے جو ان کے اخلاق کی درستگی کی نگرانی کرتے ہیں۔

(١٥) اَلْمُهِمَّةُ الَّتِيْ أُسْنِدَتْ إِلَيَّ نَصْبُ الْخِيَامِ.

(۱۵)۔ کام وہ ہے جو مجھے خیمہ نصب کرنے کا سونپا گیا ہے۔

(١٦) هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ .[الرحمن:٤٣]

(۱۶)۔ یہ ہے وہ جہنم جسے مجرم جھٹلاتے ہیں۔

(١٧) اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا [الكهف:٣٠]

(۱۷)۔ ہم ان کے ثواب کو ضائع نہیں کرتے جن کے کام اچھے ہوں۔

(١٨) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِيْنَ .[الإسراء:٨٢]

(۱۸)۔ اور ہم قرآن میں اتارتے ہیں وہ چیز جو ایمان والوں کے لیے شفا اور رحمت ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ(92)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱) یہ وہ طالب علم ہے جو محنت سے اپنے اسباق یاد کرتا ہے۔

(١). هٰذَا هُوَ الطَّالِبُ اَلَّذِيْ يَحْفَظُ دُرُوْسَهٗ بِجِدٍّ.

(۲)ایسی چیز کا وعدہ نہ کرو جو تم پورا نہ کر سکو۔

(٢). لَا تَعِدْ بِمَا لَا تَتَمَكَّنْ وَفَاءَهٗ.

(۳)یہی وہ لڑکا ہے جس نے سالانہ تقریری مقابلے میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی

(٣). هٰذَا هُوَ الْوَلَدُ اَلَّذِيْ كَانَ نَالَ الرُّتْبَةَ الأُوْلىٰ فِي الْمُسَابَقَةِ الشَّفَوِيَّةِ السَّنَوِيَّةِ.

(۴)میں ان اساتذہ کی تعظیم کرتا ہوں جنھوں نے میری تربیت کی اور مجھے علم سکھایا۔

(٤). أُكْرِمُ الأَسَاتِذَةَ الَّذِيْنَ رَبَّوْنِي وَعَلَّمُوْنِيْ الْعِلْمَ.

(۵)ان طالبات کو بلاؤ جنھوں نے سالانہ امتحان میں امتیازی پوزیشن حاصل کی۔

(٥). اُدْعُوْا الطَّالِبَاتِ اَللَّوَاتِيْ نِلْنَ الْمَرْتَبَةَ الْبَارِزَةَ فِي الْإِمْتِحَانِ السَّنَوِيِّ

(۶)جو چور بینک کی عمارت میں نقب زنی کی کوشش کر رہا تھا وہ گرفتار کر لیا گیا۔

.(٦). اَلسَّارِقُ الَّذِيْ كَانَ يَسْعىٰ جَرِيْمَةَ النَّقْبِ فِيْ عِمَارَةِ الْمَصْرِفِ قُبِضَ عَلَيْهِ.

(۷)وہ مریض آج چل بسا کل جس کا آپریشن کیا گیا تھا۔

(٧). اَلْمَرِيْضُ الَّذِيْ اُجْرِيَتْ عَلَيْهِ عَمَلِيَّةٌ جِرَاحِيَّةٌ أَمْسِ مَاتَ الْيَوْمَ

(۸)جو شخص کسی دوسرے کے لیے کنواں کھودتا ہے خود اسی میں گرتا ہے۔

.(٨). مَنْ يَحْفِرُ الْبِئْرَ لِأَخَرَ يَسْقُطُ نَفْسَهٗ فِيْهَا.

(۹)وہ دو مہمان جو کل ہوٹل میں ٹھہرے تھے آج شہر کی سیر کو نکلے۔

(٩). الضَّيْفَانِ الَّذَانِ كَانَا اَقَامَا فِي الْفُنْدُقِ اَلْيَوْمَ خَرَجَا إِلىٰ تَنَزُّهِ الْبَلَدِ.

(۱۰)ان گھوڑوں کو دیکھو جو نہایت برق رفتاری کے ساتھ سڑک پر دوڑ رہے ہیں۔

(١٠). أُنْظُرُوا الأَفْرَاسَ اللَّتِيْ تَجْرِيْ عَلَى الشَّارِعِ بِغَايَةٍ سُرْعَةٍ.

(۱۱)خالد اس گھر میں رہتا ہے جس کا صدر دروازہ پورب کی جانب ہے۔

(١١). خَالِدٌ يَسْكُنُ فِيْ الْبَيْتِ الَّذِيْ يَشْرَفُ بَابُهٗ الرَّئِيسِيُّ عَلىٰ جَانِبِ

الشَّرْقِ.

(۱۲)وہ دونوں طیارے جو کل فضا میں منڈلا رہے تھے حادثے کا شکار ہو گئے۔

(١٢). اَلطَّيَّارَتَانِ اللَّتَانِ كَانَتَا تُحَلِّقَانِ فِي الْجَوِّ اَمْسِ اُصِيْبَتَا بِالْحَادِثَةِ.

(۱۳)میں نے کل اس کتاب کا مطالعہ کیا جو حکمتوں اور نصیحتوں سے پُر تھی۔

(١٣). طَالَعْتُ الْكِتَابَ الَّذِيْ كَانَ مُمْتَلِئًا بِالْحِكَمِ وَالنَّصَائِحِ.

(۱۴)وہ ابوبکر ہی تھے جنھوں نے غزوۂ تبوک کے موقع پر اپنا سارا مال رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں پیش کر دیا تھا۔

(١٤). اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ هُوَ الَّذِيْ قَدَّمَ إِلىٰ حَضْرَةِ النَّبِيِّ ﷺ اَلْمَالَ كُلَّهٗ بِمُنَاسَبَةِ غَزْوَةِ تَبُوْكٍ.

(۱۵)جس نے قلعہ خیبر کا دروازہ اکھاڑ دیا تھا وہ علی مرتضی کرم اللہ تعالی وجہہ تھے۔

(١٥). عَلِيٌّ كَرَّمَ اللهُ تَعَالىٰ وَجْهَهٗ هُوَ الَّذِيْ اِقْتَلَعَ بَابَ قَلْعَةِ خَيْبَرَ

(۱۶)وہ عبد القاہر جرجانی ہیں جنھوں نے علوم بلاغت میں سب سے پہلی کتاب لکھی۔

(١٦). عَبْدُ الْقَاهِرِ الْجُرْجَانِيْ هُوَ الَّذِيْ كَتَبَ اَوَّلَ كِتَابٍ فِيْ عُلُوْمِ الْبَلَاغَةِ.

(۱۷)یہ مہمان کون ہے جس کا آپ نے پُر تپاک خیر مقدم کیا۔

(١٧). مَنْ هٰذَا الضَّيْفُ اَلَّذِي رَحَّبْتَ بِهٖ تَرْحِيْبًا حَارًّا.

(۱۸)جن پہاڑوں پر برف باری ہوتی ہے وہاں سخت ٹھنڈک پڑتی ہے۔

(١٨). اَلْجِبَالُ الَّتِي تَتَسَاقَطُ عَلَيْهَا الثُّلُوْجُ يَشْتَدُّ هُنَا الْبَرْدُ.

(۱۹)وہ عمر بن خطاب تھے جنھوں نے اپنے عہد خلافت میں عدل وانصاف کا بے مثال نظام قائم کیا۔

(١٩). عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ هُوَالَّذِيْ قَامَ نِظَامَ الْعَدْلِ فَقِيْدَ الْمِثَالِ فِيْ عَهْدِ خِلَافَتِهٖ.

(۲۰)۔ سچا مسلمان وہی ہے جو رسول اکرم ﷺ سے دل کی گہرائیوں سے محبت کرے

(٢٠). اَلْمُسْلِمُ الصَّادِقُ هُوَ الَّذِيْ يُحِبُّ النَّبِيَّ ﷺ بِأَعْمَاقِ قَلْبِهٖ.

اَلتَّمْرِيْنُ(93)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(۱)اَلْكِتَابُ هُوَ الْجَلِيْسُ الَّذِيْ لَا يُنَافِقُ وَلَا يُمِلُّ ،وَهُوَ الصَّدِيْقُ الَّذِيْ لَا يُعَاتِبُ وَلَا يَشْكُوْ.

(۱)۔کتاب وہ ہمنشیں ہے جو نفاق نہیں کرتا ہے ،اکتاہٹ میں نہیں ڈالتا ہے اور ایسا دوست ہے جو نہ ملامت کرتا ہے اور نہ شکایت کرتا ہے۔

(۲)اَلْغِذَاءُ الْجَيِّدُ اَلَّذِيْ تَتَوَفَّرُ فِيْهِ الْمَوَادُّ الَّتِيْ تَبْنِي الْجِسْمَ ،وَتَمُدُّهُ بِالْحَرَارَةِ،وَتَحْمِيْهِ مِنَ الأَمْرَاضِ ،هٰذِهِ الْبُرْتَقَالَةُ الَّتِيْ قَشَرْنَاهَا .

(۲)۔عمدہ غذا وہ ہے جس میں ایسا میٹریل ہوتا ہے جو جسم کی تعمیر کرتا ہے،اسے حرارت دیتا ہے اور امراض سے بچاتا ہے،یہی وہ سنترہ ہے جسے ہم نے چھیلا۔

(۳)هٰذَا عُنْوَانُ صَدِيْقِكَ أَحمد شريف اَلَّذِيْ يَسْكُنُ بِمدينَة الإسْكندرية فِيْ حَيِّ لوران بِالمنزِلِ،رقم ۲٤۲،بشارع عبد السلام عارف.

(۳)۔یہ تیرے دوست احمد شریف کا پتہ ہے جو اسکندریہ شہر میں لوران محلہ میں بلڈنگ نمبر ۲۴۲ میں عبد السلام عارف روڑ پر رہتا ہے۔

(٤)إِنَّ الْيَدَ الَّتِيْ تَصُوْنُ الدُّمُوْعَ أَفْضَلُ مِنَ الْيَدِ الَّتِيْ تُرِيقُ الدِّمَاءَ ،وَالَّتِيْ تَشْرَحُ الصُّدُوْرَ أَشْرَفُ مِنَ الَّتِيْ تَبْقُرُ الْبُطُوْنَ .

(۴)۔بے شک وہ ہاتھ جو آنسوؤں کی حفاظت کرتا ہے اس ہاتھ سے افضل ہے جو خونوں کو بہاتا ہے۔اور وہ ہاتھ جو سینوں کو کھولتا ہے اس ہاتھ سے افضل ہے جو پیٹوں کو پھاڑتا ہے۔

(٥)يَآيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللهَ وَابْتَغُوا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ [المائدة:٣٥]

(۵)۔اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو اور اس کی راہ

میں جہاد کرو اس امید پر کہ فلاح پاؤ۔

(٦) وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوا فِيْ سَبِيْلِ اللهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ .[آل عمران:١٦٩]

(٦)۔اور جو اللہ کی راہ میں مارے گیے ہرگز انہیں مردہ خیال نہ کرنا بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں روزی پاتے ہیں۔

(٧)اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوا رَبُّنَا اللهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَاَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ .[فصلت:٣٠]

(٧)۔بے شک وہ جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر قائم رہے ان پر فرشتے اترتے ہیں کہ نہ ڈرو اور نہ غم کرو اور خوش رہو اس جنت پر جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا۔

(٨)أَخْشیَ مَا خشيتُ عَلیٰ أُمَّتِيْ كِبرُ الْبَطَنِ،وَمُدَاوَمَةُ النَّوْمِ وَالْكَسْلِ وَضعف الْيَقِيْنِ.[رواه الدار قطنی عن جابر]

(٨)۔میں اپنی امت پر جس چیز کا خوف کرتا ہوں وہ بڑے پیٹ کا ہونے (یعنی زیادہ کھانے والا ہونا) لگاتار سونے، سستی کرنے اور کمزور یقین والا ہونے کا ہے۔

(٩)إِذَا نَظر أَحدكُمْ إِلى مَنْ فضل عليه فِي المال والخلق فلينظر إلى من هو أسفل منه.[رواه الشيخان]

(٩)۔جب تم سے کوئی ایسے شخص کو دیکھے جو اس سے مال اور اخلاق میں افضل ہو تو ضرور ایسے شخص کو دیکھ لے جو اس سے کم تر ہو۔

(١٠)اِسْكَثِرْ من النّاس من دعاء الخير لك ،فإن العبد لا يدرى على لسان من يستجاب له،أو يرحم .[رواه الخطيب عن أبی هريرة]

(١٠)۔اپنے لیے لوگوں سے بھلائی کی دعا کثرت سے کر اس لیے کہ بندہ نہیں جانتا کہ کس شخص کی زبان پر دعا قبول کی جائے گی یا رحم کیا جائے گا۔

(١١)أَكْثِرُوا مِنْ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ،فَإِنَّ الْبَيْتَ الَّذِيْ لَا

يُقْرَأُ فِيْهِ الْقُرآنُ يقل خيره و يكثر شره و يضيق على أهله .[رواه الدار قطنی عن أناس]

(۱۱)۔اپنے گھروں میں قرآن پاک کی تلاوت کثرت سے کرو اس لیے کہ وہ گھر جس میں قرآن نہیں پڑھا جاتا ہے اس کی بھلائی کم ہو جاتی ہے، برائی زیادہ ہو جاتی ہے اور اس کے گھر والوں پر تنگی ہو جاتی ہے۔

(١٢)إِنَّ الَّذِيْنَ يَصْنَعُوْنَ هٰذِهِ الصُّوْرَةَ يعذبون يوم القيامة ،فيقال لهم أحيوا ما خلفتم .[رواه الشيخان]

(۱۲)۔بے شک وہ لوگ جو اس تصویر کو بناتے ہیں انھیں قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا جو تم نے پیدا کیا زندہ کرو۔

(١٣)إِنَّ أول مايجازى به المؤمن بعد موته أن يغفر لجميع من تبع جنازته .[رواه البيهقى عن ابن عباس]

(۱۳)۔بے شک سب سے پہلے جس چیز کا مومن کو مرنے کے بعد بدلہ دیا جاتا ہے (وہ یہ ہے کہ) اس کے جنازہ کے ساتھ چلنے والے تمام لوگوں کی بخشش کر دی جاتی ہے۔

(١٤).أنظروا إلى من هو أسفل منكم ولا تنظروا إلى من هو فوقكم فهو أجدر ألا تزدروا نعمة الله عليكم .[رواه ابن ماجه]

(۱۴)۔اس شخص کی طرف دیکھو جو تم سے کم تر ہو اور اس کی طرف نہ دیکھو جو تم سے بلند ہو کیوں کہ یہ بات اس کے زیادہ لائق ہے کہ تم اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو حقیر نہ جانو۔

(١٥).البَخِيْلُ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يَصَلِّ عَلَيَّ .[رواه أحمد]

(۱۵)۔بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

اَلتَّمْرِيْنُ(94)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱)خالداس سازش کا شکار ہو گیا جو اس کے ساتھیوں نے تیار کی تھی۔

(۱) .اُصِيْبَ خَالِدٌ اَلْمُوَامَرَةَ الَّتِيْ جَهَّزَتْهَا اَصْدِقَاءُهٗ.

(۲)وہ کون سی رکاوٹیں ہیں جو اس پل کی تعمیر کے راستے میں حائل ہیں۔

(۲) .مَاهِيَ الْحَوَاجِزُ اَلَّتِيْ قَدْ حَالَتْ بَيْنَ إِنْشَاءِ هٰذِهِ الْقَنْطَرَةِ.

(۳)وہ ہندوستانی تیراک ہی ہیں جو کل عالمی تیراکی کے مقابلے میں کامیاب ہوئے۔

(۳).اُوْلٰئِكَ هُمُ السَّبَّاحُوْنَ الْهِنْدِيُّوْنَ اَلَّذِيْنَ نَجَحُوْا فِيْ مُنَافَسَةِ السَّبَاحَةِ الْعَالَمِيَّةِ.

(۴)یہ وہی عورتیں ہیں جنھوں نے اپنے بچوں کو اچھی پرورش کی اور انھیں زندگی کے آداب سکھائے۔

(٤) .هٰؤُلَاءِ النِّسَاءُ اَللَّوَاتِيْ رَبَّيْنَ اَطْفَالَهُنَّ حَسَنًا وَعَلَّمْنَهُمْ آدَابَ الْحَيَاةِ.

(۵)وہ خالد بن ولید ہی ہیں جنھوں نے جنگ یرموک میں اسلامی لشکر کی کمان سنبھالی۔

(٥). خَالِدُ بْنُ وَلِيْدٍ هُوَ الَّذِيْ قَامَ بِمَسْؤُلِيَّةِ الْجَيْشِ الإِسْلَامِيْ فِيْ حَرْبِ يَرْمُوْكٍ .

(٦)اور ان کے ساتھ اس جنگ میں ابو عبیدہ عامر بن جراح تھے جن کے ہاتھوں رومیوں سے شام آزاد ہوا۔

(٦) .وَكَانَ مَعَهٗ فِيْ هٰذَاالْحَرْبِ اَبُوْعُبَيْدَةَ عَامِرُ بْنُ جَرَّاحٍ اَلَّذِيْ اِسْتَقَلَّتْ بِيَدِهِ سُوْرِيَا مِنَ الرُّوْمِيِّيْنَ.

(۷)ہجرت ہی تاریخ کا وہ اہم واقعہ ہے جس سے اسلامی مشن پوری قوت اور آزادی کے ساتھ جزیرۃ العرب کے خطوں میں عام ہوا۔

(٧).اَلْهِجْرَةُ تِلْكَ الْوَاقِعَةُ الْهَامَّةُ التَّارِيْخِيَّةُ اَلَّتِيْ فَشَتِ الْبِعْثَةُ الإِسْلَامِيَّةُ بِقُوَّتِهَا الْكَامِلَةِ وَحَرْكَتِهَا التَّامَّةِ فِيْ اَقْطَارِ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ.

(۸)یہی وجہ ہے کہ امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے اسلامی تاریخ کا آغاز قرار دیا۔

(۸).هٰذَا هُوَ السَّبَبُ أَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَر بْنِ الْخَطَّابُ رَضِي اللهُ عَنْهُ قَرَّرَهَا مَطْلَعَ التَّارِيْخ الإِسْلَامِيْ.

(۹)سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی نے اپنے سفر بغداد میں اس نصیحت پر سختی سے عمل کیا جو چلتے وقت ان کی ماں نے انھیں کی تھی۔

(۹).عَمِلَ سَيِّدُنَا اَلشَّيْخُ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِيْ بِتِلْكَ النَّصِيْحَةِ الَّتِيْ نَصَحَتْهَا اُمُّهٗ وَقْتَ السَّفَرِ عَمَلًا مُحْكَمًا.

(۱۰)یہی وہ دونوں طالبات ہیں جو پوری تیاری کے ساتھ مضمون نگاری کے مقابلے میں شریک ہوئیں۔

(۱۰).هٰذِهٖ تَانِكَ الطَّالِبَتَانِ اَللَّتَانِ شَارَكَتَا بِإِسْتِعْدَادٍ كَامِلٍ فِيْ مُنَافَسَةِ الإِنْشَاءِ.

(۱۱)یہی وہ اوصاف ہیں جو افراد کے درمیان تعلقات استوار کرتے ہیں اور ایک صالح معاشرے کی تشکیل کرتے ہیں۔

(۱۱).هٰذِهٖ تِلْكَ الْمَحَاسِنُ اَلَّتِيْ تُوَطِّدُ الْعَلَاقَاتِ بَيْنَ الأَفْرَادِ وَتُشَكِّلُ الْمُجْتَمَعَ الصَّالِحَ.

(۱۲)ابو القاسم زہراوی ان مشہور مسلم اطبا میں سے ہیں جنھوں نے طباعت اور جراحی کے میدان میں بڑی شہرت حاصل کی۔

(۱۲).اَبُوْ الْقَاسِمِ اَلزَّهْرَاوِيْ مِنَ مَشَاهِيْرِ الأَطِبَّاءِ الْمُسْلِمِيْنَ اَلَّذِيْنَ نَالُوْا الشُّهْرَةَ الْكَبِيْرَةَ فِيْ مَجَالِ الطِّبِّ وَالْجِرَاحَةِ.

(۱۳)وہ اساتذہ ہی ہیں جو قوم کے فرزندوں کو تعلیم سے آراستہ کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔

(۱۳).هُمُ الأَسَاتِذَةُ اَلَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ حَسْبَ الإِسْتِطَاعَةِ لِتَزْيِيْنِ اَبْنَاءِ الْقَوْمِ

مِنَ التَّعْلِيْمِ.

(۱۴) یہ وہی وُکلا ہیں جنھوں نے معاملے کی گہرائی تک پہنچنے میں ہائی کورٹ کے ججوں کی مدد کی۔

(١٤). هٰؤُلَاءِ هُمُ الْمُحَامِيُّونَ اَلَّذِيْنَ نَصَرُوْا الْقُضَاةَ مِنَ الْمَحْكَمَةِ الْعَالِيَةِ فِيْ الْبُلُوْغِ إِلٰى عُمُقِ الأَمْرِ.

(۱۵) صلاح الدین ایوبی اسلامی تاریخ کے وہ عظیم ہیرو ہیں جھنوں نے اپنے جنگی کارناموں کے ذریعہ صلیبیوں کے دانت کھٹے کردیے تھے۔

(١٥). صَلَاحُ الدِّيْنِ الأَيُّوْبِيُّ الْبَطَلُ الْعَظِيْمُ مِنَ التَّارِيْخِ الإِسْلَامِيِّ اَلَّذِيْ هَزَمَ الصَّلِيْبِيِّيْنَ شَرَّ هَزِيْمَةٍ بِمَآثِرِهِ الْحَرْبِيَّةِ.

اَلتَّمْرِيْنُ (95)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١) مِنْ دَلَائِلِ الْعَجْزِ كَثْرَةُ الْمَعَاذِيْرِ.

(۱)۔ عاجزی کی علامتوں میں سے عذروں کی کثرت ہے۔

(٢) لَا تَرْمِ النَّاسَ بِمَا لَيْسَ فِيْهِمْ.

(۲)۔ لوگوں کو اس چیز کی تہمت نہ لگا جو ان میں نہیں ہے۔

(٣) اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ يَدِ السُّفْلىٰ.

(۳)۔ دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

(٤) إِذَا رَغِبْتَ فِي الْمَكَارِمِ فَاجْتَنِبِ الْمَحَارِمَ.

(۴)۔ جب تو نیکیوں میں رغبت کرے تو حرام چیزوں سے پرہیز کر۔

(٥) لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ.

(۵)۔ خبر دیکھے ہوئے کی طرح نہیں ہے۔

(٦) دَخَلْتُ غُرَفَ الْبَيْتِ خَلَا غُرْفَةَ النَّوْمِ .

(٦)۔ نیند کے کمرے کو چھوڑ کر میں گھر کے سارے کمروں میں داخل ہوا۔

(٧) لِسَانُ الْحَالِ أَفْصَحُ مِنْ لِسَانِ الْمَقَالِ .

(٧)۔ سمجھنے والی زبان بولنے والی زبان سے زیادہ فصیح ہے۔

(٨) زُرْتُ مَعَالِمَ الْقَاهِرَةِ خَلَا الأَهْرَامِ .

(٨)۔ سوائے اہرام کے میں نے قاہرہ کے سارے آثار و نشانات کو دیکھا۔

(٩) أَسْقَطْنَا طَائِرَةَ الْعَدُوِّ خَلَا طَائِرَةٍ .

(٩)۔ سوائے ایک جہاز کے ہم نے دشمن کے سارے جہازوں کو گرادیا۔

(١٠) أَجَبْتُ عَنْ أَسْئِلَةِ النَّحْوِ عَدَا سُؤَالٍ .

(١٠)۔ سوائے ایک سوال کے میں نے سارے سوالوں کے جواب دیے۔

(١١) حَطَّمْنَا مَدَافِعَهُ حَاشَا مَدْفَعٍ .

(١١)۔ علاوہ ایک توپ کے ہم نے اس کے سارے توپ توڑ دیے۔

(١٢) يُعْرَفُ الصَّدِيْقُ بِالِاخْتِبَارِ .

(١٢)۔ دوست آزمائش سے پہچانا جاتا ہے۔

(١٣) اَلأَمَّهَاتُ يُسْدِيْنَ النَّصِيْحَةَ لِأَوْلَادِهِنَّ .

(١٣)۔ مائیں اپنے لڑکوں کو نصیحت کرتی ہیں۔

(١٤) اَلْغَرْبِيُّوْنَ سَمَوا بِالْعِلْمِ وَالِاخْتِرَاعِ .

(١٤)۔ مغربی لوگ سائنس اور ایجاد میں بلند ہوگیے۔

(١٥) اَلرِّجَالُ يُكِدُّوْنَ لِكَسْبِ الْقوت .

(١٥)۔ لوگ روزی حاصل کرنے کے لیے مشقت اٹھاتے ہیں۔

(١٦) اَلنِّسَاءُ يَقُمْنَ بِشُؤُونِ الْمَنَازِلِ .

(١٦)۔ عورتیں گھروں کے کاموں کو انجام دیتی ہیں۔

(١٧) اَلتَّرَفُ وَاللهِ إِنْ كَثُرَ فِيْ أُمَّةٍ لَا يَعْظُمُ شَأْنُهَا .

(۱۷)۔بخدا خوشحالی اگر کسی قوم میں زیادہ ہوجائے تو اس کی شان بلند نہیں ہوتی ہے۔

(۱۸) لَا تَقْسُ عَلٰى رَجُلٍ أُصِيْبَ فِيْ مَالِهٖ أَوْعِيَالِهٖ .

(۱۸)۔تو ایسے آدمی پر سختی نہ کر جس کا مال یا اہل وعیال ہلاک ہوگیے ہوں۔

(۱۹) مُنْذُ كَمْ عَامٍ تَتَعَلَّمُ فِيْ كُلِّيَةِ الطِّبِّ مِنْ جَامِعَةِ دهلی ؟

(۱۹)۔کتنی سال سے تم دہلی یونیورسٹی کے میڈیکل کالج میں تعلیم حاصل کررہے ہو۔

(۲۰) مَاذَهَبْتُ إِلٰى دُكَّانِ الْجَزَّارِ مُذْ شَهْرَيْنِ .

(۲۰)۔میں دو مہینے سے قصاب کی دکان پر نہیں گیا۔

اَلتَّمْرِيْنُ (96)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱) ہندوستان کو مخلص سیاسی قائدین کی ضرورت ہے۔

(۱) . يَحْتَاجُ الْهِنْدُ اِلَى الرُّوَّادِ السِيَّاسِيِّينَ الْمُخْلِصِيْنَ .

(۲) اللہ کی قسم ! میں ان طلبہ کی ضرور مدد کروں گا جنھوں نے غربت کی وجہ سے تعلیم چھوڑ دی

(۲) . وَاللهِ ! لَأَنْصُرَنَّ الطُّلَّابَ الَّذِيْنَ تَرَكُوْا التَّعْلِيْمَ بِإِفْلَاسٍ .

(۳) ایک شاطر بدمعاش کے علاوہ تمام ڈاکو پکڑے گئے۔

(۳) . قُبِضَ عَلٰى جَمِيْعِ الْقُطَّاعِ خَلَا الْخَلِيْعِ الْمَاكِرِ .

(۴) میں صبح کو ندی کے کنارے ٹہلتا ہوں تاکہ نرم خرام ہوا کھاؤں۔

(٤) . اَتَفَرَّجُ صَبَاحًا عَلٰى شَاطِئِ النَّهْرِ كَيْ أَنَشَطَ بِشَمِّ الْهَوَاءِ الْعَلِيْلِ .

(۵) خلوص اور ہمدردی سے دوستی پائدار ہوتی ہے۔

(٥) . اَلصَّدَاقَةُ تَدُوْمُ بِالْإِخْلَاصِ وَالْمُوَاسَاةِ .

(۶) تم کتنے سال سے اس شہر میں رہتے ہو؟

(٦) . مُنْذُ كَمْ عَامٍ تَسْكُنُ فِيْ هٰذَاالْبَلَدِ ؟

(۷) کیا تم باطل پر ایمان لاتے ہو اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہو؟

(٧). أَفَبِالْبَاطِلِ تُؤمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللهِ تَكْفُرُوْنَ.

(٨)اس زمانے میں مشینوں کی مدد سے کاشت کاری کے بڑے بڑے کام مختصر وقت میں انجام دیے جاتے ہیں۔

(٨). تُقَامُ بِأَعْمَالٍ عَظِيْمَةٍ هَامَّةٍ زَرَاعِيَّةٍ فِيْ الْعَصْرِ الرَّاهِنِ بِمُدَّةٍ قَلِيْلَةٍ بِالْمَاكِيْنَاتِ.

(٩)عید الفطر سے پہلے بازاروں میں سخت بھیڑ ہوتی ہے۔

(٩). يَكْثُرُ الزِّحَامُ قَبْلَ عِيْدِ الْفِطْرِ فِي الأَسْوَاقِ.

(١٠)کیا یہ ممکن ہے کہ دنیا سے گمراہیاں اور برائیاں یکسر ختم ہو جائیں؟

(١٠). أَيُمْكِنُ أَنْ تَفْنِيَ الضَّلاَلاَتُ وَالسَّيِّأَتُ مِنَ الْعَالَمِ كُلِّيًا.

(١١)خیر کے سوا ہر بات سے اپنی زبان کو روکو۔

(١١). لاَتَقُوْلُوا إِلَّا خَيْرًا.

(١٢)کسان ایک بالشت زمین کی بنا پر آپس میں لڑ جاتے ہیں۔

(١٢). يُجَادِلُ الْفَلاَّحُوْنَ بَيْنَهُمْ عَلىٰ شِبْرٍ وَاحِدٍ مِنَ الأَرْضِ.

(١٣)آج سمندر میں ایک جہاز ڈوب گیا جو سامان سے لدا ہوا تھا۔

(١٣). اَلْيَوْمَ غَرِقَتْ سَفِيْنَةٌ فِي الْبَحْرِ الَّتِيْ كَانَتْ مَشْحوْنَةً بِالْمَتَاعِ

(١٤)اس زمانے میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے بغیر کوئی ملک ترقی نہیں کر سکتا۔

(١٤). لَا تَقَدَّمُ دَوْلَةٌ فِيْ هٰذَاالْعَصْرِ بِغَيْرِ عِلْمِ الطَّبِيْعَةِ وَالتِكْنُولُوْجِيَا.

(١٥)ہر انسان پر لازم ہے کہ اس کے گھر میں مہمانوں کے ٹھہرنے کے لیے ایک خاص کمرہ ہو۔

(١٥). يَجِبُ عَلىٰ كُلِّ إِنْسَانٍ أَنْ يَكُوْنَ فِيْ بَيْتِهٖ غُرْفَةٌ خَاصَّةٌ بِالضُّيُوْفِ.

اَلتَّمرِیْنُ(97)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١)اُطْلُبُوا الْعِلْمَ فِيْ خَبَايَا الأَرْضِ .[رواہ الطبرانی]

(ا)۔زمین کی پوشیدہ چیزوں میں رزق تلاش کرو۔

(٢)أَصْلِحُوا دُنْيَاكُمْ ،وَاعْمَلُوا لِآخِرَتِكُمْ،كَأَنَّكُمْ تَمُوْتُوْنَ غَدًا. [رواہ الدیلمی عن أنس]

(۲)۔اپنی دنیا کو درست کرو،اپنی آخرت کے لیے عمل کرو گویا کہ تم کل مرنے والے ہو۔

(٣)اَلأَكْبَرُ مِنَ الإِخْوَةِ بِمَنْزِلَةِ الأَبِ .[رواہ البیہقی]

(۳)۔بڑا بھائی باپ کے درجہ میں ہوتا ہے۔

(٤)حَقُّ كَبِيْرِ الإِخْوَةِ عَلٰى صَغِيْرِكُمْ كَحَقّ الْوَالِدِ عَلٰى وَلَدِهٖ .[رواہ البیہقی]

(۴)۔بڑے بھائی کا حق چھوٹے بھائیوں پر ایسے ہی ہے جیسا کہ باپ کا حق اس کے بیٹے پر ہے۔

(٥)اَلدَّالُ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ،وَاللهُ يُحِبُّ إِغَاثَةَ اللَّهْفَانِ.[رواہ ابن أبی الدنیا]

(۵)۔بھلائی کی طرف رہنمائی کرنے والا اسے کرنے والے کی طرح ہے۔اور اللہ تعالی رنجیدہ انسان کی پکار کو پسند فرماتا ہے۔

(٦)ذَاقَ طَعَمَ الإِيْمَانِ مَنْ رَضِيَ بِاللهِ رَبًّا،وَبِالإِسْلَامِ دِيْنًا، وَبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيًّا .[رواہ الترمذی]

(۶)۔جو شخص اللہ تعالیٰ کے رب ہونے،اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوگیا تو اس نے ایمان کا مزہ چکھ لیا۔

(٧)اَلزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا يُرِيْحُ الْقَلْبَ ،وَالبْدنَ،وَالرَّغْبَةُ فِيْهَا تكَثْرُ الْهَمَّ وَالْحُزْنَ وَالبطالَةُ تُقَسِّي الْقَلْبَ .[رواہ القضاعی عن ابن عمر]

(۷)۔دنیا سے بے رغبتی دل اور بدن کو آرام دیتی ہے،اس میں رغبت رنج و غم کو زیادہ کرتی ہے اور بے کاری دل کو سخت بنا دیتی ہے۔

(٨)اَلسِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ،وَمَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ ،وَمَجْلَاةٌ لِلْبَصَرِ .[رواه الطبرانی]
(۸)۔ مسواک منھ کی پاکی، رب کی خوشنودی اور نگاہ کی تیزی ہے۔
(٩)صَاحِبُ الدِّيْنِ مَغْلُوْلٌ فِيْ قَبْرِهٖ، لَا يُفُكُّهٗ إِلَّا قَضَاءُ دَيْنِهٖ .[رواه الديلمی]
(۹)۔ قرض دار اپنی قبر میں بندھا ہوا ہے اسے قرض کا ادا ہونا ہی کھول سکتا ہے۔
(١٠)صِلْ مَنْ قَطَعَكَ ،وَأَحْسِنْ إِلَىٰ مَنْ أَسَاءَ إِلَيْكَ ،وَقُلِ الْحَقَّ وَلَو عَلىٰ نَفْسِكَ .[رواه ابن النجار]
(۱۰)۔ اس سے تعلق جوڑ جو تجھ سے قطع تعلق کرے، اس سے اچھا سلوک کر جو تیرے ساتھ برائی کرے اور حق بات کہ اگرچہ وہ تیرے خلاف ہو۔
(١١)طلبُ الْعلم فَريضةٌ عَلىٰ كُلِّ مسلم،وَإِنَّ طالِبَ العلم يستغفرُ لهٗ كُلُّ شَيْءٍ،حَتىَّ الْحيتانُ في الْبحْر .[رواه ابن عبد البر]
(۱۱)۔ علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور طالب علم کے لیے ہر چیز بخشش طلب کرتی ہے یہاں تک کہ مچھلیاں سمندر میں بخشش طلب کرتی ہیں۔
(١٢)إِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ عن أهلِهَا حرَّ القبور،وَإِنّمَا يَسْتَظِلُّ الْمُؤْمِنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيْ ظِلِّ صَدقتِهٖ .[رواه الطبرانی]
(۱۲)۔ بے شک صدقہ صدقہ کرنے والے کی طرف سے قبروں کی تپش کو بجھاتا ہے اور بے شک مومن قیامت کے دن اپنے صدقہ کے سایہ میں ہو گا۔
(١٣)رُبُّ عَابِدٍ جاهل،وَرُبَّ عَالِمٍ فَاجِرٌ،فَاحذَرُوا الْجُهَّالَ مِنَ الْعُبَّادِ ،وَالْفُجَّارَ مِنَ الْعُلَمَاءِ[رواه الديلمی عن أبی أمامه]
(۱۳)۔ بہت سے عبادت گزار جاہل ہیں، بہت سے عالم فاسق ہیں، تو جاہل عابدوں اور فاسق عالموں سے بچو۔
(١٤)رُبَّ حامل فقهٍ غيرُ فَقيهٍ،وَمَنْ لَمْ يَنْفَعهٗ عِلْمهٗ ضَرَّهٗ جَهْلُهٗ ،اِقْرَأِ الْقُرْآنَ مَانَهَاكَ ،فَإِنْ لَمْ ينهكَ فَلَسْتَ تَقْرَؤهٗ .[رواه الطبرانی]
(۱۴)۔ بہت سے فقہ کو اٹھانے والے غیر فقیہ ہوتے ہیں اور جس کو اس کا علم نفع نہ دے اسے

اس کا جہل نقصان دے گا۔قرآن سے وہ پڑھ جو تجھے (برائی سے) روکے اور اگر وہ تجھے نہ روکے تو اسے پڑھنے والا نہیں ہے۔

(۱۵) اَلْحمدُ عَلىَ النِّعْمَةِ أَمَانٌ لِزَوالِهَا .[رواه الديلمى]

(۱۵)۔نعمت پر حمد و تعریف اس کے ختم ہونے کے وقت امان ہے۔

(۱۶) كلمتانِ خفيفتانِ على اللسانِ،ثقيلتانِ فى الميزانِ،حبيبتانِ إلى الرحمٰنِ ،سبحانَ اللهِ وَبِحمدِهٖ ،سُبحانَ اللهِ الْعَظِيْمِ،[رواه الشيخان]

(۱۶)۔زبان پر دو ہلکے کلمے ،میزان پر بھاری ہیں ،اللہ کے نزدیک پیارے ہیں اور وہ ”سُبحانَ اللهِ وبحمده .سبحانَ اللهِ الْعَظِيْمِ“ ہیں۔

(۱۷) عُذِّبَتْ امْرأةٌ فِيْ هِرَّةٍ سَجَنَتْ،سَجَنَتْهَا حَتّىٰ مَاتَتْ فَدخلتْ فِي النَّارِ .[رواه البخارى]

(۱۷)۔ایک عورت کو ایسی بلی کے تعلق سے عذاب دیا گیا جس نے اسے قید کر دیا یہاں تک کہ بلی مر گئی تو وہ عورت جہنم میں داخل کی گئی۔

(۱۸) اَلصَّدَقهُ على وجهِهَا واصطناعُ الْمعروفِ،وَبِرُّ الْوَالدين وَصِلَةُ الرَّحْمِ تحوّلُ الشَّقَاءَ سَعَادةً وتزيدُ فِي الْعُمر وَتقى مصارع السُّوْء.[رواه أبو نعيم]

(۱۸)۔صدقہ کی راہ میں صدقہ کرنا،نیکی کرنا،والدین کے ساتھ بھلائی کرنا اور صلہ رحمی کرنا،بد بختی کو نیک بختی میں بدل دیتا ہے،عمر میں اضافہ کرتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے۔

(۱۹) الرَّاحمونَ يَرْحَمُهُمْ الرَّحْمٰنُ ،قَالَ تبارك وتعالى:ارحَمُوا مَن فِي الأَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ .[رواه الإمام أحمد]

(۱۹)۔رحم کرنے والوں پر اللہ تعالی رحم فرماتا ہے۔اور اللہ تعالی نے فرمایا:”تم زمین والوں پر رحم کرو اللہ تعالی تم پر رحم کرے گا۔

اَلتَّمرِيْنُ(98)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

[الف] اَلأَدَبُ زِ يْنَةٌ فِي الْغنى،كَنْزٌ عِنْدَ الْحَاجَةِ،عَوْنٌ على الْمُرُوْءَةِ، صَاحِبٌ فِي الْمَجْلِسِ .مُؤنِسٌ فِي الْوحَدةِ،تَعْمُرُ بهِ الْقُلُوْبُ الْوَاهِيَةُ،وَتحْيٰ بِهِ الأَلْبابُ الْمَيْتَةُ ،وَتَنْفُذُ به الأَبْصارُ الكليلةُ ،وَ يُدْرِكُ بِهِ الطَّالِبُوْنَ مَا يُحَاوِلُوْنَ .[النحو الواضح ،للثانو ية،ج:٢،ص:٥٠]

(١)۔ادب مالداری کی زینت ،ضرورت کے وقت خزانہ ،بھائی چارگی پر مدد مجلس کا ساتھی،تنہائی میں غم خوار ہے ،اس کے ذریعہ شگافتہ دلوں کی تعمیر ہوتی ہے ،اس سے مردہ عقلیں زندہ ہوتی ہیں،کمزور نگاہیں روشن ہوتی ہیں،اور اس کے ذریعہ طلب کرنے والے وہ پالیتے ہیں جس کا وہ ارادہ کرتے ہیں۔

[ب] خَرَجْتُ مَعَ طَائِفَةٍ مِنَ الأَصْدِقَاءِ لِزِ يَارَةِ دَارِ الآثَارِ الْعَرَبِيَّةِ ،فَمَشَيْنَا إِلَيْهَا وَقَدْ تَخَلَّفَ اِثْنَانِ مِنَّا أَرَادَا أَنْ يَزُوْرَا مَعْهَدًا آخرَ فَقَابَلَنَا رِجَالُ الدَّارِ وَشَرحُوا لَنَا كَثيرًا مِنَ الآثَارِ الْعَجِيْبَةِ وَرَأَيْنَا النَّاسَ يَتَأَمَّلُوْنَ صَنَاعَهَ أَجْدَادِهِمْ وكَأَنَّهَا تُنَادِيْهِمْ أَنِ اعْمَلُوا كَمَا عَمِلُوا تَصِلُوا إِلَىَ مَا وَصَلُوا .[النحو الواضح ،للابتدائية ،ج:٣،ص:٣٧]

(ب)۔میں دوستوں کی ایک جماعت کے ساتھ عربی میوزیم دیکھنے کے لیے گیا ،ہم اس کی طرف گیے ،ہم میں سے دو شخص دوسرے ادارہ کو دیکھنے کا ارادہ کرتے ہوئے پیچھے رہ گیے تو ہم نے میوزیم والوں سے ملاقات کی،انہوں نے ہمیں بہت سی عجیب وغریب پرانی یادگاروں کے بارے میں بتایا،ہم نے لوگوں کو ان کے آباء واجداد کی کاریگری کے بارے میں غور وفکر کرتے ہوئے دیکھا گویا کہ وہ ان سے کہ رہی ہیں کہ تم بھی ایسا کرو جیسا کہ انہوں نے کیا تم بھی ایسے ہی (تعلق)جوڑو جیسا کہ انہوں نے جوڑا۔

اَلتَّمْرِيْنُ(99)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١) أَيُذُوْبُ الْحَدِيدُ فِي النَّارِ ؟

(۱)۔ کیا لوہا آگ میں پگھل جاتا ہے؟

(٢) أَسْتَمَرَّ التَّيَّارُ الكَهْر بَائِيُّ أَمِ انْقَطَعَ ؟

(۲)۔ کیا الیکٹرانک کرنٹ لگاتار رہا یا ختم ہو گیا؟

(٣) أَكَانَ أَبُو الطَّيِّبِ الْمُتَنَبِّيْ شَاعِرًا حَكِيْمًا ؟

(۳)۔ کیا ابوطیب متنبی عقلمند شاعر تھا؟

(٤) أَرَاكِبًا جِئْتَ أَمْ مَاشِيًا ؟

(۴)۔ تو سوار ہو کر آیا یا پیدل؟

(٥) أَمَعَ الأُسْرَةِ تَأْكُلُ أَمْ وَحْدَكَ ؟

(۵)۔ تو خاندان کے ساتھ کھاتا ہے یا تنہا؟

(٦) هَلْ وَصَلَ الصَّارُوخُ إِلَى الْقَمَرِ ؟

(۶)۔ کیا راکٹ چاند تک پہنچ گیا؟

(۷)۔ تونے جو کی کاشتکاری کی یا گیہوں کی ؟

(٨) أَيَوْمَ الْجُمُعَةِ يَسْتَرِيْحُ الأَعْمَالِ أَمْ يَوْمَ الأَحَدِ؟

(۸)۔ جمعہ کے دن مزدور آرام کرتے ہیں یا اتوار کے دن ؟

(٩) هَلْ رَأَيْتَ الحَرِيْقَ الَّذِيْ شَبَّ فِي الْمَدِيْنَةِ ؟

(۹)۔ کیا تونے اس آگ کو دیکھا جو شہر میں لگ گئی ؟

(١٠) أَأَنْتَ الّذِيْ أَنْقَذْتَ الْغَرِيْقَ أَمْ نَجِيْبٌ ؟

(۱۰)۔ کیا تونے ڈوبنے والے کو بچایا ہے یا نجیب نے ؟

(١١) أَطَنِيْنُ أَجنِحَةِ الذُّبَابِ يَضِيْرُ؟

(۱۱)۔کیا مکھیوں کے پروں کی بھنبھناہٹ تکلیف دیتی ہے؟

(۱۲)أَأَنْتَ مِمَّنْ يُقَصِّرُوْنَ فِيْ وَاجِبِهِمْ؟

(۱۲)۔کیا تو ان لوگوں میں سے ہے جو اپنی ڈیوٹی میں کوتاہی کرتے ہیں؟

اَلتَّمْرِيْنُ(100)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(۱)اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ .[الفرقان:۴۵]

(۱)۔اے محبوب کیا تم نے اپنے رب کو نہ دیکھا کہ کیسا پھیلایا سایہ۔

(۲)اَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِيْنَ آمَنُوا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ [الحديد:۱۶]

(۲)۔کیا ایمان والوں کو ابھی وقت نہ آیا کہ ان کے دل جھک جائیں۔

(۳)اَصَلٰوتُكَ تَأْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَآءُنَا .[هود:۸۷]

(۳)۔(کفار بولے)اے شعیب! کیا تمھاری نماز تمہیں یہ حکم دیتی ہے کہ ہم اپنے باپ دادا کے خداؤں کو چھوڑ دیں۔

(۴)اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ .[البقره:۶۱]

(۴)۔کیا ادنی چیز کو بہتر کے بدلے مانگتے ہو۔

(۵)هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٌ .[الصف:۱۰]

(۵)۔کیا میں بتادوں وہ تجارت جو تمہیں دردناک عذاب سے بچالے۔

(۶)فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا .[الاعراف:۵۳]

(۶)۔تو ہیں کوئی ہمارے سفارشی جو ہماری شفاعت کریں۔

(۷)اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰي وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى .[الضحى:۶،۷]

(۷)۔کیا اس نے تمہیں یتیم نہ بنایا پھر جگہ دی۔اور تمہیں اپنی محبت میں وارفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی۔

(۸)هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ .[الزمر:۹]

(۸)۔کیا جاننے والے اور انجان برابر ہیں۔

(۹)قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الأَعْمىٰ وَالْبَصِيْرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰاتُ وَالنُّوْرُ .[الرعد:١٦]

(۹)۔تم فرماؤ: کیا برابر ہوجائیں گے اندھا اور انکھیارا، یا کیا برابر ہوجائیں گی اندھیریاں اور اجالا۔

(١٠)هَلْ مِنْ أَحدٍ يمشى على الماءِ إِلّا ابتلت قدماه،كذالك صاحب الدُّنيا لا يَسلمُ مِنَ الذّنُوْبِ .[رواه البيهقى عن أنس]

(۱۰)۔کوئی ایسا شخص ہے جو پانی پر چلے اور اس کے قدم تر نہ ہوں،اسی طرح دنیا دار گناہوں سے محفوظ نہیں رہتا ہے۔

(١١)هَلْ تُنْصَرُوْنَ وَتُرْزَقُوْنَ إِلَّا بِضُعَفَائِكُمْ .[رواه سعد بى أبى وقاص]

(۱۱)۔تمھاری مدد نہیں کی جاتی اور نہ تمہیں رزق دیا جاتا ہے مگر تمھارے کمزوروں ہی کے ذریعہ۔

(١٢)أَمَا يَخْشىٰ أَحدُكُمْ .إِذَا رَفَعَ رَأسَهٗ قَبْلَ الإِمَامِ ..أَنْ يَجْعَلَ اللهُ رَأَسَهٗ رَأسَ حِمَارٍ،أَوْيَجْعَلَ صورتهٗ صورة حِمارٍ.[رواه الشيخان]

(۱۲)۔خبر دار میں تم پر اس بات کا خوف کرتا ہوں کہ جب اپنا سر امام سے پہلے اٹھائے تو کہیں اللہ تعالیٰ اس کا سر گدھے کا سر یا اس کی صورت گدھے کی صورت نہ بنا دے۔

(١٣)سَمعتُ رسولَ اللهِ ﷺ يقول:أَلَا أُخْبِرُكُمْ بأَهْلِ الْجَنَّةِ ؟كُلُّ ضَعيفٍ متَضَعِّفٍ،لَو أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهٗ .أَلَا أُخبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ؟كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍّ مُسْتَكْبِرٍ .[رواه الشيخان عن حارثه بن وهب]

(۱۳)۔میں نے رسول پاک ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: خبر دار! کیا میں تمہیں جنتی لوگوں کی خبر نہ دیدوں، ہر کمزور ناتواں شخص (جنتی ہے)، اگر وہ اللہ کی بارگاہ میں کسی چیز کی قسم کھالے تو اللہ تعالی اسے ضرور پوری کرے گا۔ خبر دار کیا میں تمہیں جہنمیوں کی خبر نہ دیدوں؟ ہر اکھڑ مزاج، اکڑ کر چلنے والا اور تکبر کرنے والا (جہنمی ہے)۔

اَلتَّمْرِيْنُ (101)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱) کیا خالد کا بھائی ہائی کورٹ میں وکیل ہے؟

(۱). أَأَخُ خَالِدٍ مُحَامٍيٌّ فِي الْمَحْكَمَةِ الْعَالِيَةِ.

(۲) نہیں، بلکہ سپریم کورٹ کا جج ہے۔

(۲). لَا، بَلْ هُوَ قَاضٍ فِيْ الْمَحْكَمَةِ الْعُلْيَا.

(۳) کیا تم نے کولکاتا کا عجائب گھر دیکھا؟

(۳). هَلْ رَأَيْتَ مُتْحَفَ كُوْلَكَاتَا ؟

(۴) نہیں، بلکہ میں نے وہاں کا چڑیا گھر دیکھا۔

(٤). لَا: بَلْ رَأَيْتُ حَدِيْقَةَ الْحَيْوَانَاتِ فِيْ كوْلكَاتَا.

(۵) کیا شکاری نے آج ندی میں جال ڈالا؟

(٥). أَرَمىٰ الصَّيَّادُ الشَّبَكَةَ فِي النَّهْرِ اَلْيَوْمَ ؟

(۶) نہیں، بلکہ وہ آج بیمار ہے۔

(٦). لَا، بَلْ هُوَ مَرِيْضٌ اَلْيَوْمَ.

(۷) کیا یہ تمہاری پھوپھی کا بیٹا ہے یا وہ؟

(٧). أَهٰذَا اِبْنُ عَمَّتِكَ أَمْ ذٰلِكَ ؟

(۸) ہاں: یہ میری پھوپھی کا بیٹا ہے اور وہ میرے ماموں کا۔

(٨). نَعَمْ: هٰذَا اِبْنُ عَمَّتِيْ وَذٰلِكَ اِبْنُ خَالِيْ.

(۹) کیا یہ لوگ کسی سیاسی پارٹی کے نمائندے ہیں؟

(٩). أَهٰؤُلَاءِ النَّاسُ مُمَثِّلُوْنَ مِنْ حِزْبٍ سِيَاسِيٍّ ؟

(۱۰) نہیں، بلکہ یہ محکمہ آب پاشی کے ملازم ہیں۔

(١٠). لَا، بَلْ هُمْ مُوَظَّفُوْنَ مِنْ مَصْلَحَةِ الرَّيِّ.

(۱۱) کیا کل پسنجر ٹرین سے تم بارہ بنکی جاؤ گے؟

(۱۱) أَتَذْهَبُ إِلىٰ بَاره بنكيْ بِقِطَارِ الرُّكَّابِ غَدًا؟

(۱۲)نہیں،بلکہ میں دس بجے اکسپریس ٹرین سے وہاں جاؤں گا۔

(۱۲). لَا ،بَلْ أَذْهَبُ هُنَاكَ بِالْقِطَارِ السَّرِيْعِ عَلىَ السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ صَبَاحًا.

اَلتَّمْرِيْنُ(102)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(۱)لِمَاذَا يُسَافِرُ الطُّلَّابُ إِلىٰ الْبِلَادِ الأَجْنَبِيَّةِ ؟

(۱)۔طلبہ دیگر ممالک کا سفر کیوں کرتے ہیں؟

(۲)إِلىٰ مَتىٰ تَظَلُّ تِلْمِيْذًا بِالْمَدَارِسِ الابْتِدَائِيَّةِ ؟

(۲)۔کب تک تو پرائمری اسکولوں کا طالب علم رہے گا؟

(۳)أَيَّانَ تُسَافِرُ إِلىٰ عَاصِمَةِ أَلْمَانِيَا؟

(۳)۔جرمنی کی راجدھانی کا سفر تو کب کرے گا؟

(٤)إِلىٰ مَتىٰ تَبْقىَ الْمَصَابِيْحُ مُوْقَدَةً؟

(۴)۔چراغ کب تک روشن رہیں گے؟

(٥)مِنْ أَيْنَ اِشْتَرَيْتَ هٰذِهِ الْبَقَرَةَ السَّوْدَاءَ ؟

(۵)۔تو نے یہ کالی گائے کہاں سے خریدی؟

(٦)مَنِ الَّذِيْ كَتَبَ إِلَيْكَ رِسَالَةً مِنْ مَدِيْنَةِ وَاشنطن ؟

(۶)۔کون ہے وہ شخص جس نے تجھے واشنگٹن شہر سے خط لکھا؟

(۷)حَتّىٰ مَتىٰ أُكَابِدُ تِلْكَ الْمَصَائِبَ؟

(۷)۔کب تک میں ان مصیبتوں کو جھیلوں گا؟

(۸)مَتىٰ يَفْتَحُ وَلِيْدٌ مَغْسَلَتَهُ ؟

(۸)۔ولید اپنا واش اسٹنڈ کب کھولے گا؟

(۹)مَنْ يَتولىَّ التَّوْجِيْهَ وَالْمُرَاقبَةَ فِي الْمَغْسَلَةِ ؟

(۹)۔واش اسٹینڈ میں رہنمائی اور حفاظت کا ذمہ داری کون لے گا؟

(١٠) لِمَاذَا سَلَّمَ رَبُّ الْعَائِلَةِ الْحَلْوَ يَاتِ إِلىٰ رَبَّةِ الْمَنْزِلِ؟

(۱۰)۔فیملی والے نے مٹھائیاں گھر والی کو کیوں سونپ دیں؟

(١١) أَيْنَ يَقَعُ صَالُوْنُ الْحَلَاقَةِ فِيْ مَدِيْنَةِ أعظم جراه؟

(۱۱)۔اعظم گڑھ شہر میں بال کٹنگ کی دکان کہاں ہے؟

(١٢) مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا اللهُ. [آل عمران:١٣٥]

(۱۲)۔اللہ کے سوا کون گناہ بخشے؟

(١٣) مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ إِلَّا بِإِذْنِهٖ [البقرہ:٢٥٥]

(۱۳)۔اور کون ہے جو اس کی بارگاہ میں بغیر اس کے حکم کے سفارش کرے؟

(١٤) مَاهِيَ وَظِيْفَةُ الْمَعَارِضِ الدُّوَلِيَّةِ فِيْ هٰذِهِ الأَيَّامِ؟

(۱۴)۔ان دنوں بین الاقوامی نمائشوں کی کام کیا ہے؟

(١٥) مَاهِيَ الشَّرِكَاتُ الَّتِيْ تَصْنَعُ هَوَاتِفَ جَوَّالَة؟

(۱۵)۔وہ کمپنیاں کون سی ہیں جو موبائل بناتی ہیں؟

(١٦) لِمَاذَا تَخْتَلِفُ أَسْعَارُ الْهَوَاتِفِ الْجَوَّالَةِ؟

(۱۶)۔موبائلوں کی قیمتیں مختلف کیوں ہوتی ہیں؟

(١٧) كَمْ ثَمَنُ الْجِهَازِ الْمُتَوَسِّطِ؟

(۱۷)۔درمیانی مشین کی قیمت کتنی ہے؟

(١٨) وقِيْلَ لرسول الله ﷺ: أَيُّ الْعملِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: إِيْمَانٌ باللهِ ورسوله، قيلَ: ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ: اَلْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ، قِيْلَ: ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ: حَجٌّ مَبْرُوْرٌ. [رواه البخاری]

(۱۸)۔رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا کہ افضل عمل کون سا ہے؟ فرمایا: اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔ عرض کیا گیا پھر کون سا؟ فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ عرض کیا گیا پھر کون سا؟ فرمایا: حج مقبول۔

(١٩)قُلتُ:يارسول اللهِ ﷺ أَيُّ الْمُسْلِمِيْنَ أَفْضَلُ ؟قَالَ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهٖ وَ يَدِهٖ[رواه الشيخان عن أبي موسى]

(۱۹)۔میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ سب سے افضل مسلمان کون ہے ؟فرمایا:جس کی زبان اور ہاتھ سے لوگ محفوظ رہیں۔

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَالَا تَفْعَلُوْنَ .كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللهِ اَنْ تَقُوْلُوا مَالَا تَفْعَلُوْنَ .[الصف:٢،٣]

(۲۰)۔اے ایمان والو کیوں کہتے ہو وہ جو نہیں کرتے۔کتنی سخت ناپسند بات ہے اللہ کو وہ بات کہ وہ کہو جو نہ کرو۔

اَلتَّمْرِيْنُ (103)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱)آپ ناشتے میں کیا کھاتے ہو؟

(١).مَاذَا تَأكُلُ فِي الْفُطُوْرِ ؟

(۲)تم نے یہ بالٹی کہاں سے خریدی؟

(٢).مِنْ أَين اِشْتَرَيْتَ هٰذَاالدَّلْوَ ؟

(۳)تم نے یہ نئی بنیان کہاں سے خریدی؟

(٣) .مِنْ أَيْنَ اِشْتَرَيْتَ هٰذَاالْفُسْتَانَ الْجَدِيْدَ.

(۴)اس دکان پر نئی بیڈ شیٹ کتنے میں ملتی ہے؟

(٤).بِكَمْ رُوْبِيَةٍ تُبَاعُ مُلَاءَةٌ جدِيْدَةٌ فِيْ هٰذَا الدُّكَّانِ .

(۵)اس حجام نے کنگھی، قینچی اور الیکٹرک شیونگ مشین کب خریدی؟

(٥).مَتىٰ اِشْتَرىٰ هٰذَاالْحَلَّاقُ الْمُشْطَ وَالْمِقْرَاضَ وَمَاكِيْنَةَ الْحَلَّاقَةِ الْكَهْرَبَائِيَّةِ؟

(۶)تم نے یہ شناختی کارڈ کہاں سے حاصل کیا؟

(٦).مِنْ أَيْنَ أَخَذْتَ هٰذِهِ الْبِطَاقَةَ الْهُوِيَّةَ .

(۷)اس لائبریری میں شعبۂ اخبار و رسائل کہاں ہے؟

(٧). أَيْنَ قِسْمُ الْجَرَائِدِ وَالْمَجَلَّاتِ فِيْ هٰذِهِ الْمَكْتَبَةِ؟

(۸)تو نے نوکیا کمپنی کا موبائل فون کتنے روپے میں خریدا؟

(٨). بِكَمْ رُوْبِيَةٍ اِشْتَرَيْتَ الْجَوَّالَ لِشَرِكَةِ نَوْكِيا؟

(۹)یہ لوگ جوق در جوق کہاں جارہے ہیں؟

(٩). أَيْنَ يَذْهَبُ هٰؤُلَاءِ النَّاسُ اَفْوَاجًا؟

(۱۰)اس سڑک پر کتنے چوراہے اور ٹریفک سگنل ہیں؟

(١٠). كَمْ مُلْتَقَى الطُّرُقِ وَاِشَارَةُ الْمُرُوْرِ عَلٰى هٰذَا الشَّارِعِ.

(۱۱)جناب! آپ کہاں سے بول رہے ہیں؟

(١١). يَا حَضْرَةُ! مِنْ أَيْنَ تَتَكَلَّمُ؟

(۱۲)آئندہ سال پارلیمانی انتخابات کس مہینے میں ہوں گے؟

(١٢). فِي أَيِّ شَهْرٍ مِنْ شُهُوْرِ الْعَامَ الْقَابِلَ تَعْقُدُ الإِنْتِخَابَاتُ الْبَرْلِيْمَانِيَّةُ؟

(۱۳)فاطمہ نے فیشن ڈیزائننگ کتنے دنوں میں سیکھی؟

(١٣). بِكَمْ بِمُدَّةٍ تَعَلَّمَتْ فَاطِمَةُ تَصْمِيْمَ الأَزْيَاءِ.

(۱۴)عمدہ منصوبہ بندی کب ناکام ہوجاتی ہے؟

(١٤). مَتٰى يَفْشَلُ الْتَخْطِيْطُ الْجَيِّدُ؟

(۱۵)تم نے یہ شوروم کب کھولا؟

(١٥). مَتٰى فَتَحْتَ هٰذَا الْمَعْرِضَ؟

اَلتَّمْرِيْنُ (104)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

[الف]

(۱)سَافَرْتَ إِلَى الطَّائِفِ يَامُحَمَّدُ؟نعَمْ:سَافَرْتُ إِلَيْهَا فِي الصَّيْفِ الْمَاضِيْ مَعَ وَالِدِيْ .

(أَلف)

(ا)۔اے محمد!تونے طائف کا سفر کیا؟ ہاں:گزشتہ گرمی کے موسم میں اپنے والد کے ساتھ میں نے وہاں کا سفر کیا۔

(۲)أَتُعْجِبُكَ الطَّائِفُ يَامُحَمَّدُ؟نَعَمْ: تُعْجِبُنِيْ فَهِيَ مَصِيْفٌ جَمِيْلٌ ،هَوَاؤُهٗ عَلِيْلٌ ،وَمَاؤُهٗ عَذْبٌ زُلَالٌ .

(۲)۔اے محمد!کیا تجھے طائف اچھا لگتا ہے؟ہاں: مجھے اچھا لگتا ہے وہ گرمی گزارنے کا ایک خوب صورت مقام ہے۔،اس کی ہوا نرم خرام ہے،اور اس کا پانی پاک شیریں ہے۔

(۳)أَتَرْفُضُ السَّفَرَ مَعِيْ إِذَا قَصدتُّهَا ؟لَا فَمَا أَجْمَلَ صُحْبَتَكَ .

(۳)۔جب میں سفر کا ارادہ کروں تو کیا تو میرے ساتھ سفر کرنے سے انکار کرے گا؟ نہیں،آپ کی صحبت کیا ہی اچھی ہے۔

(٤)أَبِالطَّائرَةِ تُسَافِرُ أَمْ بِالسَّيَّارَةِ ؟بِالسَّيَّارَةِ يَا صَدِيقِيْ،فَالطَّرِ يْقُ الْمُوْصِلُ إِلَى الطَّائِفِ مَرْصُوْفٌ .

(۴)۔تو ہوائی جہاز سے سفر کرے گا یا موٹر کار سے ؟ اے میرے دوست!گاڑی سے سفر کروں گا،کیوں کہ طائف کو پہچانے والا راستہ پختہ و مضبوط ہے۔

(٥)أَصبَاحًا نُسَافِرُ أَمْ مَسَاءً ؟صَبَاحًا حَيْثُ تَكُوْنُ لَدَيْنَا فسحةٌ مِنَ الْوَقْتِ نُعِدُّ فِيْهَا وَسَائِلَ الرَّاحَةِ لِأَنْفُسِنَا .

(۵)۔ہم صبح کو سفر کریں گے یا شام کو؟ہم صبح کو سفر کریں گے تاکہ ہمارے پاس وقت کی اتنی گنجائش باقی رہے کہ ہم اس میں اپنے لیے آرام کے وسائل تیار کرلیں۔

(٦) أَمَا زُرْتَ غَيرَ الطَّائِفِ ؟ بَلْ زُرْتُ "أَبْهَا" .

(٦)۔کیا تو نے طائف کے علاوہ کچھ نہیں دیکھا؟ (ایسا نہیں) بلکہ میں نے "ابہا" بھی دیکھا۔

(٧) أَلَمْ تَزُرْ غَيْرَ هٰذَيْنِ المَصِيْفَيْنِ ؟ نَعَمْ لَمْ أَزُرْ غَيْرَهُمَا .

[قواعد اللغة العربية ،للصف الثالث المتوسط ،ص: ٨٠]

(۷)۔کیا تو نے ان دونوں ٹھنڈے مقامات کے علاوہ کچھ نہیں دیکھا؟ ہاں: میں نے ان دونوں کے علاوہ نہیں دیکھا۔

[ب]

زَارَ خَلِيْفَةٌ مِنْ بَنِيْ الْعَبَّاسِ يَوْمًا وَزِيْرَهُ فِيْ دَارِهٖ ،وَكَانَ لِلْوَزِيْرِ وَلَدٌ نَجِيْبٌ ،فَلَمَّا جَلَسَ الْخَلِيْفَةُ أَجْلَسَ الصَّبِيَّ إِلٰى جَانِبِهٖ وَسَأَلَهُ: أَدَارُ الْخَلِيْفَةِ أَحْسَنُ أَمْ دَارُ أَبِيْكَ؟ فَأَجَابَ الصَّبِيُّ عَلَى الْفَوْرِ: مَتٰى كَانَ الْخَلِيْفَةُ فِيْ دَارِ أَبِيْ فَدَارُ أَبِي أَحْسَنُ ،ثُمَّ أَرَاهُ خَاتَمًا ثَمِيْنًا فِيْ خِنْصِرِهٖ وَسَأَلَهُ :هَلْ رَأَيْتَ خَيْرًا مِنْ هٰذَا الْخَاتَمِ؟ فَقَالَ الصَّبِيُّ :نَعَمْ: اَلْيَدُ الَّتِي هُوَ فِيْهَا خَيْرٌ مِّنْهُ ،فَدَهِشَ الْخَلِيْفَةُ مِنْ حُسْنِ جَوَابِهٖ ،وَقَالَ لَهُ: أَتُحِبُّ أَنْ تَكُوْنَ خَلِيْفَةً بَعْدِيْ ؟ فَقَالَ الصَّبِيُّ :اِبْنُ الْخَلِيْفَةِ أَوْلٰى مِنِّيْ فَهُوَ صَاحِبُ الْحَقِّ فِي الْخَلَافَةِ .

(ب)

بنی عباس کے ایک خلیفہ نے ایک دن اپنے وزیر کے گھر کا دورہ کیا،وزیر کا ایک ذہین لڑکا تھا ،جب خلیفہ بیٹھا تو اس نے بچہ کو اپنی بغل میں بٹھایا اور اس سے پوچھا: کیا خلیفہ کا گھر زیادہ اچھا ہے یا تیرے باپ کا گھر؟ تو بچے نے فورًا جواب دیا جب تک خلیفہ میرے باپ کے گھر میں ہیں تو میرے باپ کا گھر زیادہ اچھا ہے۔ پھر اپنی چھوٹی انگلی میں اسے ایک قیمتی انگوٹھی دکھائی اور اس سے پوچھا: کیا تو نے اس انگوٹھی سے کوئی اچھی چیز دیکھی ہے؟ تو بچہ نے جواب دیا: ہاں: وہ ہاتھ جس میں یہ انگوٹھی ہے وہ اس سے بہتر ہے۔ پھر خلیفہ اس کے عمدہ جواب سے حیران ہو گیا اور اس سے کہا کہ کیا تم میرے بعد خلیفہ ہونا پسند کرو گے؟ تو بچہ نے جواب دیا: کہ خلیفہ کا بیٹا مجھ سے افضل ہے تو وہ خلافت کا مستحق ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ(105)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١)نَزَلَ حَاجٌّ فُنْدُقًا مِنْ فَنَادِقِ جِدَّةَ،وَلَمَّا وَقَفَ أَمَامَ مُدِيْرِ الْفُنْدُقِ سَأَلَهُ:

(ا)۔ایک حاجی جدہ کے ہوٹل میں ٹھہرا اور جب ہوٹل کے مینیجر کے سامنے کھڑا ہوا تو اس (مینیجر) نے پوچھا:

مَنْ أَنْت؟ فَأَجَابَ:أَنَا فُلَانٌ.

آپ کون ہیں؟ اس نے جواب دیا: میں فلاں ہوں۔

وَمِنْ أَيْنَ أَتَيْتَ؟ فَأَجَابَ:مِنَ الْقَاهِرَةِ.

آپ کہاں سے آئے ہیں؟ اس نے جواب دیا: قاہرہ سے۔

كَيْفَ وَصَلْتَ إِلَى جِدَّةَ؟ فَأَجَابَ:بِالطَّائِرَةِ السَّعُودِيَّةِ.

آپ جدہ کیسے پہنچے؟ اس نے جواب دیا: سعودی جہاز سے۔

مَتىٰ وَصَلْتَ؟ فَأَجَابَ: ظُهْرَ الْيَوْمِ

آپ جدہ کب پہنچے؟ اس نے جواب دیا: آج ظہر کے وقت

أَيَّ شَخْصٍ تَعْرِفُ فِيْ جِدَّةَ؟ فَأَجَابَ: لَا أَعْرِفُ أَحَدًا.

جدہ میں آپ کسی شخص کو جانتے ہیں؟ اس نے جواب دیا: میں کسی کو نہیں جانتا ہوں۔

مَا مَعَكَ مِنَ النُّقُوْدِ؟ فَأَجَابَ: رِيَالَاتٌ سَعُودِيَّةٌ.

آپ کے پاس کتنے پیسے ہیں؟ اس نے جواب دیا: کچھ سعودی ریال ہیں۔

كَمْ رِيَالًا مَعَكَ؟ فَأَجَابَ: أَلْفُ رِيَالٍ.

آپ کے پاس کتنے ریال ہیں؟ اس نے جواب دیا: ایک ہزار ریال ہیں

مِنْ أَيْنَ لَكَ هٰذِهِ الرِّيَالَاتُ؟ فَأَجَابَ:بِالتَّحوِيْلِ عَنْ طَرِيْقِ الْمَصْرِفِ

آپ کے پاس یہ ریال کہاں سے آئے ہیں؟ اس نے جواب دیا: بینک سے وی پی کے ذریعہ۔

لِمَاذَا أَتَيْتَ إِلَى الْمَمْلَكَةِ؟ فَأَجَابَ:لِأَدَاءِ فَرِيْضَةِ الْحَجِّ.

آپ اس ملک میں کیوں آئے ہیں؟ اس نے جواب دیا: فریضۂ حج ادا کرنے کے لیے۔

أَيَّانَ تُغَادِرُ الْفُنْدُقَ؟ فَأَجَابَ بَعدَيَوْمَيْنِ .

آپ ہوٹل کب چھوڑیں گے؟ اس نے جواب دیا: دودن بعد۔

تَوَجَّهَ الْحَاجُّ بَعْدَ ذٰلِكَ إِلىٰ غُرْفَةِ النَّوْمِ وَوَجَدَ الرَّاحَةَ الَّتِيْ يَنْشُدُهَا ،وَاَقَامَ يَوْمَيْنِ ثُمَّ ذَهَبَ إِلىٰ مَكَّةَ سَائِلًا اللهَ الْعفوَ وَالْمَغْفِرَةَ .

[المصدر السابق،ص:٨٨]

اس کے بعد حاجی سونے کے کمرے میں گیا اور اس آرام کو پایا جسے وہ تلاش کر رہا تھا اور دودن ٹھہرا، پھر اللہ تعالیٰ سے معافی اور بخشش کا سوالی بن کر مکہ شریف گیا۔

(٢)هَلْ رَأَيْتَ الْحَيْوَانَاتِ وَالطيورَ وهل وقفت على خصائصها ؟لو تأملت،ودقّقتَ النظر فيها لرجعت حائرَ اللبّ ،مشدود الفكر.إِنَّ أي حيوان أو طائر كاف في التدليل على قدرة الله وعظمته.

(٢)۔کیا آپ نے جانوروں اور پرندوں کو دیکھا ہے؟ اور کیا آپ ان کے کمالات سے آگاہ ہوئے ہیں؟ اگر آپ غور کریں اور ان میں باریک نظر سے دیکھیں تو آپ کی عقل حیران رہ جائے گی اور فکر بندھ جائے گی کہ کوئی سا بھی جانور یا پرندہ ہو اللہ تعالیٰ کی قدرت وعظمت پر دلیل وثبوت کے لیے کافی ہے۔

انظر .يَاأخيْ .إِلىٰ هذه الْحيوانات ،ثُمّ. أَجِبْنِيْ :كَمْ نوعٍ هِيَ،وكم لونٍ لها،لا شك أنّك ستقف حائرًا أَمَام كثرتها وتنوّع أشكالها وألوانها.

ثُمَّ انظر إِلىَ العناكب،أتعرف كم رِجلًا لها؟وكم يدًا تنتقل بها؟وكم حيلة تحتال بها على اصطياد الفريسة .

فسبحان من خلق ونوّع ليدلّ على قدرته ويُقيم الدليل على باهر عظمته .[المصدر السابق،ص:٢٧٢،٢٧٣]

اے میرے بھائی! تو ان جانوروں کو دیکھ، پھر مجھے جواب دے، کتنی قسم کے ہیں، اور ان کے کتنے رنگ ہیں؟ بلاشبہ آپ ان کی کثرت ان کی نوع بہ نوع شکلوں اور رنگوں کے سامنے حیران ہوکر ٹھہر جائیں گے۔

پھر تو مکڑیوں کو دیکھ، کیا تو جانتا ہے کہ اس کے کتنے پیر ہیں، اور کتنے ہاتھ ہیں جن سے یہ چلتی ہے، اور کتنے حیلے ہیں جن کے ذریعہ یہ شکار کرنے پر چالیں چلتی ہے۔

تو تمام حمد وثنا ہے اس ذات کے لیے جس نے پیدا کیا اور نوع بنوع کیا، تاکہ اس کی قدرت پر دلیل ہو اور اس کی خیرہ کن عظمت پر دلیل قائم ہو جائے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (106)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١) إِذْ مَا تُسَلِّحْ أَوْ لَادَكَ بِالْعِلْمِ يَأْمَنُوا حَوَادِثَ الأَيَّامِ .

(۱)۔ جب تمھاری اولاد علم سے لیس ہوگی تو وہ زمانہ کی مصیبتوں سے محفوظ ومامون ہو جائے گی۔

(٢) مَنْ يُّرِدِ التَّوْبَةَ فَبَابُ اللهِ مَفْتُوْحٌ .

(۲)۔ جو شخص توبہ کا ارادہ کرے تو اللہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔

(٣) مَنْ يَلْتَزِمْ بِقَوَانِيْنِ الْمُرُوْرِ فَسَيَأْمَنُ الْمَكْرُوْهَ .

(۳)۔ جو (روڈ پر) گزرنے کے قوانین پر عمل پیرا ہوگا تو وہ حادثہ سے محفوظ رہے گا۔

(٤) أَيُّ سَائِقٍ يَجْتَازُ الإِشَارَةَ الْحَمْرَاءَ فَسَيَدْفَعُ الْغَرَامَةَ .

(۴)۔ جو بھی ڈرائیور ریڈ سگنل کو پار کرے گا تو وہ جرمانہ دے گا۔

(٥) أَيُّ نَفْعٍ تَنْفَعِ النَّاسَ يَحْمَدُوْكَ عَلَيْهِ .

(۵)۔ جو بھی نفع تم لوگوں کو پہنچاؤ گے وہ اس پر تمھاری تعریف کریں گے۔

(٦) مَا تَفْعَلْ مِنْ خَيْرٍ تَنَلْ جَزَاءَهُ .

(۶)۔ جو بھلائی تو کرے گا اس کا بدلہ پائے گا۔

(٧) إِنْ تُتْقِنِ الْعَمَلَ تَبْلُغِ الأَمَلَ .

(۷)۔ اگر تو کام کو مضبوط کرے گا تو امید کو پہنچ جائے گا۔

(٨) مَنْ يَّزْرَعْ شَوْكًا يَحْصُدْ شَوْكًا .

(٨)۔جو کانٹا بوتا ہے تو کانٹا ہی کاٹتا ہے۔
(٩)مَنْ يَقْتَصِدْ فِيْ مَالِهٖ يَأْمَنِ الْفَاقَةَ .
(٩)۔جو اپنے مال میں میانہ روی اختیار کرے گا تو وہ فاقہ سے محفوظ رہے گا۔
(١٠)وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الإِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ .[آل عمران:٨٥]
(١٠)اور جو اسلام کے علاوہ کوئی دین طلب کرے گا تو اس کی جانب سے ہر گز قبول نہ کیا جائے گا۔
(١١)مَنْ يَعْمَلْ سُوْءًا يُّجْزَ بِهٖ .[النساء:١٢٣]
(١١)۔جو برائی کرے گا تو اس کا بدلہ پائے گا۔
(١٢)مَنْ أَشَارَ عَلٰى أَخِيْهِ بِأَمْرٍ يعلمُ أَنَّ الرشد في غيره ،فَقَد خَانَهٗ .[أخرجه أبو داؤد]
(١٢)۔جس نے اپنے بھائی کو کسی کام میں مشورہ دیا جبکہ وہ جانتا ہے کہ بھلائی اس کے علاوہ میں ہے تو اس نے (اس کے ساتھ) خیانت کی۔
(١٣)مَاكَرِهْتَ أن يَراه النّاسُ منك ،فلا تفعلْه بنفسِكَ إِذَا خَلَوتَ .[رواه ابن حبان عن أسامه]
(١٣)۔جس عمل کو لوگوں کی جلوت میں ناپسند سمجھتے ہو اسے خلوت میں بھی نہ کرو۔
(١٤)مَنْ أَخرَجَ أذًي مِنَ الْمَسْجِدِ ،بنى الله له بيتًا في الْجَنَّةِ .
(١٤)۔جس نے مسجد سے کوئی تکلیف دہ چیز نکال دی تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔
(١٥)مَنْ وَسَّعَ على عِيَالِه فِيْ يوْمِ عاشوراءَ،وَسَّعَ اللهُ عليه في سَنَتِه كُلِّهَا .[رواه البيهقى عن أبى سعيد]
(١٥)۔جس نے عاشورا کے دن اپنے گھر والوں پر کشادگی کی تو اللہ تعالیٰ اس پر پوری سال کے لیے کشادگی کر دے گا۔
(١٦)مَنْ يَّكُنْ في حَاجة أَخيه يكنِ الله في حاجَتِهٖ .[رواه ابن أبى الدنيا]

(۱۶)۔ جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت (پوری کرنے) میں لگا رہے تو اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت میں لگ جائے گا۔

اَلتَّمْرِيْنُ (107)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱) اگر آپ نے کسی بیرونی ملک کا سفر کیا تو آپ کی معلومات میں اضافہ ہو گا۔

(۱). إِنْ تُسَافِرْ إِلىٰ دَوْلَةٍ اَجنَبِيَّةٍ تَزْدَدْ فِيْ مَعْلُوْمَاتِكَ .

(۲) جو اپنے دوست کا راز فاش کر دے وہ امانت دار نہیں۔

(۲). مَنْ يُفْشِ سِرَّ صَدِيقِهٖ فَلَا يُسَمىَّ بِأَمِيْنٍ .

(۳) جو بڑوں کی نصیحت پر عمل نہیں کرتا، وہ نقصان اٹھاتا ہے۔

(۳). مَنْ لَا يَعْمَلْ عَلىٰ نَصَائِحِ الأَكَابِرِ يَخْسَرْ .

(۴) اگر گھر کا دروازہ بند ہو تو باہر سے دستک دو۔

(٤). إِنْ غُلِّقَ بَابُ الْبَيْتِ اُطْرُقِ الْبَابَ مِنَ الْخَارِجِ.

(۵) جب گرمی کا موسم آئے گا تو مالدار شملہ کا سفر کریں گے۔

(٥). مَتىٰ يَأتِ فَصَلُ الصَّيْفِ يُسَافِرِ الأَغْنِيَاءُ إِلىٰ شِمْلَةَ .

(۶) اگر تم نے وعدہ خلافی کی تو اس سے پہلے بھی کر چکے ہو۔

(٦). إِنْ تُخْلِفِ الْوَعْدَ فَقَدْ اَخلَفْتَ مِنْ قَبْلُ .

(۷) تم جہاں بھی جاؤ قدرت کی کاریگری دیکھو گے۔

(٧). أَيْنَمَا تَذْهَبْ، تَنْظُرْ صِنَاعَةِ اللهِ.

(۸) جو اپنی عزت خود نہیں کرتا دوسرے لوگ بھی اس کی عزت نہیں کرتے۔

(٨). مَنْ لَا يُكْرِمْ نَفْسَهٗ لَا يُكْرِمْهُ النَّاسُ أَيْضًا .

(۹) جو سفر کرے گا اس کے تجربات زیادہ ہو جائیں گے۔

(٩). مَنْ يُسَافِرْ تَكْثُرْ تَجَارِبَهٗ .

(۱۰)جو جھوٹ بولتا ہے اس کی روزی گھٹتی ہے۔

(١٠). مَنْ يَكْذِبْ يَنْقُصْ رِزْقُهُ.

(۱۱)جب تم لکھنؤ جاؤ گے تو میں تم سے فون سے رابطہ کروں گا۔

(١١). مَتىٰ تَذْهَبْ إِلىٰ لَكْنَاؤ، أَتَّصِلْ بِكَ تَيْلِفُوْنِيًّا .

(۱۲)جو بیج زمین میں ڈالو گے وہی اُگے گا۔

(١٢). مَا تَزْرَعْ فِي الأَرْضِ تَحْصُدْ .

(۱۳)تو جب بھی مسجد جائے دنیا کی باتوں سے پرہیز کر۔

(١٣). إِذْمَا تَذْهَبْ إِلَى الْمَسْجِدِ إِيَّاكَ عَنْ اَحَادِيْثِ الدُّنْيَا .

(۱۴)جو زمانۂ طالب علمی میں محنت کرتا ہے فارغ ہونے کے بعد عزّت پاتا ہے۔

(١٤). مَنْ يَجْتَهِدْ أَيَّامَ دِرَاسَتِه يُكْرَمْ بَعْدَ التَّخَرُّجِ .

(۱۵)جیسا معاملہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ کرو گے ویسا ہی معاملہ وہ تمھارے ساتھ کریں گے۔

(١٥). مَا تُعَامِلْ مِنْ مُعَامَلَةٍ مَعَ أَصْدِقَائِكَ يُعَامِلُوْنَ بِمِثْلِهَا .

اَلتَّمْرِيْنُ(108)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١)نَصَحَ أَحَدُ الْحُكَمَاءِ أَبْنَاءَهُ وَقَدْ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ ،فَقَالَ:أَيْ بَنِيَّ !عَلَيْكُمْ بِالاِتِّحَادِ وَالْمَحَبَّةِ ،فَإِنَّكُمْ إِنْ تَتَّخِذُوا تَقْوَ شَوْكَتُكُمْ.وَيَخْشَ الْعَدُوُّ بَأسَكُمْ وَتَمَسَّكُوا بِطَاعَةِ اللهِ وَتَعَاوَنُوا عَلىٰ فِعْلِ الْخَيْرِ ،فَمَنْ يَتَّقِ اللهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبْ،وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللهُ ،وَإِيَّاكُمْ وَالرِّيَاءَ فَصَاحِبُهُ .....وَإِنْ طَالَ الزَّمَنُ ..يَفْشُ أَمْرُهُ.

وَمَهْمَا تَكُنْ عِنْدَ امْرِئٍ مِّنْ خَلِيْقَةٍ
وَإِنْ خَالَهَا تَخْفىٰ عَلَى النَّاسِ تُعْلَمُ .
وَلْتَكُنِ الأَخْلَاقُ الْكَرِيْمَةُ حِلْيَتَكُمْ فَصَاحِبُ الأَخْلَاقِ الْحَمِيْدَةِ

أَيْنَمَا يَكُنْ يَجِدِ الرِّزقَ مُيَسَّرًا .

أيْ بَنِيَّ ! إِنَّكُمْ مَتىٰ تَسْتَمْسِكُوا بِتِلْكَ الْفَضَائِلِ تَسْعَدُوا فِيْ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ .[قواعد اللغة العربية ،للصف الثالث المتوسط،ص:٥٦]

(ا)۔ایک دانشور نے انتقال کے وقت اپنے لڑکوں کو نصیحت کی ،تو اس نے کہا:اے میرے بیٹو!تم اتحادو محبت سے رہنا کیوں کہ اگر تم ایسا کروگے تو تمھاری طاقت وقوت مضبوط ہوجائے گی ،دشمن تمھاری طاقت سے ڈرے گا،اللہ تعالیٰ کی اطاعت کو مضبوطی سے تھام لو ،بھلائی کے کاموں پر ایک دوسرے کی مدد کرو،تو جو اللہ تعالیٰ سے ڈرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے راستہ بنادے گا اس کو وہاں سے رزق عطا فرمائے گا جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو اور جو بھلائی تم کروگے اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے۔اور دکھاوے سے بچو، ریا کار کا معاملہ فاش ہوجاتا ہے اگرچہ دیر سے سہی۔

انسان کی جو بھی عادتیں ہیں وہ لوگوں پر ظاہر جاتی ہیں،اگرچہ وہ لوگوں پر مخفی ہونے کا خیال کرے۔

اچھے اخلاق تمھارا زیور ہونا چاہیے ،تو عمدہ اخلاق والا جہاں ہوگا رزق آسان طریقے سے پائے گا۔

اے میرے بیٹو! جب تم ان بلند اخلاق پر عمل پیرا ہوگے تو دنیا وآخرت میں نیک بخت ہوگے۔

(٢)إِذَا نَجَحْتَ فِي الاِمْتِحَانِ فَاحْمَدِ اللهَ ،وَإِنْ رَسَبْتَ فَاصْبِرْ وَوَاصِلْ دِرَاسَتَكَ ،وَإِنْ صَبَرْتَ فَإِنَّ اللهَ مَعَ الصَّابِرِيْنَ ،وَمَنْ لَمْ يَصْبِرْ فَلَيْسَ بِمُؤمِنٍ حَقًّا .

(٢)۔جب تو امتحان میں کامیاب ہوجائے تو اللہ کی حمد بیان کر،اور اگر فیل ہوجائے تو صبر کر اور اپنی تعلیم جاری رکھ اور اگر تو صبر کرے گا تو بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے اور جو صبر نہ کرے تو وہ سچا مومن نہیں ہے۔

(٣)مَنْ اجْتَهَدَ فِيْ دِرَاسَتِهٖ فَسَوْفَ يَفْرَحُ بِنَجَاحِهٖ ،وَمَنْ أَهْمَلَ فِيْهَا

فَسَيَنْدَمُ .وَمَنْ غَابَ عَنِ الْفَصْلِ فَلَن يَّنَالَ اِعْجَابَ الأُسْتَاذِ.

(۳)۔جس نے اپنی تعلیم میں محنت کی تو عنقریب وہ اپنی کامیابی سے خوش ہو گا اور جس نے اس میں لاپراوہی برتی تو عنقریب شرمندہ ہو گا،اور جو درس گاہ سے غائب ہوا تو وہ ہرگز استاد کی خوشی نہ پائے گا۔

اَلتَّمْرِيْنُ(109)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(۱)إِذَا جَاءَ قَضَاءُ اللهِ فَلَا رَادَّ لَهٗ .

(۱)۔جب موت آئے گی تو اسے کوئی لوٹا نہیں سکتا ہے۔

(۲)لَمَّا نَزَلَ الْمَطَرُ ضَحِكَتِ الأَرْضُ .

(۲)۔جب بارش ہوئی تو زمین ہنس(یعنی لہلہا) پڑی۔

(۳)لَوْ اِحْتَمي الْمَرِيْضُ لَسَلِمَ .

(۳)۔اگر مریض پرہیز کرتا تو ٹھیک ہو جاتا۔

(٤)لَوْ اَكْثَرْتَ الْعِتَابَ لَنَفَرَ مِنْكَ الأَصْحَابُ .

(۴)۔اگر تو ملامت زیادہ کرے گا تو دوست تجھ سے نفرت کریں گے۔

(٥)لَمَّا أَطَلَّ الرَّبِيْعُ اِبْتَسَمَتِ الطَّبِيْعَةُ .

(۵)۔جب موسم بہار قریب ہوا تو طبیعت کھل اٹھی۔

(٦)لَوْمَا ثَوَابُ الْعَامِلِيْنَ لَفَتَرَتِ الْهِمَمُ .

(۶)۔اگر مزدوروں کا بدلہ نہ ہوتا تو ہمتیں سست پڑجاتیں۔

(٧)لَوْ لَا الطَّبِيْبُ لَسَاءَتْ حَالُ الْمَرِيْضِ .

(۷)۔اگر ڈاکٹر نہ ہوتا تو مریض کی حالت بری ہو جاتی۔

(٨)لَوْمَا الْمَدَارِسُ لَازْدَحَمَتِ السُّجُوْنُ .

(۸)۔اگر مدارس نہ ہوتے تو قید خانے بھر جاتے۔

(۹) كُلَّمَا كَثُرَتْ خُزَّانُ الأَسْرَارِ زَادَتْ ضِيَاعًا .

(۹)۔ جب جب رازوں کے امانت دار زیادہ ہوئے توانہوں نے نقصان زیادہ کیا۔

(۱۰) لَوْلَا الْعِلْمُ مَا تَقَدَّمَ الْعُمْرَانُ وَلَوْلَا التَّجَارِبُ لَمْ يَسْتَفِدْ إِنْسَانٌ.

(۱۰)۔ اگر علم نہ ہوتا تو آبادی ترقی نہ کرتی اور اگر تجارت نہ ہوتی تو کوئی انسان فائدہ حاصل نہ کرتا۔

(۱۱) لَمَّا ظَفِرَ الْمَأْمُوْنُ بِإِبْرَاهِيْمَ الْمَهْدِي اِسْتَشَارَ فِيْهِ وَزِيْرَهُ، فَقَالَ الْوَزِيْرُ : يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ إِنْ قَتَلْتَهُ فَلَكَ نُظَرَاءُ وَإِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ فَمَا لَكَ مِنْ نَظِيْرٍ .

(۱۱)۔ جب مامون نے ابراہیم مہدی پر فتح پائی تو اس نے اس بارے میں اپنے وزیر سے مشورہ کیا، تو وزیر نے کہا: اے امیر المونین !اگر آپ اسے قتل کردیں تو آپ کے کچھ اور ہم رتبہ ہیں، اور اگر اسے معاف کردیں تو آپ کا کوئی ہم رتبہ نہیں ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (110)

آیات کریمہ کا اردو ترجمہ۔

(۱) وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ [آل عمران:۱۵۹]

(۱)۔ اور اگر تند مزاج سخت دل ہوتے تو وہ ضرور تمھاری گرد سے پریشان ہوجاتے۔

(۲) اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ [القلم:۱۵]

(۲)۔ جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جائیں، کہتا ہے اگلوں کی کہانیاں ہیں۔

(۳) اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿۱﴾ وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ﴿۲﴾ وَ قَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿۳﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ﴿۴﴾ [القلم:۱۔۴]

(۳)۔ جب زمین تھر تھرا دی جائے جیسا کہ اس کا تھر تھرانا ٹھہرا ہے۔ اور زمین اپنے بوجھ باہر پھینک دے۔ اور آدمی کہے اسے کیا ہوا اس دن وہ اپنی خبریں بتائے گی۔

(٤) لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ [الحجرات:۷]

(۴)۔ بہت معاملوں میں اگر یہ تمھاری خوشی کریں تو تم ضرور مشقت میں پڑو۔

(۵)وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ [الحجرات:۵]

(۵)۔اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ ان کے پاس تشریف لاتے تو یہ ان کے لیے بہتر تھا۔

(٦)اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ[آلبقرہ:۱۳۱]

(٦)۔جبکہ اس سے اس کے رب نے فرمایا گردن رکھ عرض کی میں نے گردن رکھی اس کے لیے جو رب ہے سارے جہان کا۔

(۷)اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ [البقرہ:۱۰۰]

(۷)۔اور کیا جب کبھی کوئی عہد کرتے ہیں ان میں ایک فریق اسے پھینک دیتا ہے بلکہ ان میں زیادہ ترکو ایمان نہیں۔

(۸)فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللهَ رَبَّهُمَا[الأعراف:۱۸۹]

(۸)۔پھر جب بوجھل پڑی دونوں نے اپنے رب اللہ سے دعا کی۔

(۹)لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ[سبا:۳۱]

(۹)۔اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آتے۔

(۱۰)وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ [النحل:۵۸]

(۱۰)۔اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی ہونے کی خوش خبری دی جاتی ہے تو دن بھر اس کا منھ کالا رہتا ہے۔

(۱۱يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ [البقرہ:۲۸۲]

(۱۱)۔اے ایمان والوں جب تم ایک مقرر مدت تک کسی دین کا لین دین کرو تو اسے لکھ لو۔

(۱۲)۔وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا

وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ [البقرۃ: آیت ۵۰]

(۱۲)۔ اور جب سامنے آئے جالوت اور اس کے لشکروں کے، عرض کی اے رب ہمارے ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمارے پاؤں جمے رکھ کافر لوگوں پر ہماری مدد کر۔

(۱۳) اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللهِ وَذَرُوْ الْبَيْعَ [آل عمران: یوسف]

(۱۳)۔ جب نماز کی اذان ہو جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔

(۱٤) فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا [یوسف: ۹۶]

(۱۴)۔ پھر جب خوشی سنانے والا آیا اس نے وہ کرتا یعقوب کے منھ پر ڈالا اسی وقت اس کی آنکھیں پھر آئیں۔

(۱۵) وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوْسًا [الاسراء: ۸۳]

(۱۵)۔ اور جب اسے برائی پہنچے تو ناامید ہو جاتا ہے۔

(۱٦) فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللهَ [البقرہ: ۲۰۰]

(۱۶)۔ پھر جب اپنے حج کے کام پورے کر چکو تو اللہ کا ذکر کرو۔

(۱۷) فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ [البقرہ: ۸۹]

(۱۷)۔ تو جب تشریف لایا ان کے پاس جانا پہچانا اس سے منکر ہو بیٹھے۔

(۱۸) وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا [النساء: ۸۶]

(۱۸)۔ اور جب تمہیں کوئی کسی لفظ سے سلام کرے تو تم اس سے بہتر لفظ جواب میں کہو یا وہی کہہ دو۔

اَلتَّمْرِيْنُ (111)

احادیث اور آثار کا اردو ترجمہ۔

(۱) إِذَا آتَاكَ اللهُ مَالًا فليُرَا أثرُ نِعمة الله عليكَ وَ كَرَامتِهٖ .

[رواہ الحاکم عن والد أبی الأحوص]

(۱)۔ جب تجھے اللہ تعالیٰ مال عطا کرے تو تجھ پر اللہ کی نعمت اور اس کی سخاوت کا اثر دیکھا جانا چاہیے۔

(۲) إِذَا أرادَ الله بِعبدٍ خيرًا فقَّه فى الدِّيْنِ ،وزَّهَّدَه فِي الدُّنْيَا ، وَ بصَّرَه عيو بهٗ .[رواه البيهقى عن أنس]

(۲)۔ جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے اور اسے دنیا سے بے رغبتی عطا کرتا ہے اور اس کے عیوب اسے دکھا دیتا ہے۔

(۳) إِذَا أردتَّ أَنْ تَذْكُرَ عُيُوْبَ صاحِبِكَ، فاذْكُرْ عُيُوْبَ نَفْسِكَ.

[رواه الرافعى]

(۳)۔ جب تو اپنے دوست کے عیوب بیان کرنا چاہے تو خود کے عیوب یاد کرلے۔

(٤) إِذَا أَقَلَّ الرَّجُلُ الطعمَ ،مُلِئَ جوفُه نُوْرا [رواه الديلمى عن أبى هريره]

(۴)۔ جب آدمی کھانا کم کردے گا تو اس کا شکم نور سے بھر جائے گا۔

(٥) إِذَا تَثَاءَبَ أحدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَهٗ على فيه .ولَا يَعْوِ. فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَضْحَكُ مِنْهُ .[رواه ابن ماجه عن أبى هريرة]

(۵)۔ جب تم میں سے کسی کو جماہی آئے تو اپنا ہاتھ منھ پر رکھ لے۔ اور آواز بلند نہ کرے کیوں کہ شیطان اس (آواز) سے ہنستا ہے۔

(٦) إِذَا دَخَلَ الضَّيْفُ على القومِ دخلَ برزقِهٖ ،وَإِذَا خرجَ خرجَ بمغفرة ذُنوبِهِمْ [رواه الديلمى]

(۶)۔ جب مہمان کسی قوم میں آتا ہے تو اپنا رزق لے کر آتا ہے اور جب واپس جاتا ہے تو ان کے گناہوں کی بخشش لے کر واپس جاتا ہے۔

(٧) إِذَا دَخَلَ أحدُكُمْ الْمسجدَ فَلْيَرْكَع رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ .[رواه الجماعة.

(۷)۔ جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو دو رکعتیں بیٹھنے سے پہلے ادا کرے۔

(٨) إِذَا سَرَّتْكَ حَسَنَتُكَ ،وَسَاءَتْكَ سَيِّئَتُكَ، فَأَنْتَ مُؤْمِنٌ .[روه الضياء عن أَبى أمامة]

(۸)۔ جب تیری نیکی تجھے خوش کرے اور تیری برائی تجھے غمگین تو تو (سچا) مومن ہے۔

(۹) إِذَا شَرِبْتُمُ الماءَ فَاشْرَبُوهُ مَصًّا ،وَلَا تَشربُوهُ عَبًّا،فَإِنَّ الْعَبَّ يُوْرِثُ الْكُبَادَ .[رواه الديلمى]

(۹)۔ جب تم پانی پیو تو اسے چوس کر پیو اور بغیر سانس لیے بڑے بڑے گھونٹ نہ پیو، اس لیے کہ بغیر سانس لیے غٹ غٹ پینا جگر کی بیماری پیدا کرتا ہے۔

(۱۰) لَو أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَنزِلًا قَالَ" أعوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خلق "لَمْ يَضُرَّهُ فِيْ ذٰلِكَ الْمَنْزِلِ شَيْءٌ حَتىّٰ يرتحل منه.[رواه ابن ماجه عن خوله بنت حكيم]

(۱۰)۔ جب تم میں سے کوئی کسی مکان میں ٹھہرے تو کہے "اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ التَّامَةِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ" (میں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعہ ہر پیدا کی ہوئی بری چیز سے پناہ مانگتا ہوں) تو اسے اس گھر میں کوئی چیز نقصان نہیں دے گی یہاں تک کہ وہ کوچ کر جائے۔

(۱۱) لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلّيِ مَاذَا عَلَيْهِ ،لَكَانَ أَنْ يَقِفَ أَرْ بَعِيْنَ خَيْرًا لَّهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ [رواه البخارى و مسلم]

(۱۱)۔ اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والا جانتا کہ اس کے اوپر کیا (گناہ) ہے تو اس کے لیے اس کے سامنے گزرنے سے چالیس (سال) بیٹھے رہنا بہتر ہوتا۔

(۱۲) لَمَّا عَرَجَ بِيْ رَبِّيْ مررتُ بقَوْمٍ لَهُمْ أَظْفَارٌ مِنْ نُحَاسٍ،يَخْمُشُوْنَ وُجوهَهُمْ و. صدورهُم .فَقُلْتُ :مَنْ هؤلاءِ يَا جبريل؟ قَالَ:هؤلاءالّذِينَ يَأكلون لحوم النَّاسِ،وَ يَقعون فِيْ أعراضهم. [رواه أبو داؤد]

(۱۲)۔ جب مجھے میرا رب اوپر لے گیا تو میں ایسی قوم کے پاس سے گزرا جن کے ناخن تانبے کے تھے، وہ اپنے سینوں کو نوچ رہے تھے، تو میں نے کہا: اے جبرئیل (علیہ السلام) یہ کون لوگ ہیں۔؟ انہوں نے کہا یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے تھے اور ان کی عزت و ناموس کو پامال کرتے تھے۔

(۱۳) إِذَا خَلقَ اللهُ تبارك و تعالىٰ جَنَّهَ عدنٍ خَلقَ فِيهَا ما لا عينٌ رَأَتْ و لا

أذْنٌ سَمِعَتْ و لا خطرَ على قَلْبِ بَشرٍ .[رواه الطبرانی عن أبن عباس]
(۱۳)۔جب اللہ تعالی نے جنت عدن کو پیدا فرمایا تو اس میں ایسی نعمتیں پیدا فرمائیں جنھیں نہ کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا، اور نہ کسی انسان کے دل پر ان کا خیال گزرا۔
(١٤)لَمَّا ألقِيَ إِبْرَاهيمُ فِي النَّارِ قَالَ :حسبي الله ونعم الوكيلُ فما احترق منه إلّا موضعُ الكِتَافِ .[رواه ابن عن أبی هريره]
(۱۴)۔جب حضرت ابرہیم کو آگ میں ڈالا گیا تو انہوں کے کہا" حسبيَ الله ونعمَ الْوَكِيْلُ " (مجھے اللہ کافی ہے اور کیا ہی اچھا نگہبان ہے) تو ان کی (رسی کی) مشکیں کسنے کی جگہ ہی جلی۔

اَلتَّمْرِيْنُ(112)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱)اگر بجلی نہ ہوتی تو یہ کارخانے نہ چلتے۔
(١) .لَوْلَا الْكَهْرَبَاءُ لَتَعَطَّلَتْ هٰذِهِ الْمَصَانِعُ .
(۲)اگر اسلام نہ ہوتا تو لوگ عدل وانصاف کے نام سے واقف نہ ہوتے۔
(٢) .لَوْمَا الإِسْلَامُ لَجَهِلَ النَّاسُ بِالْعَدْلِ.
(۳)جب فریدہ کی ماں کا انتقال ہوا تو وہ سات برس کی تھی۔
(٣) .لَمَّا تُوُفِيَّتْ أُمُّ فرِيْدَةَ فَهِيَ بِنْتُ سَبْعَةِ سِنِيْنَ .
(۴)اگر یہ حکیم پیشہ ور نہ ہوتا تو اس کے ہاتھ میں شفا ہوتی۔
(٤) .لَوْمَا هٰذَا الطَّبِيْبُ مُحْتَرِفٌ لَشَفَاءَ النَّاسَ بِيَدِهٖ.
(۵)اگر عربی زبان کے قواعد نہ ہوتے تو عجمی لوگ عربی کتابیں پڑھنے میں سخت غلطی کرتے۔
(٥) .لَوْلَا قَوَاعِدُ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ ،لَأَخْطأَ الْعَجَمُ فِيْ قِرَاءَةِ الْكُتُبِ الْعَرَبِيَّةِ كَثِيْرًا.

(۶)جب میں نے جنگل میں خوں خوار شیر دیکھا تو میرے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔

(٦)لَمَّا رَأَيْتُ الأَسَدَ الْمُفْتَرِسَ فِيْ الْغَابَةِ اِقْشَعَرَّ جِلْدِيْ

(۷)اگر جاڑا سخت ہوتا تو میں مہمانوں کے لیے کچھ لحاف اور گدّے بنواتا۔

(٧).لَوْكَانَ الْبَرْدُ شَدِيْدًا لَأَصْنَعَ اَلْحِفَةً وَحَشَايَا لِلضُّيُوْفِ.

(۸)جب میں نے چوراہے پر ٹریفک پولیس دیکھی تو اپنی گاڑی روک دی۔

(٨). لَمَّا رَأَيْتُ بَوْلِيْسَ الْمُرُوْرِ عَلىٰ مُلْتَقىٰ الطُّرُقِ اَوْقَفْتُ عَرَبَتِيْ

(۹)اگر انگریز ہندوستان پر حکمراں نہ ہوتے تو ہندوستان ٹکڑے ٹکڑے نہ ہوتا۔

.(٩).لَوْلَا الْحُكَّامُ الإِفْرَنْجِيُّوْنَ ،لَمَا انْقَسَمَتِ الْهِنْدُ .

(۱۰)جب میں نے جنگل میں نگاہ دوڑائی تو ہاتھیوں کے غول اور نیل گایوں کے ریوڑ دیکھے۔

(١٠).لَمَّا سَرَّحْتُ النَّظْرَ فِي الْغَابَةِ رَأَيْتُ اَسْرَابَ الأَفْيَالِ وَقُطْعَانَ الْمَهَوَاتِ .

(۱۱)جب مسلمان اللہ کے دین کی مدد کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے تو اللہ تعالی نے ان پر آسمان سے برکتیں نازل فرمائیں۔

(١١).لَمَّا اِسْتَعَدَّ الْمُسْلِمُوْنَ لِنُصْرَةِ دِيْنِ اللهِ فَأَنْزَلَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالىٰ عَلَيْهِمْ الْبَرَكَاتِ مِنَ السَّمَّاءِ.

(۱۲)اگر گارڈ سیٹی نہ دیتا تو ٹرین حرکت نہ کرتی۔

(١٢).لَوْلَا الْحَارِسُ صَفَّرَ مَا تَحَرَّكَ الْقِطَارُ .

اَلتَّمْرِيْنُ(113)

آیات کریمہ کا اردو ترجمہ۔

(١)اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ

بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ اِنَّ اللهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا [النساء:٥٦]

(ا)۔ جنھوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا عنقریب ہم ان کو آگ میں داخل کریں گے جب کبھی ان کی کھالیں پک جائیں گی ہم ان کے سوا اور کھالیں انہیں بدل دیں گے کہ عذاب کا مزہ لیں بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔

(٢) اِنَّ اللهَ لَا يَسْتَحْيٖۤ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللهُ بِهٰذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا [البقرہ:٢٦]

(٢)۔ بے شک اللہ اس سے حیا نہیں فرماتا کہ مثال سمجھانے کو کیسی ہی چیز کا ذکر فرمائے مچھر ہو یا اس سے بڑھ کر تو وہ جو ایمان لائے وہ تو جانتے ہیں کہ یہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے رہے کافر وہ کہتے ہیں ایسی کہاوت میں اللہ کا کیا مقصود ہے اللہ بہت سے لوگوں کو اس سے گمراہ کرتا ہے اور بہت سے لوگوں کو ہدایت فرماتا ہے۔

(٣) اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا . وَ اَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيٰنًا وَّكُفْرًا. فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا .[الکھف:٧٩، ٨٠]

(٣)۔ وہ جو کشتی تھی وہ کچھ محتاجوں کی تھی کہ دریا میں کام کرتے تھے تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کردوں اور ان کے پیچھے ایک بادشاہ تھا کہ ہر ثابت کشتی زبردستی چھین لیتا، اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ مسلمان تھے تو ہمیں ڈر ہوا کہ وہ ان کو سرکشی اور کفر پر چڑھاوے، تو ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا رب اس سے بہتر ستھرا اور اس سے زیادہ مہربانی میں قریب عطا فرمائے۔

(٤) اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوٗنَ .اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ . وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَ قِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ .[السجدہ:۱۸،۱۹،۲۰]

(۴)۔ تو کیا جو ایمان والا ہے وہ اس جیسا ہو جائے گا جو بے حکم ہے اور یہ برابر نہیں، جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے، ان کے لیے بسنے کے باغ ہیں ان کے کاموں کے صلہ میں مہمان داری، رہے وہ جو بے حکم ہیں ان کا ٹھکانا آگ ہے جب کبھی اس میں سے نکلنا چاہیں گے پھر اسی میں پھیر دیے جائیں گے اور ان سے فرمایا جائے گا چکھوں اس آگ کا عذاب جسے تم جھٹلاتے تھے۔

(۵) .قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ .[الاعراب:۳۸]

(۵)۔ جب ایک گروہ داخل ہوتا ہے دوسرے پر لعنت کرتا ہے یہاں تک کہ جب اس میں جا پڑھے تو پچھلے پہلوں سے کہیں گے اے رب ہمارے انہوں نے ہم کو بہکایا تھا تو انہیں آگ کا دونا عذاب دے۔

(٦) يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ [البقرہ:۲۰]

(٦)۔ بجلی یوں معلوم ہوتی ہے کہ ان کی نگاہیں اچک لے جائے گی جب کچھ چمک ہوئی اس میں چلنے لگے۔

(٧) فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ . وَ اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ . وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ [الضحی:۹،۱۰،۱۱].

(٧)۔ تو یتیم پر دباؤ نہ ڈالو، اور منگتا کو نہ جھڑکو اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔

(٨) كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ. [المائد: ٦٤].

(٨)۔ جب کبھی لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اسے بجھا دیتا ہے۔

(٩) وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ لِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ. [الروم: ١٤. ١٥. ١٦]

(٩)۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن الگ ہوجائیں گے تو وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے، باغ کی کیاری میں ان کی خاطر داری ہوگی، اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتیں اور آخرت کا ملنا جھٹلایا وہ عذاب میں لائے جائیں گے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (114)

اردو جملوں کا اردو ترجمہ۔

(۱) جامعہ اشرفیہ میں سالانہ امتحان کے اختتام پر جب دو مہینے کی سالانہ چھٹی کا اعلان ہوا تو میں رات کو اپنے وطن کے لیے نکلا، جب اعظم گڑھ ریلوے اسٹیشن پہنچا تو معلوم ہوا کہ جس ٹرین کا میں نے ٹکٹ لیا ہے وہ دو گھنٹے لیٹ ہے، میں وقت گزاری کے لیے ویٹنگ روم میں ایک کرسی پر بیٹھ گیا، میں امتحانی مصروفیات کی وجہ سے بہت تھکا ہوا تھا، کرسی پر بیٹھے بیٹھے میں سوگیا، جبھی مجھے کچھ کھٹکا محسوس ہوا، میں نے نیم باز آنکھوں سے دیکھا تو وہاں ایک اجنبی شخص نظر آیا جو ایک مسافر کا سامان چُرانے کی فکر میں تھا، لیکن وہ جب بھی اس کے سامان کے قریب گیا اس کی آنکھ کھل گئی، مگر چور دُھن کا پکا تھا وہ اس سامان کو اُڑانے کی تدبیر میں لگا رہا۔ بالآخر ایک بار جب اُس نے اُس مسافر کی جانب سے کچھ غفلت دیکھی چپکے سے سامان اٹھایا اور ویٹنگ روم سے باہر کی جانب لپکا، اُس مسافر نے جب اپنے سامان کی جانب نظر ڈالی تو اسے چور کے ہاتھ میں دیکھا جو ویٹنگ روم کے دروازے کے قریب پہنچ چکا تھا، اُس نے شور مچایا تو بہت سے مسافر دوڑ پڑے اور چور کو پکڑ کر خوب پیٹا اور پولیس کے حوالے کر دیا۔

(۱). لَمَّا اُعْلِنَ التَّعْطِيْلُ السَّنَوِيُّ شَهْرَيْنِ بَعْدَ نِهَايَةِ الإِمْتِحَانِ

السَّنَوِيّ فِي الْجَامِعَةِ الأَشْرَفِيَة فَخَرَجْتُ اللَّيْلَ لِوَطَنِيْ ،لَمَّا وَصَلْتُ إِلىٰ مَحَطَّةِ اَعْظَمْ جرَه ،عَلِمْتُ أَنَّ الْقِطَارَالَّذِيْ اِشْتَرَيْتُ تَذكِرَتَهٗ مُتَأَخِرٌّ سَاعَتَيْنِ ،جَلَسْتُ عَلىٰ كَرْسِيٍّ فِيْ غُرْفَةِ الإِنْتِظَارِ لِقَضَاءِ الْوَقْتِ كُنْتُ مُصَابًا بِتَعَبٍ شَدِيْدٍ بِسَبَبِ الْمَشَاغِلِ الإِمْتِحَانِيَّةِ ،نِمْتُ جَالِسًا عَلىَ الْكُرْسِيّ إِذَا اَوْجَسْتُ فِيْ نَفْسِيْ خِيْفَةً ،نَظَرْتُ بِالْعُيُوْنِ الْمَفْتُوْحَةِ جُزْئِيًا ، اَبْصَرْتُ هُنَاكَ رَجُلًا اَجْنَبِيًّا كَانَ يَسْعىٰ لِسَرْقِ مَتَاع مُسَافِرٍ لٰكِنْ كُلَّمَا ذَهَبَ عِنْدَ مَتَاعِهِ اِسْتَيْقَظَ لٰكِنَّ السَّارِقَ صَاحِبُ عَزِيْمَةٍ رَاسِخَةٍ لَمْ يَزَلْ يَشْغُلْ فِيْ حِيْلَةِ سَرْقِ ذٰلِكَ الْمَتَاعِ ،آخِرَ الْأَمْرِ ذَاتَ مَرَّةٍ لَمَّا وَجَدَ غَفْلَةً عَنِ الْمُسَافِرِ حَمَلَ الْمَتَاعَ بِخُفْيَةٍ وَاَسْرَعَ مِنْ غُرْفَةِ الإِنْتِظَارِ إِلىٰ الْخَارِجِ لَمَّا اَلْقىٰ ذٰلِكَ الْمُسَافِرُ النَّظَرَ عَلىٰ مَتَاعِهِ وَجَدَهٗ فِي يَدِ السَّارِقِ الَّذِيْ كَانَ وَصَلَ إِلىَ بَابِ غُرْفَةِ الإِنْتِظَارِ ،أَثَارَ الضَجِيْجَ فَجَرىٰ كَثِيْرٌ مِنَ الْمُسَافِرِيْنَ وَضَرَبُوْهٗ ضَرْبًا شَدِيْدًا بَعْدَ مَا قَبَضُوا عَلَيْهِ وَسَلَّمُوْهٗ إِلىَ الْبُوْلِيْسِ.

(۲)جب تم پڑھنے اور لکھنے میں مشغول ہو تو ہر آدھے گھنٹے بعد اپنی آنکھوں کو ایک منٹ یا دو منٹ کے لیے آرام دو،اور بہتر یہ ہے کہ اپنی جگہ سے اٹھو اور تھوڑا چلو،کیوں کہ گردن ،بازو اور پنڈلیوں کو حرکت دیے بغیر دیر تک بیٹھنے سے رگوں اور پٹھوں میں سختی ،آنکھوں میں تھکن اور دورانِ خون میں خلل پیدا ہو جاتا ہے۔

(۲). وَمَهْمَا تَكُنْ مُنْهَمِكًا فِي الْقِرَاءَةِ وَالْكِتَابَةِ ،يَنْبَغِيْ أَنْ تُرِيْحَ عَيْنَيْكَ دَقِيْقَةً أَوْ دَقِيْقَتَيْنِ كُلَّ نِصْفِ سَاعَةٍ وَ يُسْتَحْسَنَ أَنْ تَنْهَضَ مِنْ مَكَانِكَ وَتَسِيْرَ قَلِيْلًا ،وَذٰلِكَ لِأَنَّ الْجُلُوْسَ طَوِيْلًا مِنْ غَيْرِ تَحْرِيْكِ الرَّقْبَةِ وَالذِّرَاعَيْنِ وَالسَّاقَيْنِ بَيْنَ حِيْنٍ وَآخَرَ ،يُؤَدِّيْ إِلىٰ تَصَلُّبِ الْعَضَلَاتِ وَ اِرْهَاقِ الْعَيْنَيْنِ وَاضْطِرَابِ الدُّوْرَةِ الدَّمَوِيَّةِ.

(۳)جب ہم پڑھنے کے لیے بیٹھیں تو ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہماری نشست کا انداز صحیح ہو،صحیح انداز یہ ہے کہ اُس وقت ہمارا جسم سیدھا رہے، ٹیڑھا نہیں۔

(٣).عِنْدَمَا نَجْلِسُ لِلْقِرَاءَةِ لَابُدَّ لَنَا أَنْ تَكُوْنَ جَلْسَتُنَا صِحِيَّةً ،وَالْجَلْسَةُ الصَّحِيَّةُ فِيْ أَثْنَاءِ الْقِرَاءَةِ هِيَ أَنْ يَكُوْنَ جِسْمُنَا مُسْتَقِيْمًا لَا مُعَوِّجًا.

اَلتَّمْرِيْنُ(115)

عربی جملوں اردو ترجمہ۔

[الف]: حِيْنَمَا أَشْرَفَ الْمُهَلَّبُ بنُ صُفْرَةَ عَلَى الْمَوْتِ دَعَا أَبْنَاءَهُ السَّبْعَةَ وَأَمَرَ بِإِحْضَارِ رِمَاحِهِمْ وَضَمَّهَا سَوِيًّا فِيْ حُزْمَةٍ وَأَحْكَمَ رَبْطَهَا ،ثُمَّ طَلَبَ مِنْ كُلٍّ مِّنْهُمْ أَنْ يَكْسِرَهَا مُجْتَمِعَةً فَلَمْ يَسْتَطِيْعْ أَحَدٌ مِّنْهُمْ ذٰلِكَ .فَطَلَبَ مِّنْهُمْ أَنْ يُفَرِّقُوْهَا .ثُمَّ أَمَرَ كُلًّا مِّنْهُمْ أَنْ يَّكْسِرَ رُمْحُهٗ فَكَسَرُوا الرِّمَاحَ جَمِيْعَهَا بِسُهُوْلَةٍ فَقَالَ لَهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ :

اِعْلَمُوا أَنَّكُمْ يَا أَبْنَائِي مِثْلَ هٰذِهِ الرِّمَاحِ لَنْ يَّنَالَ مِنْكُمْ أَعْدَاءُوْكُمْ مَادُمْتُمْ مُجْتَمِعِيْنَ مُؤْتَلِفِيْنَ ،وَإِذَا تَفَرَّقْتُمْ ..وَالْعِيَاذُ بِاللهِ ..سَهُلَ عَلَى النَّاسِ التَّغُلُّبُ عَلَيْكُمْ .ثُمَّ أَنْشَدَ :

كُوْنُوا جَمِيْعًا يَابَنِيَّ إِذَا اِعْتَرَى   خَطْبٌ وَلَا تَتَفَرَّقُوا آحَادَا
تَأْبَى الرِّمَاحُ إِذَا اجْتَمَعْنَ تَكَسُّرًا   وَإِذَا افْتَرَقْنَ تَكَسَّرَتْ أَفْرَادًا .

(الف)

جس وقت مہلب بن ابی صفرہ موت کے قریب ہوا، اپنے ساتوں بیٹوں کو بلایا، نیزوں کولانے کا حکم دیا، برابر کرکے ان کو ایک بنڈل میں ملایا، ان کی بندش کو مضبوط کیا، پھر ان میں سے ہر ایک سے کہا کہ وہ اکٹھا (نیزوں) کو توڑ دے لیکن ان میں سے کوئی بھی نہ کر سکا ،پھر ان سے کہا کہ ہر ایک جدا جدا کرکے اپنا نیزہ توڑے تو انہوں نے سارے نیزوں کو (آسانی سے) توڑ دیا تو اس نے اس کے بعد ان سے کہا:

تم جان لو: اے میرے بیٹو! بے شک تم ان نیزوں کی طرح ہو جب تک تم اکٹھا ہو کر اور مل کر رہو گے تو تم پر تمھارے دشمن قابو نہیں پا سکتے ہیں اور جب تم جدا جدا ہو جاؤ گے

''تو اللہ کی پناہ'' پھر لوگوں کا تم پر غلبہ حاصل کرنا آسان ہو جائے گا۔

پھر (مندرجہ ذیل) اشعار پڑھے:

(۱)۔اے میرے بیٹو تم سب ایک ہو جاؤ جب کوئی مصیبت طاری ہو اور ایک ایک کر کے جدا نہ ہو جانا۔

(۲)۔نیزے نہیں ٹوٹے جب تک وہ یکجا تھے، اور جب جدا ہوئے تو ایک ایک کر کے ٹوٹ گیے۔

[ب]: إِنَّ طَرْدَ الْعَرَبِ مِنْ وَطَنِهِمْ "فَلسطين" واغتصابَ الْيَهودِ له لمَأَسَاةٌ تَجِلُّ عَنِ الْوَصْفِ،فَلَوْ عَلِمْتَ الْحَقِيْقَةَ لَجَزِعَتْ وَفَزِعتَ مِنْ مَطَامِعِ الْيَهُوْدِ فِيْ بِلَادِ الْعُرُوبَةِ ،إِذْ لَوْ تُرِكُوا مَا وَقَفُوا عِنْدَ حُدُوْدِ فلسطين ،فهم يَحلمُون بمملكةٍ تَمتدُّ مِنَ الْفُرَاتِ إِلَى النِّيْلِ وَلَوِ اتَّخَذَتْ كَلِمَةُ الْعَرَبِ فِي الْمَاضِيْ لَمْ تَحْدُثْ تِلْكَ الْمَأَسَاةُ الَّتِيْ يَجِبُ مَحْوُ آثَارِهَا .

[قواعد اللغة العربية ،للصف الثالث المتوسط ،ص:٦٣]

(ب)

بے شک عرب کی ان کے وطن ''فلسطین'' سے جلاوطنی اور اس پر یہودیوں کا قبضہ ایسی مصیبت ہے جو ناقابل بیان ہے، اگر آپ کو حقیقت کا پتہ چل جائے تو گھبرا جائیں گے اور عرب ممالک کے متعلق یہودیوں کے لالچ سے خوف زدہ ہو جائیں گے، اس لیے کہ اگر یہودیوں کو چھوڑ دیا جائے تو وہ فلسطین کی حدود ہی تک نہیں رکیں گے کیوں کہ وہ ایسی مملکت کے خواب دیکھ رہے ہیں جو نیل سے فرات تک دراز ہو، اگر ماضی میں اہل عرب متحد ہو گیے ہوتے تو یہ مصیبتیں پیدا نہیں ہوتیں جن کے آثار کو مٹانا ضروری ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (116)

(افعال ناقصہ: کان، صار، أصبح، أمسی وغیرہ کا استعمال)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(۱) ظَلَّ الْبَحْرُ مُضْطَرِبًا .

(۱)۔ سمندر دن بھر موجیں مارتا رہا۔

(٢) أَصْبَحَ الْخَائِنُ فِيْ حَيْرَةٍ .

(۲)۔ خائن صبح کے وقت حیرت میں پڑ گیا۔

(٣) ظَلَّ طُلَّابُ الْعِلْمِ قُدْوَةً .

(۳)۔ طلبائے کرام نمونہ ہو گیے۔

(٤) أَمْسىَ السَّحَابُ مُنْقَشِعًا .

(۴)۔ بادل شام میں چھٹ (صاف ہو گیا) گیا۔

(٥) لَيْسَ التَّهَوُّرُ صِفَةً مَحْمُوْدَةً .

(۵)۔ عجلت بازی پسندیدہ خوبی نہیں ہے۔

(٦) كَانَ عَلىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا .

(۶)۔ تمھارے رب کے ذمہ پر یہ ضرور ٹھہری ہوئی بات ہے۔

(٧) صَارَتْ مِصْرُ فَخْرُ الْعُرُوْبَةِ .

(۷)۔ مصر اہل عرب کا فخر ہو گیا۔

(٨) وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوْسىٰ فَارِغًا .

(۸)۔ موسیٰ علیہ السلام کی ماں کا دل بے چین ہو گیا۔

(٩) مَازالتِ السَّمَاءُ مُلَبَّدَة بِالغيوم .

(۹)۔ آسمان مسلسل ابر آلود رہا۔

(١٠) صَار ابنك عالما بأمور دنياهٗ .

(۱۰)۔ تیرا بیٹا اپنی دنیا کے معاملات کو جاننے والا بن گیا۔

(١١) لَيْسَ الْمَالُ مَجْلَبَةً لِلسَّعَادَةِ دَائِمًا .

(۱۱)۔ مال ہمیشہ نیک بختی لانے والا نہیں ہے۔

(١٢) بَاتَ الْمَرِيْضُ مُتَقَلِّبًا عَلىٰ فِرَاشِهٖ .

(۱۲)۔ مریض نے اپنے بستر پر کروٹیں بدلتے ہوئے رات گزاری۔

(١٣)باتت الطالبات يُذَاكِرْنَ باهتمام.

(۱۳)۔طالبات نے پوری توجہ کے ساتھ مطالعہ کرتے ہوئے رات گزاری۔

(١٤)ظَلَّ الطَّائِرَانِ مُحَلِّقِيْنَ فِي الْجَوِّ مُدَّةً طَوِيْلَةً.

(۱۴)۔دو پرندے فضا میں کافی دیر منڈلاتے رہے۔

(١٥)أَصْبَحَتِ الْحَرْبُ مِنْ مُقْتَضَيَاتِ السَّلَامِ.

(۱۵)۔جنگ امن و سلامتی کے تقاضوں میں سے ہوگئی۔

(١٦)مَازال أَخوك ذا فضل لمساعَدَتِهِ الْمُحْتَاجَ.

(۱۶)۔تیرا بھائی محتاج کی مدد کے ذریعہ ہمیشہ فضل و برتری والا رہا۔

(١٧)كان للترجمة شأن عظيم في العصر الأندلسى.

(۱۷)۔اندلسی زمانے میں ترجمہ نگاری کا ایک اہم مقام و مرتبہ تھا۔

(١٨)أصبح العلم نهرًا لا تقوى على السباحة فيه.

(۱۸)۔علم ایسی نہر ہوگیا جس میں تیرنے کی تم طاقت نہیں رکھتے ہو۔

(١٩)أَصْبَحَتِ الْمُخْتَرَعَاتُ الْحَدِيْثَةُ مُهِمَّةً فِيْ حَيَاتِنَا.

(۱۹)۔نئی نئی ایجادات ہماری زندگی میں اہم ہوگئیں ہیں۔

(٢٠)مَنْ بَاتَ كَالًّا مِنْ طَلبِ الْحَلَالِ بَاتَ مَغْفُوْرًا لَهٗ.

[رواه ابن عساكر]

(۲۰)۔جس نے حلال کی طلب میں تھکا ماندہ ہوکر رات گزاری تو اس نے مغفور ہوکر رات گزاری۔

اَلتَّمْرِيْنُ(117)

(كَانَ اور لَيْسَ کا استعمال)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١)لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ، إِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِيْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ.

(۱)۔ بہت پچھاڑنے والا پہلوان نہیں ہے بلکہ پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے اوپر قابو رکھے۔

(۲) لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالَّذِيْ يَشْبَعُ وَجَارُهٗ جَائِعٌ إِلٰى جَنْبِهٖ .

(۲)۔ وہ (کامل) مومن نہیں ہے جو شکم سیر ہوئے اور اس کا پڑوسی اس کی بغل میں بھوکا ہو۔

(۳) لَيْسَ شَيْئٌ أَكْرَمَ عَلَي اللهِ مِنَ الدُّعَاءِ .

(۳)۔ کوئی چیز اللہ کے نزدیک دعا سے زیادہ اچھی نہیں ہے۔

(٤) كَانَ رَسُوْل اللهِ ﷺ أَبْيَضَ مُشَرَّبًا بَيَاضُهٗ بِحُمْرةٍ وكانَ أَسْوَدَ الْحَدَقةِ أَهْدَبَ الأَشْفَارِ . [رواه البيهقى عن على]

(۴)۔ رسول اللہ ﷺ سفید تھے جن کی سفیدی سرخی میں ملی ہوئی تھی، آنکھ کی پتلی کالی تھی اور پلکیں لمبی اور گھنی تھیں۔

(٥) كَانَ أَفْلَجَ الثنيَّتَيْنِ ، إِذَا تَكَلَّمَ رُئِيَ كَالنُّوْرِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ ثَنَايَاهُ .

(۵)۔ سامنے والے اوپر نیچے کے دونوں دانتوں کے درمیان کشادگی تھی جب کلام فرماتے تو آپ کے دونوں دانتوں کے درمیان نور سا نکلتا دکھائی پڑتا۔

(٦) كان كَلَامُهٗ كَلَامًا فصلًا ، يفهمُهٗ كُلُّ مَنْ سَمِعَهٗ . [رواه أبو داؤد]

(۶)۔ آپ کا کلام جدا جدا ہوتا تھا جس کو ہر سننے والا سمجھ لیتا تھا۔

(٧) كَانَ أَحَبَّ الأَلْوَانِ إِلَيْهِ الْخُضْرَةُ . [رواه أبو نعيم عن أنس]

(۷)۔ رسول اللہ ﷺ کو سب سے محبوب ہرا رنگ تھا۔

(٨) كَانَ (رسُوْلُ اللهِ ﷺ) يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ ، ويُحْيِ آخِرَهُ .

[رواه ابن ماجه عن عائشه]

(۸)۔ رسول اللہ ﷺ رات کے شروع حصہ میں سوتے تھے اور آخری حصے میں بیدار رہتے تھے۔

(٩) لَيْسَ مِنِّيْ ذُوْ حَسَدٍ ، وَلَا نَمِيْمَةٍ ، ولا كَهَانَةٍ ، وَلَا أَنَا مِنْهُ .

[رواه الطبرانی عن عبد اللہ بن بسر]

(۹)۔ حسد کرنے والا، غیبت کرنے والا اور نجومی کا پیشہ اختیار کرنے والا مجھ سے نہیں ہے اور میں ان سے نہیں ہوں۔

(۱۰) ليس شَيْئٌ أَثْقَلَ فِي الْمِيزانِ من الخلُقِ الحسن.

[رواه أحمد عن أبي الدرداء]

(۱۰)۔ کوئی چیز میزان پر اچھے اخلاق سے زیادہ وزنی نہیں ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (118)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱) فضا صاف و شفاف اور ہوا خوش گوار تھی۔

(۱). كَانَ الْجَوُّ شَفَّافًا وَالْهَوَاءُ رَائِقًا.

(۲) چڑیا گھر کا دروزاہ بند ہو گیا۔

(۲). أَمْسَتْ بَوَّابَةُ حَدِيْقَةِ الْحَيَوَانَاتِ مُغْلِقَةً.

(۳) تم لوگ دن میں اپنے اسباق میں مشغول رہے۔

(۳). ظَلِلْتُمْ مَشْغُوْلِيْنَ فِيْ دُرُوْسِكُمْ.

(۴) لیکن اس سال ششماہی امتحان میں فیل ہو گئے۔

(٤). لٰكِنْ كُنْتُمْ رَسَبْتُمْ فِي إِمْتِحَانِ النِّصْفِ السَّنَوِيِّ هٰذَا الْعَامَ.

(۵) تیمارداروں نے دن میں آرام کیا اور رات میں مریض کی دیکھ ریکھ کی۔

(٥). ظَلَّ الْمُمَرِّضُوْنَ رَاقِدِيْنَ وَبَاتُوْا فِيْ رِعَايَةِ الْمَرِضىٰ.

(٦) دریائے گنگا بارش کے موسم میں پانی سے بھر جاتا ہے۔

(٦). يُصْبِحُ النَّهْرُ گنگَا مُمْتَلِئًا بِالْمَاءِ فِي فَصْلِ الْمَطَرِ

(۷) لوگ زمانۂ جاہلیت میں اپنی بیٹیوں کو زندہ دفن کر دیتے تھے۔

.(۷). كَانَ النَّاسُ يَئِدُوْنَ بَنَاتِهِمْ فِيْ عَهْدِ الْجَاهِلِيَّةِ.

(۸)ساحل پر رہنے والوں نے خوف وہراس کے ساتھ صبح کی۔

(۸) . اَصْبَحَ سُكَّانُ الشَّوَاطِئِ مَذْعُوْرِيْنَ .

(۹)پلیٹ فارم صاف ستھرا تھا لیکن آج بارش کی وجہ سے گندا ہو گیا۔

(۹) . كَانَ الرَّصِيْفُ نَظِيْفًا وَلٰكِنْ صَارَ وَسِخًا بِالْمَطَرِ اَلْيَوْمَ.

(۱۰)یہ ملازمین اپنی ذمے داری نہیں نبھاتے تھے یہاں تک کہ ملازمت سے برخاست کر دیے گئے۔

(۱۰) .كَانَ هٰؤُلَاءِ الْمُوَظَّفُوْنَ لَا يَقُوْمُوْنَ بِمَسْؤُلِيَّاتِهِمْ حَتّٰى عُزِلُوْا عَنِ مَنَاصِبِهِمْ.

(۱۱) یہ لڑکیاں اپنا وقت ضائع کرتی رہیں یہاں تک کہ امتحان میں فیل ہو گئیں۔

(۱۱) .مَا زَالَتْ هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ تُضَيِّعُ وَقْتَهَا حَتّٰى رَسَبْنَ فِي الإِمْتِحَانِ .

(۱۲)زید موبائل کے ذریعہ مجھ سے بات کرنا چاہتا تھا لیکن نیٹ ورک مصروف تھا۔

(۱۲)كَانَ زَيْدٌ يُرِيْدُ أَنْ يَتَكَلَّمَنِيْ بِالجَوَّالِ وَلٰكِنْ كَانَتْ شَبْكَةُ الإِتِّصَالَاتِ مَشْغُوْلَةً.

(۱۳)تم دونوں دن بھر جامعہ کے میدان میں کھیلے۔

(۱۳) .ظَلِلْتُمَا تَلْعَبَانِ فِيْ مَلْعَبِ الجَامِعَةِ .

(۱۴)طلبہ بیٹھے ہوئے تھے اور استاد کا لکچر سن رہے تھے۔

(۱٤) .كَانَ الطُّلَّابُ جَالِسِيْنَ وَيَسْمَعُوْنَ مُحَاضَرَةَ الأُسْتَاذِ .

(۱۵)اہل یورپ نے اپنی نشأۃ ثانیہ میں اسلامی ورثے سے استفادہ کیا تھا۔

(۱٥) .كَانَ الأَوْرَبِّيُوْنَ اِسْتَفَادُوْا مِنَ التُّرَاثِ الإِسْلَامِيِّ فِيْ نَشْأَتِهِ الثَّانِيَةِ

(۱۶)عورتوں نے زخمیوں کی مرہم پٹی کرنے میں رات گزاری۔

(۱٦) .بَاتَتِ النِّسَاءُ فِيْ تَجْبِيْرِ جُرُوْحِ الجَرْحىٰ .

(۱۷)علمائے کرام نے ہندوستان کی جنگ آزادی میں اپنے جان ومال قربان کیے تھے۔

(۱۷) . كَانَ الْعُلَمَاءُ الْكِرَامُ ضَحُّوْا بِأَنْفُسِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ فِيْ حَرْكَةِ الْهِنْدِ

لِلْحُرِّ يَةِ .
(۱۸)جنگل کا شیر شکاری کو دیکھتے ہی غضب ناک ہوگیا۔
(۱۸) .مَاإِنْ رَأَى الأَسَدُ الصَّيَّادَ صَارَ غَضْبَانًا .

اَلتَّمْرِيْنُ(119)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

[الف]

الإسلامُ

كَانَ النَّاسُ فِيْ فَوضى طَاحِنَةٍ وَكَانَتْ أَحوَالُهُمْ مُضْطَرِبَةً وَ شُؤُونُهُمْ مُرْتَكِبَةً اِشْتَدَّتْ بَيْنَهُمْ العَدَاوَةُ حتىّٰ أَصْبَحَ الإِبْنُ حَاقِدًا عَلىٰ أَبِيْهِ وَتَقَطَّعَتْ أَوْصَالُهُمْ حتىّٰ بَاتَ الأَخُ مُحَارِبًا لِأَخِيْهِ وَضَاعَتْ بَيْنَهُمْ الْقِيَمُ الأَخْلَاقِيَةُ فَأَتَوا كُلَّ مُنْكَرٍ وَعَبَدُوا آلِهَةً شَتىّٰ وَظَلُّوا عَلىٰ عِبَادَةِ الأَصْنَامِ عَاكِفِيْنَ حتىّٰ أَرَادَ اللهُ بِهِمْ خَيْرًا فَبَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلَهُ هَادِيًا وَمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا فَأَخْرَجَهُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْجَهْلِ وَالضَّلَالِ إِلىٰ نُوْرِ الْعِلْمِ وَالْهِدَايَةِ وَرَفَعَ ذِكْرَاهُمْ وَعَلىٰ قَدْرَهُمْ وَكَانَ دِيْنُهُمْ خَالِدًا وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهِ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ .[تیسیر النحو: ص: ۱۸۲]

اسلام

(الف)

لوگ ہلاکت خیز لاقانونیت میں تھے، ان کے حالات پریشان کن تھے اور ان کے معاملات الجھے ہوئے تھے، ان کے درمیان دشمنی سخت ہوگئی یہاں تک کہ بیٹا باپ سے کینہ رکھنے لگا اور ان کے تعلقات ختم ہوگیے حتی کہ بھائی بھائی کے خلاف جنگ پر آمادہ ہوگیا اور ان کے درمیان اخلاقی قدریں ضائع ہوگئیں، تو انہوں نے ہر برائی کو انجام دیا، مختلف خداؤں کی عبادت کی، بتوں کی پوجا پر آسن مارے رہے، یہاں تک کہ اللہ تعالی نے ان کے ساتھ بھلائی

کا ارادہ کیا تو ان میں اپنا ایک رسول ہدایت دینے، خوش خبری سنانے اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا، تو اس نے انھیں جہالت وگمراہی کی تاریکیوں سے علم اور ہدایت کے نور کی طرف نکالا ،ان کے ذکر کو اونچا کیا، ان کے عزت ووقار کو بلند کیا اور ان کا دین ہمیشہ رہنے والا ہو گیا۔ اللہ اس کے رسول اور مومنوں کے لیے ہی عزت ہے۔

[ب] كَانَ أُسَامَةُ تِلْمِيْذًا مُجِدًّا وَكَانَتْ هَوَايَتُهٗ قِرَاءَةَ الْكُتُبِ وَالتَّرْبِيَةَ الرِّ يَاضِيَّةَ فَكَانَ يَقْصِدُ مَكْتَبَةَ التَّلَامِيْذِ أَوْ مَلْعَبَ الْمَدْرَسَةِ لِيَقْضِيَ أَوْقَاتَ فَرَاغِهٖ وَقَدْ أَعَدَّ كُرَّاسَةً يُسَجِّلُ فِيْهَا أَوْ يُلَخِّصُ مَا يَرُوْقُهٗ فِيْ أَثْنَاءِ الْقِرَاءَةِ مِنْ أَسَالِيْبَ وَعِبَارَاتٍ وَمَوْضُوْعَاتٍ وَكَانَ لَا يَفُوْتُهٗ أَنْ يُعَلِّقَ عَلٰى كُلِّ كِتَابٍ يَنْتَهِيْ مِنْ قِرَاءَتِهٖ فَمِنْ كُتُبِ الْمَنْفَلُوْطِيْ الَّتِيْ جَازَتْ إِعْجَابَهٗ كِتَابَا "الفضيلة و"ماجد ولين".

(ب)

اسامہ محنتی طالب علم تھا کتابوں کا مطالعہ کرنا اور جسمانی ورزش اس کا محبوب مشغلہ تھا، وہ اپنے خالی اوقات گزارنے کے لیے طلبہ کی لائبریری اور مدرسہ کے اسٹیڈیم جاتا تھا۔ اس نے ایک کاپی تیار کی تھی جس میں وہ ان اسالیب، عبارتوں یا موضوعات کو جو مطالعہ کے دوران اسے اچھے لگتے نوٹ کرتا یا تلخیص کرتا تھا اور ہر کتاب کو پڑھ کر اس پر حاشیہ لگائے بغیر نہیں چھوڑتا تھا۔ تو منفلوطی کی دو کتابیں " الفضلیۃ، وماجد ولین" اسے اچھی لگتی تھیں۔

وَقَدْ عَرَفَ عَنْهُ ذٰلِكَ الْمَيْلَ مُدَرِّسُوا الْمَدْرَسَةِ فَشَجَّعُوْهُ وَعَاوَنُوْهُ عَلٰى تَذْلِيْلِ الصُّعُوْبَاتِ الَّتِيْ كَانَتْ تَعْتَرِضُهٗ فِيْ أَثْنَاءِ الْقِرَاءَةِ فَنَالَ جَائِزَتَى التَّفَوُّقِ فِي الْقِرَاءَةِ وَالتَّرْبِيَّةِ الرِّ يَاضِيَّهِ مِنَ الْمَدْرَسَةِ.

اور اس کی جانب سے اس میلان کو مدرسہ کے اساتذہ نے جان لیا تو انہوں نے حوصلہ افزائی کی اور دوران مطالعہ درپیش رکاوٹوں اور مشکلات حل کرنے میں اس کی مدد کی تو اس نے مدرسہ کی جسمانی ورزش اور پڑھائی میں اعلی کامیابی کے انعامات حاصل کیے۔

وَقَدْ كَانَ عِنْدَ تَخَرُّجِهٖ مِنْ كُلِّيَةِ الْهَندَسِيَّةِ الأَوَّلَ بَيْنَ زُمَلَائِهٖ .فكَانَ مُهَنْدِسُو الْمَمْلُكَةِ يُجِلُّوْنَهٗ وَكَانَتِ الْحُكُوْمَةُ تُحِيْلُ عَلَيْهِ مَا يَهُمُّهَا مِنْ مَشْرُوْعَاتِ هَنْدَسِيَّةٍ كُبريٰ .[قواعد اللغة العربية ،للصف المتوسط ،ص:٤٣]

وہ اپنے ساتھیوں کے درمیان انجینئرنگ کالج سے فارغ ہونے کے وقت پہلے نمبر پر تھا تو حکومت کے انجینئر اس کی تعظیم کرتے تھے اور حکومت جامیٹری کے بڑے بڑے اہم کاموں میں اس کی طرف رجوع کرتی تھی۔

اَلتَّمْرِيْنُ(120)

(افعال ناقصہ:مَازال،مافتیء،ماانفك،وغیرہ کا استعمال)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١) مَازَالَ كَلَامُكَ غَامِضًا .

(١)۔تمھارا کلام ہمیشہ مبہم رہا۔

(٢) مَاانْفَكَّ الْمَطَرُ هَاطِلًا .

(٢)۔بارش لگاتار موسلادھار ہوتی رہی۔

(٣) مَابَرِحَتِ السَّمَاءُ صَافِيَةً .

(٣)۔آسمان مسلسل صاف رہا۔

(٤) مَا انفَكَّ الرَّعْدُ قَاصِفًا .

(٤)۔بادل کی گرج برابر زوردار گرجتی رہی۔

(٥) لَا أُصَادِقُكَ مَادُمْتَ كَذَّابًا .

(٥)۔میں تجھ سے دوستی نہیں کروں گا جب تک جھوٹ تیری عادت میں شامل رہے

(٦) مَافَتِئَ عَرْضُ الرِّوَايَةِ مُسْتَمِرًّا .

(٦)۔روایت کا پیش کرنا لگاتار رہا۔

(٧) مَابَرِحَ الْخَيْرُ مُتَدَفِّقًا .

(۷)۔ بھلائی برابر جاری رہی۔
(٨)مَاانْفَكَّ الْحُكَّامُ عَادِلِيْنَ .
(۸)۔ قاضی لگاتار انصاف ور رہے۔
(٩)مَازَالَتِ الْحَرْبُ خُدْعَةً .
(۹)۔ جنگ ہمیشہ چالباز اور تدابیر سے پُر رہی۔
(١٠)مَازَالَ الشَّرْقُ نَاهِضًا .
(۱۰)۔ مشرق ہمیشہ ترقی پذیر رہا۔
(١١)لَا زَالَ الْعُلَمَاءُ وَالْمُخْتَرِعُوْنَ ثَرْوَةً لِلْعَالَمِ .
(۱۱)۔ سائنس داں اور موجدین دنیا کے لیے عظیم سرمایہ رہے۔
(١٢)مَازَالَ عُلَمَاؤُنَا يُحَقِّقُوْنَ رَوَائِعَ الِاخْتِرَاعَاتِ وَ يَتَحَمَّلُوْنَ عِبأً ثَقِيلًا .
(۱۲)۔ ہمارے علما دلکش ایجادات کی کھوج بین کرتے رہے اور بھاری بوجھ برداشت کرتے رہے۔
(١٣)لَنْ يَّهْدَأَ بَالُ الأُمَمِ مَادَامَ الِاسْتِعْمَارُ مُتَرَبِّصًا .
(۱۳)۔ قوموں کا دل اس وقت تک سکون نہیں پائے گا جب تک سامراجیت ایک جگہ جمی ہوئی ہے۔
(١٤)قَالُوا تَاللهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ [يوسف: ٨٥]
(۱۴)۔ بولے خدا کی قسم آپ ہمیشہ یوسف کی یاد کرتے رہیں گے۔
(١٥)وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَادُمْتُ حَيًّا .[مريم: ٣١]
(۱۵)۔ اور مجھے نماز و زکاۃ کی تاکید فرمائی جب تک میں زندہ رہوں۔
(١٦)لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ [رواه الجماعة]
(۱۶)لوگ بھلائی میں رہیں گے جب تک افطار میں جلدی کرتے رہیں۔
(١٧)مَازَالَ جِبْرِيْلُ يُوْصِيْنِيْ بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ أَنَّهٗ سَيُوَرِّثُهٗ .
[رواه الشيخان عن عائشة]

(۱۷)۔ حضرت جبرئیل مجھے پڑوسی کے تعلق سے برابر تاکید کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے گمان ہوا کہ وہ اسے وارث بنادیں گے۔

(١٨) لَنْ يَبْرَحَ النَّاسُ يَتَسَاءَلُوْنَ حَتيَّ يَقُوْلُوا هٰذَا اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهُ. [رواه انس]

(۱۸)۔ لوگ سوالات کا سلسلہ قائم رکھیں گے یہاں تک کہ وہ کہہ اٹھیں گے کہ اللہ نے ہر چیز کو پیدا کیا تو اللہ کو کس نے پیدا کیا؟

اَلتَّمْرِيْنُ (121)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱) بارش تین دن سے مسلسل ہو رہی ہے۔

(١). لَمْ يَزَلِ الْمَطَرُ نَازِلًا مُنْذُ ثَلٰثَةِ أَيَّامٍ.

(۲) زخمی مسافر دو گھنٹے تک برابر بے ہوش رہا۔

(٢). مَا زَالَ الْمُسَافِرُ الْجَرِيْحُ مَغْشِيًّا عَلَيْهِ حَتّٰى سَاعَتَيْنِ.

(۳) یہ دونوں طالبات آج دن بھر کھیلتی رہیں۔

(٣). مَازَالَتْ هَاتَانِ الطَّالِبَتَانِ لَاعِبَتَيْنِ طُوْلَ النَّهَارِ الْيَوْمَ.

(۴) جب تک زندہ رہو اسلامی تعلیمات پر عمل کرتے رہو۔

(٤). اِعْمَلُوْا عَلَى التَّعْلِيْمَاتِ الإِسْلَامِيَّةِ مَادُمْتُمْ أَحْيَاءً.

(۵) ہمارا دین باقی رہے گا جب تک زمین و آسمان باقی ہے۔

(٥). يَبْقىٰ دِيْنُنَا مَادَامَتِ السَّمٰوَاتُ وَالأَرْضُ بَاقِيَةً.

(٦) اسلامی لشکر برابر پیش قدمی کرتا رہا یہاں تک کہ دشمن کی فوجیں پسپا ہو گئیں۔

(٦). مَازَالَ الْعَسْكَرُ الإِسْلَامِيُّ مُتَقَدِّمًا حَتّٰى انْهَزَمَتْ جُيُوْشُ الْعَدُوِّ.

(۷) لوگ پیدا ہوتے اور مرتے رہیں گے یہاں تک کہ قیامت آجائے گی۔

(٧) لَا يَزَالُ النَّاسُ مُتَوَلِّدِيْنَ وَ مُتَوَفِّيْنَ حَتّٰى تَاتِيَ السَّاعَةُ.

(۸)اے اللہ! تو ہمارے نبی محمد ﷺ پر درود بھیج جب تک رات اور دن ایک دوسرے کا پیچھا کرتے رہیں۔

(٨) .اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ مَادَامَ اللَّيْلُ وَالْيَوْمُ مُتَعَاقِبَيْنِ.

(۹)امام احمد رضا پوری زندگی لوگوں کو عشق رسول کا سبق پڑھاتے رہے اور بدمذہبوں اور اللہ و رسول کے گستاخوں سے بچنے کی تاکید کرتے رہے۔

(٩) .لَمْ يَزَلِ الإِمَامُ اَحْمَدْ رَضَا يُعَلِّمُ النَّاسَ حُبَّ النَّبِيِّ ﷺ طُوْلَ الْحَيَاةِ،وَلَمْ يَزَلْ يُحَذِّرُهُمْ عَنِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا الْهَوٰى وَاتَّخَذُوا اللهَ وَرَسُوْلَهٗ هُزُوًا .

(۱۰)پیرس کے ایک غریب محلے میں قتل کا واقعہ پیش آیا اور پولیس پوری رات قاتل کا سراغ لگانے میں مصروف رہی۔

(١٠) .وَقَعَ قَتْلٌ فِيْ حَيٍّ فَقِيْرٍ مِنَ "بَارِيْسِ" لَمْ يَزَلْ الْبُوْلِيْسُ مَشْغُوْلًا فِي الْبَحْثِ عَنِ الْقَاتِلِ طُوْلَ اللَّيْلِ.

(۱۱)پولیس اور سیکورٹی فورسیز کے لوگ مجرمین کی گرفتاری کے لیے وائرلیس اور خصوصی کاروں کا استعمال کرتے رہے۔

(١١). لَايَزَالُ الْبُوْلِيْسُ وَرِجَالُ قُوَّاتِ الأَمَنِ يَسْتَخْدِمُوْنَ اللَّاسِلْكِيْ وَالْعَرَبَاتِ الْخَاصَّةَ لِلقَبْضِ عَلَى الْمُجْرِمِيْنَ .

(۱۲)اب موبائل فون اتنا سستا ہو گیا ہے کہ رکشا چلانے والے بھی اس کا استعمال کرتے رہتے ہیں۔

(١٢) .اَلآنَ قَدْ رَخُصَ الْجَوَّالُ حَتّٰى لَمْ يَزَلْ سَائِقُوْا الرِّكْشَةَ يَسْتَخْدِمُوْنَهٗ.

(۱۳)جب تک بجلی رہے گی ہم لوگ فریج، کولر اور پریس استعمال کرتے رہیں گے۔

(١٣).لَمْ نَزَلْ نَسْتَخْدِمُ الثَّلَّاجَةَ وَالْبَرَّادَةَ وَالْمِكْوَاةَ مَادَامَ الْكَهْرَبَاءُ مُوْجُوْدًا .

(۱۴)جب تک زمین و آسمان قائم ہیں خورشید اسلام خطِ نصف النہار پر تابندہ رہے گا۔

(١٤) .لَمْ تَزَلْ شَمْسُ الإِسْلَامِ تَشْرُقُ عَلٰى خَطِّ نِصْفِ النَّهَارِ مَا دَامَ الأَرْضُ

وَالسَّمَاءُ بَاقِيَةً.

(۱۵)شاہد ایک سماجی ورکر ہے اور وہ برابر اصلاح معاشرہ کی کوشش کرتا رہتا ہے۔

(١٥). شَاهِدٌ مُتَطَوِّعٌ اِجْتِمَاعِيٌّ وَلَا يَزَالُ يَسْعىٰ لِتَصْحِيْحِ الْمُجْتَمِعِ.

(۱۶)وزیر دفاع برابر فوجوں کو ملک کی سرحدوں کی حفاظت کے لیے ہدایت بھیجتے رہتے ہیں۔

(١٦). لَا يَزَالُ وَزِيْرُ الدِّفَاعِ مُرْسِلًا الإِرْشَادَاتِ إِلَى الْجُيُوْشِ لِصِيَانَةِ حُدُوْدِ الْمُلْكِ.

اَلتَّمْرِيْنُ(122)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١) حَرِيٌ الْغُلَامُ أَنْ يَّصْدُقَ.

(۱)۔امید ہے کہ لڑکا سچ بولے۔

(٢) أَخَذَ خَالِدٌ يَنْظِمُ شِعْرًا.

(۲)۔خالد شعر بنانے لگا۔

(٣) تَكَادُ الْحَرْبُ تَضَعُ أَوْزَاهَا.

(۳)۔قریب ہے کہ جنگ ختم ہو جائے۔

(٤) اِخْلَوْلَقَ الْجَوُّ أَن يَّعْتَدِلَ.

(۴)۔لگتا ہے کہ فضا معتدل ہو جائے گی۔

(٥) قَامَ الأَغْنِيَاءُ يُوَاسُوْنَ الْفُقَرَاءِ.

(۵)۔مالدار فقیروں کی مدد کرنے لگے۔

(٦) هَبَّ الْجَاهِلُ يُسِيءُ إِلىٰ نَفْسِهٖ.

(۶)۔جاہل خود کا برا کرنے لگا۔

(٧) كَرَبَ النَّاسُ يَمُوْتُوْنَ مِنَ الْبَرْدِ

(۷)۔قریب ہے کہ لوگ سردی سے مرجائیں۔

(٨)أَقْبَلَ الْجُنُوْدُ يَذُوْدُوْنَ عَنِ الْوَطَنِ .
(٨)۔لشکری وطن کو بچانے لگے۔
(٩)عَلِقَ الصُّنَّاعُ يَتَنَافَسُوْنَ فِي الْعَمَلِ .
(٩)۔کاریگر کام میں مقابلہ آرائی کرنے لگے۔
(١٠)كَادَ نَبِيْلٌ يَفُوْزُ فِيْ سِبَاقِ السِّبَاحَةِ .
(١٠)۔قریب ہے کہ نبیل تیراکی کے مقابلہ میں کامیاب ہوجائے۔
(١١)عَسَى اللّٰهُ أَنْ يُفَرِّجَ عَنْ كُرْبَتِكَ .
(١١)۔امید ہے کہ اللہ تعالی تیری پریشانی کو دور فرمادے۔
(١٢)جَعَلَ الْجَنِيْنُ يَتَحَرَّكُ فِيْ بَطْنِ أُمِّهِ .
(١٢)۔جنین اپنی ماں کے پیٹ میں حرکت کرنے لگا۔
(١٣)طَفِقَ الطَّلَبَةُ يَتَنَافَسُوْنَ فِي الْخِطَابَةِ .
(١٣)۔طلبہ تقریر میں مقابلہ آرائی کرنے لگے۔
(١٤)أَنْشَأَ الْغَنِيُّ يُنْفِقُ مِنْ مَالِهِ عَلٰى أَعْمَالِ الْخَيْرِ .
(١٤)۔مالدار اپنے مال کو بھلائی کے کاموں میں خرچ کرنے لگا۔
(١٥)أَخَذَتِ الدَّوْلَةُ تَتَوَسَّعُ فِيْ إِنْشَاءِ الْمُسْتَوْصَفَاتِ .
(١٥)۔حکومت ڈسپنسری کی تعمیر میں توسیع کرنے لگی۔
(١٦)يُوْشِكُ مَنْ يُصَاحِبُ الْمُدَخِّنِيْنَ أَنْ يَّصِيْرَ مِثْلَهُمْ .
(١٦)۔قریب ہے کہ جو سگریٹ پینے والوں کی صحبت اختیار کرے وہ بھی ان جیسا ہوجائے۔

اَلتَّمْرِيْنُ(123)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١)هَلْهَلَ الرَّعْدُ يَقْصِفُ .
(١)۔بادل کی گرج زوردار گرجنے لگی۔

(٢) حَرَى الدَّاءُ أَنْ يَّقْضِيَ عَلَى الْمَرِ يْضِ.

(۲)۔ لگتا ہے کہ بیماری مریض کا خاتمہ کردے۔

(٣) اِخْلَو لَقَتِ السَّمَاءُ أَنْ تُمْطِرَ

(۳)۔ امید ہے کہ آسمان برسے۔

(٤) شَرَعَ الزُّوَّارُ يَدْخُلُوْنَ إِلَى الْقَاعَةِ.

(۴)۔ زائرین ہال میں داخل ہونے لگے۔

(٥) أَنْشَأَتِ الْفِرْقَةُ الْهِنْدِيَّةُ تُنْشِدُ أَنَاشِيْدَ الْوَطَنِ.

(۵)۔ ہندوستانی ٹیم وطن کے ترانے گانے لگی۔

(٦) اِخْلَوْلَقَتِ الْحُمّٰى أَنْ تُفَارِقَ الْمَرِ يْضَ.

(۶)۔ امید ہے کہ بخار مریض کا پیچھا چھوڑ دے۔

(٧) يُوْشِكُ الأَمَمُ أَنْ تَدَاعَىٰ عَلَيْكُمْ كَمَا تَدَاعَى الأَكْلَةُ إِلىٰ قَصْعَتِهَا.

(۷) وہ دن قریب ہے کہ قومیں تمھاری مخالفت پر باہم اس طرح جمع ہو جائیں گی جس طرح کھانے والے اپنے برتن پر جمع ہو جاتے ہیں۔

(٨) قَالَ النَّبِيُّ ﷺ يُوْشِكُ أَنْ يَّاتِيَ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَبْقىٰ مِنَ الإِسْلَامِ إِلَّا اِسْمُهٗ وَ لَا يَبْقىٰ مِنَ الْقُرْآنِ إِلَّا رَسْمُهٗ.

(۸)۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔ کہ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے کہ اسلام کا صرف نام ہی باقی رہے گا اور قرآن کی صرف رسم باقی رہ جائے گی۔

(٩) كَادَ الْحَلِيْمُ أَنْ يَّكُوْنَ نَبِيًّا. [رواه الخطیب عن انس]

(۹)۔ قریب تھا کہ بردبار نبی ہو جاتا۔

(١٠) فَمَالِ هٰؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا. [النساء:٧٨]

(۱۰)۔ تو ان لوگوں کو کیا ہوا کہ کوئی بات سمجھتے معلوم ہی نہیں ہوتے۔

(١١) وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ [الأعراف:،٢٢ طه:١٢١]

(۱۱)۔ اور اپنے بدن پر جنت کے پتے چپکانے لگے۔

(١٢) يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَو لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ .[النور:٣٥]

(۱۲)۔قریب تھا کہ اس کا تیل بھڑک اٹھے اگرچہ اسے آگ نہ چھوئے۔

(١٣) وَعَسىٰ اَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَعَسىٰ اَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ .[البقره:٢١٦]

(۱۳)۔اور قریب ہے کہ کوئی بات تمہیں بری لگے اور وہ تمھارے حق میں بہتر ہو اور قریب ہے کہ کوئی بات تمہیں پسند آئے اور وہ تمھارے حق میں بری ہو۔

(١٤) لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسىٰ اَنْ يَّكُوْنُوا خَيْرًا مِنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِسَآءٍ عَسىٰ اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ .[الحجرات:١١]

(۱۴)۔نہ مرد مردوں سے ہنسیں عجب نہیں کہ وہ اب ہسنے والوں سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے، دور نہیں کہ وہ ان ہنسنے والیوں سے بہتر ہوں۔

اَلتَّمْرِيْنُ(124)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱)ہم اسٹیشن کے قریب بھی نہیں پہنچ پائے تھے کہ ٹرین نے سیٹی دیدی۔

(١). وَمَا كِدْنَا نَصِلُ الْمَحَطَّةَ حَتّىٰ صَفَّرَ الْقِطَارُ .

(۲)جلسہ ختم ہوا اور لوگ اِدھر اُدھر منتشر ہونے لگے۔

(٢). اِنْتَهَتِ الْحَفْلَةُ وَجَعَلَ النَّاسُ يَنْتَشِرُوْنَ هُنَا وَهُنَاكَ .

(۳)موسمِ بہار آیا اور پھلواریوں میں پھول کھلنے لگے۔

(٣). جَاءَ فَصْلُ الرَّبِيْعِ وَأَخَذَ الأَزْهَارُ مُفَتِّحَةً فِي الْحَدَائِقِ .

(۴)آج کا کام جلدی پورا کرو کہ سورج ڈوبنا چاہتا ہے۔

(٤). اَكْمِلُوا شُغْلَ الْيَوْمِ أَوْشَكَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ .

(۵)زوردار بارش ہوئی تو کسان اپنی زمینوں کو جوتنے لگے۔

(٥) .نَزَلَ الْمَطَرُ الْغَزِيْرُ فَجَعَلَ الْفَلَّاحُوْنَ يَحْرُثُوْنَ اَرَاضِيْهِمْ .

(٦)امید ہے کہ حسین ایک باکمال مقرر ہوگا۔

(٦) .حَرىٰ حُسَيْنٌ أَنْ يَكُوْنَ خَطِيْبًا بَارِعًا.

(٧)فرقہ وارانہ فسادات کے بعد پولیس کے افسران حالات پر نگاہ رکھنے لگے۔

(٧).قَامَ سُلْطَاتُ الْبُوْلِيْسِ يُرَاقِبُوْنَ عَلَى الأَوْضَاعِ بَعْدَ الإِضطِرَبَاتِ الطَّائِفِيَّةِ.

(٨)ٹرین اسٹیشن پر رکی اور مسافر اپنی ریزروسیٹوں کو تلاش کرنے لگے۔

(٨)وَقَفَ الْقِطَارُ عَلَى الْمَحَطَّةِ وَجَعَلَ الْمُسَافِرُوْنَ يَبْحَثُوْنَ عَنْ مَقَاعِدِهِمُ الْمَحْجُوْزَةِ.

(٩)فتح مکہ کے بعد لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہونے لگے۔

(٩) .طَفِقَ النَّاسُ يَدْخُلُوْنَ فِي الإِسْلَامِ اَفْوَاجًا بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ.

(١٠)قریب تھا کہ بیماری مریض کا کام تمام کردے لیکن وہ شفایاب ہوگیا۔

(١٠) .قَرُبَ الْمَرَضُ أَنْ يَقْضِيَ عَلَى الْمَرِيْضِ لٰكِنَّهٗ نَالَ الشِّفَاءَ.

(١١)زمین پر قحط پڑا قریب تھا کہ لوگ بھوکوں مرجائیں۔

(١١) .اَجْدَبَتِ الأَرْضُ فَكَادَالنَّاسُ أَنْ يَمُوْتُوا جُوْعًا.

(١٢)مال کی فراوانی ہوئی اور لوگ اپنے مکانات کی تعمیر کرنے لگے۔

(١٢) .كَثُرَ الْمَالُ وَأَنْشَاءَ النَّاسُ يَبْنُوْنَ مَنَازِلَهِمْ.

(١٣)خیانت عام ہوگئی اور امانت داری رخصت ہوا چاہتی ہے۔

(١٣) .عَمَّ الْغَشُّ وَتَكَادُ الأَمَانَةُ أَنْ تَنْقَضِيَ.

(١٤)گرمی کا موسم آیا اور زمین خشک ہونے لگی۔

(١٤) .جَاءَ فَصْلُ الصَّيْفِ وَجَعَلَ الأَرْضُ يَجُفُّ.

(١٥)سرکاری ملازمین نے پولیس پر پتھراؤ کیا تو بازار بند ہونے لگے۔

(١٥) .قَذَفَ الْمُوَظَّفُوْنَ الرَّسْمِيُّوْنَ بِالْحِجَارَةِ عَلَى الْبُوْلِيْسِ فَبَدَأَتِ الأَسْوَاقُ

تَغْلُقُ.

(۱۶)الیکشن کا دن آیا اور لوگ ووٹ ڈالنے لگے۔

(١٦). جَاءَ يَوْمُ الإِنْتِخَابِ وَجَعَلَ النَّاسُ يُصَوِّتُوْنَ.

(۱۷)امید ہے کہ اللہ تعالی علم نافع سے نوازے گا۔

(١٧). عَسىَ اللهُ أَنْ يَرْزُقَ عِلْمًا نَافِعًا.

(۱۸)انجینئر نے عمارت کا خاکہ بنایا اور اس میں کچھ تبدیلی کرنے لگا۔

(١٨). صَنَعَ الْمُهَنْدِسُ خُطَّةَ الْمَبْنىٰ وَعَلِقَ يُغَيِّرُ فِيْهَا.

اَلتَّمْرِيْنُ (125)

عربی جملوں کا اردو ترجمہ۔

(١)مَا أَنْتَ كَاذِبًا وَلَا خَائِنًا.

(۱)۔ تو نہ جھوٹا ہے اور نہ خیانت دار۔

(٢) تَعْتُبُ وَلَاتَ وَقْتَ عِتَابٍ.

(۲)۔ ناراضگی کے وقت تو غصہ نہیں کرتا ہے اور ملامت کے وقت نہ ملامت کرتا ہے۔

(٣)إِنْ سَعْيُكَ إِلَّا مَشْكُوْرٌ.

(۳)۔ تمھاری کوشش لائق شکر ہے۔

(٤) لَا مَالٌ بَاقِيًا مَعَ التَّبْذِيْرِ.

(۴)۔ فضول خرچی کے ساتھ مال کوئی باقی رہنے والا نہیں ہے۔

(٥)مَا الإِغْرَاقُ فِي التَّرَفِ مَحْمُوْدًا.

(۵)۔ عیش و مسرت میں ڈوب جانا کوئی اچھی بات نہیں۔

(٦)مَا خَائِبٌ مَنْ يُخْلِصُ فِيْ عَمَلِهٖ.

(۶)۔ مخلص آدمی اپنے کام میں ناکام نہیں ہے۔

(۷) لَا مُجِدٌّ فِيْ عَمَلِهٖ فَاشِلًا .

(۷)۔ اپنے کام میں محنت کرنے والا فیل نہیں ہے۔

(۸) نَدِمَ الْبُغَاةُ وَ لَاتَ سَاعَةَ مُنْدَمٍ .

(۸)۔ بغاوت کرنے والے شرمندہ ہوئے جبکہ وہ شرمندگی کا وقت نہیں تھا۔

(۹) مَا الْمَعْرُوْفُ ضَائِعًا عِنْدَ الْكِرَامِ .

(۹)۔ شریف لوگوں کے نزدیک بھلائی ضائع نہیں ہے۔

(۱۰) لَا صَدَاقَةٌ دَائِمَةً بِغَيْرِ إِخْلَاصٍ .

(۱۰)۔ بغیر اخلاص کے کوئی دوستی ہمیشہ رہنے والی نہیں ہے۔

(۱۱) لَا مُدَخِّنٌ يَأْمَنُ مِنْ مَرْضِ السَّرْطَانِ .

(۱۱)۔ کوئی سگریٹ پینے والا کینسر کے مرض سے محفوظ نہیں رہتا ہے۔

(۱۲) مَا سَهَرُكَ بَعْدَ مُنْتَصَفِ اللَّيْلِ مُفِيْدًا .

(۱۲)۔ آدھی رات کے بعد تمھارا جاگنا فائدہ مند نہیں ہے۔

(۱۳) لَا بَيْتَ خَالِيًا مِنَ الْمُشْكِلَاتِ .

(۱۳)۔ کوئی گھر پریشانیوں سے خالی نہیں ہے۔

(۱٤) مَا الْفَقْرُ بِعَيْبٍ وَمَا الْغِنيَ بِزِيْنَةٍ وَشَرَفٍ .

(۱۴)۔ فقیری عیب نہیں ہے اور مالداری زیب و زینت اور بزرگی نہیں ہے۔

(۱۵) مَا أَنَا فِي الدُّنْيَا إِلَّا كَرَاكِبٍ اِسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَ تَرَكَهَا .

[رواہ الترمذی عن ابی مسعود]

(۱۵)۔ میں دنیا میں نہیں ہوں مگر اس سوار کی طرح جس نے کسی درخت کے نیچے سایہ حاصل کیا پھر چل دیا اور اسے چھوڑ دیا۔

(۱٦) مَا مِنْ عَبْدٍ كَانَتْ لَهٗ نِيَّةٌ فِيْ أَدَاءِ دَيْنِهٖ إِلَّا كَانَ لَهٗ مِنَ اللهِ عَوْنٌ .

[رواہ أحمد عن عائشه]

(۱۶)۔ جو بندہ اپنا قرض ادا کرنے کی نیت رکھے تو اللہ تعالی کی مدد اس کے ساتھ ہوتی ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (126)

اردو جملوں کا عربی ترجمہ۔

(۱)اس باغ کے پھل میٹھے نہیں ہیں۔
(۱). مَا اَثْمَارُ هٰذَا الْبُسْتَانِ حُلْوَةً.

(۲)نیک کام میں مسابقت کرنا پسندیدہ نہیں۔
(۲). مَا التَّنَافُسُ فِي الْمَعْرُوْفِ مَذْمُوْمًا.

(۳)بکنگ آفس میں نہ کمپیوٹر ہے اور نہ دوربین۔
.(۳). مَا حَاسُوْبٌ فِيْ مَكْتَبِ التَّذَاكِرِ وَلَا مِنْظَارٌ .

(۴)تم لوگ سوگئے جب کہ یہ سونے کا وقت نہیں۔
(٤). نِمْتُمْ وَلَاتَ وَقْتَ مَنَامٍ .

(۵)اس ٹرین کے ڈبے بھرے ہوئے نہیں ہیں۔
(٥). لَا عَرَبَاتُ هٰذَا الْقِطَارِ مَمْلُوْءَةً.

(۶)نہ گھوڑ سواری آسان ہے اور نہ تیراندازی۔
(٦). مَا الفُرُوْسِيَّةُ سَهْلَةً وَلَا الرِّمَايَةُ.

(۷)تم لکھنے لگے جب کہ یہ لکھنے کا وقت نہیں۔
(٧). جَعَلْتَ تَكْتُبُ وَلَاتَ وَقْتَ كِتَابَةٍ.

(۸)یہ شکاری جنگلی درندوں سے ڈرنے والا نہیں۔
(٨). مَا هٰذَا الصَّيَّادُ خَائِفًا مِنَ السِّبَاعِ الْوَحْشِيَّةِ .

(۹)اس پُل کے کھمبے کمزور نہیں ہیں۔
(٩). مَا أَعْمِدَةُ هٰذِهِ الْقَنْطَرَةِ ضَعِيْفَةً .

(۱۰)اس کمرے کا بلب فیوز نہیں۔
(١٠). مَا الْمِصْبَاحُ الْكَهْرَبَائِيُّ لِهٰذِهِ الْحُجْرَةِ ذَائِبَ سِلْكِ الصَّمَامَةِ .

(۱۱)وضوخانے کی ٹونٹیاں بند نہیں۔

(۱۱) .مَا حَنَفِيَّاتُ الْمِيْضَاةِ مُغْلِقَةً.

(۱۲) ہمارے شہر کی سڑکیں خام اور گندی نہیں ہیں۔
(۱۲). مَاشَوَارِعُ بَلَدِنَا غَيْرَ مَرْصُوْفَةٍ وَلَا وَسِخَةً.

(۱۳) آج سبزی منڈی میں نہ ٹماٹر ہے اور نہ مولی۔
(۱۳) .مَاالْيَوْمَ الطَّمَاطِمُ فِيْ سُوْقِ الْخُضَّارِ وَلَا الفَجْلُ.

(۱۴) اِس زمانے میں دین پر قائم رہنا آسان نہیں ہے۔
(۱٤) .مَاالإِسْتِقَامُةُ فِي الدِّيْنِ سَهْلَةً فِي هٰذَاالزَّمَانِ.

(۱۵) اس پٹرول ٹنکی پر نہ پٹرول دستیاب ہے نہ ڈیزل۔
(۱۵) .مَا البِتْرَوْلُ مَوْجُوْدًا فِيْ صِهْرِ يْجِ الْبِتْرَوْلِ وَلَاالدِّيذَلُ.

(۱۶) یہ طلبہ اپنے فرائض کی ادائگی میں سست نہیں ہیں۔
(۱٦) .مَاهٰؤُلَاءِ الطُّلَّابُ كُسَالىٰ فِيْ اَدَاءِ وَاجِبَاتِهِم

تعارف مترجم ایک نظر میں
(بقلم خود)

نام ونسب: محمد گل ریز بن امیر دولھا بن وزیر خاں بن عجب خاں۔
وطن: مدناپور، پوسٹ شیش گڑھ، بہیڑی، بریلی شریف یوپی۔
تاریخ پیدائش: ۱۰/ نومبر ۱۹۹۰ بروز ہفتہ

جن مدارس میں تعلیم حاصل کی:
(۱)- دار العلوم غریب نواز مدناپور (پرائمری درجات)
(۲)- مدرسہ اشرف العلوم شیش گڑھ، رام پور (درجۂ حفظ)
(۳)- مدرسہ رہبر اسلام، شیش گڑھ، رام پور (دور، حفظ)
(۴)- مدرسہ عالیہ نعمانیہ غریب نواز شیش گڑھ، رام پور (درجۂ اعدادیہ)
(۵)- مدرسہ الجامعۃ القادریہ رچھا بریلی شریف (درجۂ اولیٰ، ثانیہ)
(۶)- دار العلوم علیمیہ جمدا شاہی ضلع بستی یوپی (درجۂ ثالثہ، رابعہ)
(۷)- دار العلوم اہل سنت الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم مبارک پور اعظم گڑھ (خامسہ، سادسہ، سابعہ، فضیلت، تحقیق فی الادب ومشق افتاء)
(۸)- جامعہ سعدیہ کاسرکوڈ کیرالا (ڈپلومہ عربی ایک سال)

فراغت: دار العلوم اہل سنت الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم مبارک پور اعظم گڑھ یکم جمادی الاخری ۱۴۳۶ھ، مطابق ۲۲/ مارچ ۲۰۱۵ء بروز اتوار

اسناد:
(۱) مولوی
(۲) عالم

(۳) کامل (مدرسہ تعلیمی بورڈ اتر پردیش)

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان دہلی:

(۱)-ایک سالہ کمپیوٹر کورس

(۲)-عربی ڈپلومہ کورس دو سالہ

(۳)-اردو ڈپلومہ کورس ایک سالہ

(۴)-انٹر، ہندی)

(۵)۔بی اے کامل۔

تدریسی خدمات:

(۱)۔مدرسہ بشیر العلوم بھوج پور، مرادآباد یوپی (ایک سال)

(۲)۔جامعۃ المدینہ فیضان عطار ناگ پور (مہاراشٹر) تاحال

شرف بیعت:

پیر طریقت رہبر شریعت قاضی القضاۃ فی الھند حضور اختر رضا خاں صاحب قبلہ الملقب بہ تاج الشریعہ رحمۃ اللہ علیہ، بریلی شریف۔

مدرسہ اشرف العلوم، رہبر اسلام، عالیہ نعمانیہ کے اساتذۂ کرام

(۱)۔حافظ اقبال صاحب اہرو۔

(۲)۔حافظ عبد الواحد لکھا۔

(۳)۔حافظ عبد القدیر، شیش گڑھ۔

(۴)۔حافظ، مجاہد صاحب شیش گڑھ۔

(۵)۔حضرت علامہ مولانا توفیق احمد نعیمی، شیش گڑھ۔

(۶)۔حضرت علامہ مولانا نور محمد صاحب پریوا۔

(۷)۔ حضرت علامہ مولانا عبدالحلیم صاحب بھکاری پور پیلی بھیت۔

(۸)۔ حضرت علامہ مولانا عرفان صاحب بلاس پور۔

(۹)۔ حضرت قاری شریف صاحب، بلاس پور۔

الجامعۃ القادریہ رچھا (بریلی شریف) کے اساتذۂ کرام

(۱)۔ حضرت علامہ مولانا عاقل صاحب قبلہ، مرادآباد۔

(۲)۔ حضرت علامہ مولانا جلیس احمد صاحب مرادآباد۔

(۳)۔ حضرت علامہ مولانا اثیر الدین صاحب، شیش گڑھ، رام پور۔

(۴)۔ حضرت علامہ مولانا شمس صاحب منصور پور، رام پور۔

(۵)۔ حضرت علامہ مولانا عمر صاحب بریلی۔

(۶)۔ حضرت علامہ مولانا نفیس احمد صاحب مرادآباد۔

دار العلوم علیمیہ جمداشاہی بستی کے اساتذۂ کرام

(۱)۔ حضرت علامہ مولانا مفتی اختر حسین صاحب۔

(۲)۔ حضرت علامہ مولانا نظام الدین صاحب مصباحی۔

(۳)۔ حضرت علامہ مولانا محب احمد صاحب علیمی۔

(۴)۔ حضرت علامہ مولانا حسیب احمد مصباحی۔

(۵)۔ حضرت علامہ مولانا امید علی صاحب، بستی۔

(۶)۔ حضرت علامہ مولانا احمد رضا بغدادی۔

(۷)۔ حضرت علامہ مولانا معراج احمد بغدادی۔

الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ کے اساتذۂ کرام۔

(۱)۔ خیر الاذکیاء حضرت علامہ مولانا محمد احمد مصباحی صاحب۔

(۲)۔ محقق مسائل جدیدہ حضرت علامہ مفتی نظام الدین مصباحی صاحب۔

(۳)۔ شیخ الادب حضرت علامہ مولانا نفیس احمد مصباحی صاحب۔
(۴)۔ ماہر حدیث حضرت علامہ مولانا صدر الوری مصباحی صاحب۔
(۵)۔ ماہر علم و فن حضرت علامہ مولانا ناظم علی مصباحی صاحب۔
(۶)۔ حضرت علامہ مولانا مفتی معراج صاحب مصباحی رحمۃ اللہ علیہ۔
(۷)۔ پیر طریقت حضرت علامہ مولانا نصیر الدین مصباحی صاحب
(۸)۔ حضرت علامہ مولانا ساجد علی مصباحی صاحب۔
(۹)۔ حضرت علامہ مولانا مفتی بدر عالم مصباحی صاحب۔
(۱۰)۔ حضرت علامہ مولانا عبد الحق مصباحی صاحب۔
(۱۱)۔ حضرت علامہ مولانا مفتی نسیم مصباحی صاحب۔
(۱۲)۔ حضرت علامہ مولانا حبیب اللہ مصباحی ازہری صاحب۔
(۱۳)۔ حضرت علامہ مولانا عبد اللہ مصباحی ازہری صاحب۔
(۱۴)۔ حضرت علامہ مولانا مفتی شمس الہدی مصباحی صاحب۔
(۱۵)۔ حضرت علامہ مولانا اسرار مصباحی صاحب (بابا)۔
(۱۶)۔ حضرت علامہ مولانا اختر کمال مصباحی صاحب۔
(۱۷)۔ حضرت علامہ مولانا دستگیر مصباحی صاحب۔

جامعہ سعدیہ عربیہ کاسر کوڈ کیرلا کے اساتذۂ کرام

(۱)۔ حضرت علامہ مولانا عبد اللطیف سعدی شافعی صاحب۔
(۲)۔ حضرت علامہ مولانا عبید صاحب شافعی۔
(۳)۔ حضرت علامہ مولانا غلام یزدانی صاحب قبلہ۔
(۴)۔ حضرت علامہ مولانا محمود عالم صاحب۔

قلمی خدمات

(۱)۔مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ اول (مطبوع)
(۲)۔مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ دوم (مطبوع)
(۳)۔مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ سوم (مطبوع)
(۴)۔مصباح العربیہ شرح منھاج العربیہ چہارم (غیر مطبوع)
(۵)۔مصباح العربیہ شرح منھاج العربیہ پنجم (غیر مبطوع)
(۶)۔مشکوٰۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ اول (مطبوع)
(۷)۔مشکوٰۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ دوم (مطبوع)
(۸)۔مشکوۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ سوم۔(غیر مطبوع)
(۹)۔مصباح الطالبین ترجمہ منہاج العابدین (مطبوع)
(۱۰)۔علم صرف کے آسان قواعد (مطبوع)
(۱۱)۔اہم تراکیب اور ان کا حل (غیر مطبوع)
(۱۲)۔نحوی سوال و جواب (غیر مطبوع)
(۱۳)۔مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء اول (مطبوع)
(۱۴)۔مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء دوم (مطبوع)
(۱۵)۔روز مرہ کے شرعی مسائل (غیر مطبوع)
(۱۶)۔معارف الادب شرح مجانی الادب (مطبوع)
(۱۷)۔روضۃ الادب شرح فیض الادب اول (مطبوع)
(۱۸)۔حیات خضر علیہ السلام (مطبوع)
(۱۹)۔مختصر عربی حکایات اور چٹکلے۔
(۲۰)۔ترجمہ کیسے کریں۔
(۲۱)مصباح النحو شرح خلاصۃ النحو اول

(۲۲)۔مصباح النحو شرح خلاصۃ النحو دوم۔

(۲۳)۔انوار العرب شرح ازھار العرب۔

(۲۴)۔مراح الارواح سوالا جوابًا

(۲۵)۔روضۃ الادب شرح فیض الادب دوم۔

(۲۶)۔تنشیر العواطر شرح تسھیل المصادر۔

(۲۷)۔لغات القرآن۔

(۲۸)۔لغت گل، عربی اردو، انگلش۔

(۲۹)۔المکاشفۃ العربیہ شرح المحادثۃ العربیہ۔

(۳۰)۔ہدایہ اولین سوالات درجہ رابعہ۔

(۳۱)۔ہدایہ اولین سوالات درجہ خامسہ۔

(۳۲)۔ہدایہ آخرین سوالات درجہ سادسہ۔

(۳۳)۔ہدایۃ النحو سوالا جوابًا

(۳۴)۔اصول الشاشی سوالا جوابًا

(۳۵)۔الطریقۃ السہلۃ، مترجم

اور ان کے علاوہ کچھ کتابوں پر کام جاری ہے۔

محمد گل ریز رضا مصباحی مدنا پوری بریلی شریف یوپی

Mob:+918057889427.+916397521190

علم اور معرفت میں فرق: ان دونوں کے درمیان مختلف وجوہ سے فرق بیان کیا گیا ہے۔

(۱)۔ معرفت: جزئی کے جاننے کو کہتے ہیں جبکہ علم کلی کے جاننے کو کہتے ہیں اسی وجہ سے صاحب کافیہ نے اسم، فعل اور حرف کا دلیل حصر بیان کرنے کے بعد وَقَدْ عَلِمَ حَدُّ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهَا فرمایا نہ کہ وَقَدْ عُرِفَ اَلخ، فرمایا۔ لہذا عَرَفْتُ اللهَ کہیں گے نہ کہ عَلِمْتُ اللهَ۔

(۲)۔ معرفت ادراک بالحواس (یعنی حواس خمسہ سے اشیاء کو جاننا)، جبکہ علم ادراک بالقلب (یعنی دل سے اشیاء کا ادراک کرنا) کو کہتے ہیں۔

(۳)۔ معرفت انکار کی ضد ہے جبکہ علم جہل کی ضد ہے۔

(۴)۔ معرفت متعدّی بیک مفعول ہوتا ہے بخلاف علم کے وہ کبھی متعدّی بیک مفعول ہوتا ہے اور کبھی بدو مفعول۔

بِصرِي اور بَصَرِي میں فرق:

قیاس کے مطابق بَصَرِي بفتح الباء ہی ہونا چاہیے کہ بَصَرہ با کے فتحہ کے ساتھ ہے۔ لیکن فرق یہ ہے کہ بصرہ مشہور شہر اور سنگ خاص کے درمیان مشترک ہے لہذا جب اس شہر کی طرف منسوب کرنی ہو تو بِصْرِيّ اور سنگ خاص کی طرف ہو تو بَصَرِيّ کہتے ہیں ۔اغراض کافیہ: ص ۱۱۷۔

بدل اور عطف بیان میں فرق:

معنی تو یہ ہے کہ عطف بیان مقصود بالذات نہیں ہوتا بدل ہوتا ہے نیز عطف بیان کا مصداق و مفہوم بعینہ متبوع کا مصداق و مفہوم ہوتا ہے بخلاف بدل کے۔ اور لفظاً یہ ہے کہ عطف بیان فقط عَلَمْ ہی واقع ہوتا ہے جبکہ بدل عَلَمْ بھی واقع ہوتا ہے۔ اسی طرح عطف

بیان فقط اسم ظاہر ہی واقع ہوتا ہے جبکہ بدل اسم ظاہر بھی واقع ہوتا ہے جیسے جَاءَ التّاجِرُ بَکْرٌ .جَاءَ زَ یْدٌ غُلَامُ لَکَ .زَ یْدٌ ضَرَ بْتُہٗ اِیَّاہُ .اول عطف بیان اور آخری دو بدل کی مثال ہیں۔جامع الغموض:ص:۲۰۳۔

ماخذ اور اشتقاق میں فرق:

ماخذ کلمہ کو محاورے اور فقرے سے پکڑتے ہیں اور اشتقاق میں کلمہ کو مصدر سے پکڑتے ہیں۔(اغراض شرح تہذیب:ص۱۱۰۔)

حال اور تمیز میں تین طرح کا فرق:

(۱)حال کبھی اسم جامد اور اکثر اسم مشتق ہوتا ہے جبکہ تمیز فقط اسم جامد ہی ہوتا ہے ۔(۲)حال فِي کے تقدیر پر جبکہ تمیز مِنْ کی تقدیر پر منصوب ہوتا ہے ۔(۳)حال ہیئت سے ابہام کو دور کرتا ہے اور تمیز ذات سے ۔(جامع الغموض:ص۴۴۸)۔

تعریف لفظی اور حقیقی کا فرق:

یہ ہے تعریف لفظی میں معلوم سے مجہول کو حاصل نہیں کیا جاتا بلکہ وہ معانی جو ذہن میں موجود ہوتے ہیں ان میں سے کسی کو معرّف کے لیے معین کرنا ہوتا ہے جبکہ تعریف حقیقی میں لفظ کا معنی پہلے سے مجہول ہوتا ہے اسے معلوم کے ذریعہ حاصل کیا جاتا ہے جیسے انسان کا معنی پہلے سے معلوم تھا اسے حیوان اور ناطق (جو پہلے سے تھے) سے سمجھا جاتا ہے کہ انسان حیوان ناطق کا معنی ہے۔

غلط اور غلت میں فرق:

دونوں میں معنی خطا کرنے کے ہیں پھر دونوں میں باہمی فرق اس قدر ہے کہ غلط کا تعلق کلام سے ہے اور غلت کا تعلق حساب سے ہے ،یعنی جو کلام میں خطا کرے کہا جائے گا

اس نے کلام میں غلطی کی اور حساب میں خطا کرے کہا جائے گا اس نے حساب میں غلطی کی ۔(نصاب المنطق:۸۱ دعوت اسلامی)۔

بسملہ اور تسمیہ میں فرق:

ان دونوں میں فرق اس طرح سے ہے کہ بسملہ کا معنی ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ کہنا اور لکھنا۔اور تسمیہ کا معنی ہے اللہ تعالی کا ذکر کرنا اور یاد کرنا خواہ کسی بھی طریقے سے اور اللہ تعالی کے ناموں میں سے کسی نام سے ہو یعنی تسمیہ عام ہے اور بسملہ خاص ہے لہذا دونوں کے درمیان عموم خصوص مطلق کی نسبت ہے۔

صفت مشبہ اور اسم فاعل میں فرق:

صفت مشبہ کی دلالت دائمی صفت پر ہوتی ہے اور اسم فاعل عارضی صفت پر دلالت کرتا ہے۔صفت مشبہ کے صیغے صرف فعل لازم آتے ہیں جیسے کَرِ یْمٌ،شَرِیْفٌ ۔اور اسم فاعل کے صیغے فعل لازم وفعل متعدّی دونوں سے آتے ہیں جیسے ذَاهِبٌ ،ضَارِبٌ۔

غرض وغایت اور فائدہ میں فرق

: جب آدمی کوئی کام کرتا ہے تو اس پر اثر مرتب ہوتا ہے اگر اس اثر کو ثمرہ نتیجہ سے تعبیر کیا جائے تو اس کا نام فائدہ ہے۔اگر اس اثر کو فعل کی نہایت سے تعبیر کرتے ہیں تو اس کا نام غایت ہے اور جب تک وہ فائدہ حاصل نہ ہو تو غرض ہے اور جب وہ فائدہ حاصل ہو جائے تو غایت۔(نصاب المنطق،ص:۲۹ دعوت اسلامی)۔

ازلی ابدی قدیم میں فرق:

ان تینوں لفظوں کے معانی دائمی اور ہمیشگی کے ہیں پھر ان میں باہمی فرق یوں ہے کہ ازلی وہ ہے جس کی ابتدا نہ ہو یعنی ہمیشہ سے ہو،ابدی وہ ہے جس کی انتہا نہ ہو،ہمیشہ

رہے، اور قدیم وہ ہے جس کی نہ ابتدا ہو نہ انتہا، یعنی ہمیشہ سے ہو اور ہمیشہ رہے، پس تینوں صفات باری تعالی میں سے ہیں۔ (نصاب المنطق، ص:ا دعوت اسلامی)۔

اشارہ اور دلالت میں فرق:

یہ ہے کہ اشارہ میں تو مشار الیہ کا حاضر ہونا ضروری و شرط ہے لیکن دلالت میں حاضر ہونا ضروری نہیں۔ (نصاب المنطق، ص:۸ دعوت اسلامی)۔

بعض اور جز میں فرق:

یہ دونوں لفظ قریب قریب ہم معنی ہیں فرق اس قدر ہے کہ بعض کہتے ہیں کسی چیز کے حصہ یا ٹکڑے کو چاہے وہ باقی مانند حصہ سے بڑا ہو یا چھوٹا اور جز کہتے ہیں کسی چیز کے حصہ یا ٹکڑے کو لیکن وہ باقی ماندہ حصہ سے بڑا ہونا چاہیے۔ (نصاب المنطق، ص:۵ دعوت اسلامی)۔

بالجملہ اور فی الجملہ میں فرق:

علماء ان دونوں لفظوں کو کسی مضمون کا خلاصہ وحاصل بیان کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں اور ان کے درمیان فرق اس قدر ہے کہ بالجملہ کثرت میں استعمال ہوتا ہے اور فی الجملہ قلت میں۔ (نصاب المنطق: ص:۵، دعوت اسلامی)۔

فعل نحوی اور کلمہ منطقی میں فرق:

یہ ہے کہ فعل نحوی عام ہے اور کلمہ منطقی خاص یعنی ہر کلمہ منطقی فعل نحوی تو ہے مگر بعض فعل نحوی کلمہ منطقی نہیں۔ جیسے ضَرَبَ کلمہ منطقی ہے اور فعل نحوی بھی، لیکن أَضْرِبْ فعل نحوی تو ہے کیوں کہ اس پر فعل کی تعریف صادق آرہی ہے لیکن کلمہ منطقی نہیں کیوں کہ اس کے اجزا معنی کے اجزا پر دلالت کر رہے ہیں، یعنی ہمزہ متکلّم پر اور ضَرَبَ معنی حدوثی اور معنی مصدری پر لہذا یہ مرکب ہے جبکہ کلمہ مفرد کی ایک قسم ہے۔ (نصاب المنطق، ص:۱۰ دعوت اسلامی)۔

مقدمۃ العلم اور مقدمۃ الکتاب میں فرق

مقدمۃ العلم : تعریف ، موضوع اور غرض کے مجموعہ کا نام ہے اور مقدمۃ الکتاب الفاظ کے مجموعے کا نام ہے خلاصہ یہ ہے کہ مقدمۃ العلم کا تعلق معانی سے ہے جبکہ مقدمۃ الکتاب کا تعلق الفاظ سے اور دونوں میں فرق تباین کا ہے۔(نصاب المنطق، ص: ۲۲)۔

جہل بسیط اور جہل مرکب میں فرق:

جہل مرکب وہ ہے جس میں اعتقاد جازم پختہ ہو اور خلاف واقع ہو اور جہل بسیط یہ ہے کہ کسی ایسی ذات کا نہ جاننا جس کا جاننا ضروری ہو۔(نصاب المنطق، ص:۱۳)۔

ضدین اور نقیضین میں فرق

: نقیض کہتے ہیں دو چیزوں کا اس حیثیت سے ہونا کہ دونوں کا اکٹھا جمع ہونا بھی ممکن نہ ہو اور رفع بھی ممکن نہ ہو۔ یعنی دونوں کسی ایک ذات پر صادق نہ آئیں ، جیسے وجود وعدم مثلًا قلم کے اندر نہ تو وجود وعدم دونوں اکھٹے ہو سکتے ہیں اور نہ ہی یہ ہو سکتا ہے کہ دونوں ہی صادق نہ آئیں بلکہ ضروری ہے کہ اگر وجود ہو تو عدم نہ ہو اور اگر عدم ہو تو وجود نہ ہو دونوں ہونا بھی محال ہے۔

اور ضدین کہتے ہیں کہ دو چیزوں کا اس حیثیت سے ہونا کہ دونوں اکھٹی جمع تو نہیں ہو سکتی مگر یہ ہو سکتا ہے کہ کسی چیز میں یہ دونوں ہی نہ ہوں جیسے : سیاہ اور سفید ضدین ہیں کہ ایک جگہ جمع تو نہیں ہو سکتیں کہ ایک چیز سیاہ بھی ہو اور سفید بھی ہو۔ مگر یہ نہیں ہو سکتا کہ کسی چیز میں یہ دونوں ہی نہ ہوں جیسے :لال چیز ، کہ نہ سیاہ ہے اور نہ سفید۔ (نصاب المنطق ۔ص:۱۸)۔

فسق اور فجور کے مابین فرق

: فسق اور فجور دونوں لفظ گناہ کے لیے مستعمل ہیں ، لیکن فسق عام طور پر گناہ کبیرہ کے لیے استعمال ہوتا ہے اور فجور عام ہے کبیرہ اور صغیرہ دونوں میں استعمال ہوتا ہے۔